

# اسرار الحیثیہ فی جلب الحبیب مجموعہ

رائٹھور پبلشرز

رائٹھور مینشن 2/11، محمد نگر، لاہور پاکستان  
فون 6374864



# اسرار الحیثیہ فی جلب الحبیب حصہ دوم

مکتبہ مودودیہ لاہور

مختار مینشن 2/11، محمد نگر، لاہور پاکستان  
فون 6374864



# السر العجیب فی جلب العجیب (پندرہ حصہ)

خالد اسحاق راٹھور

ایم اے ہسٹری

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز  
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

Far- Zoq (quarterly)

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

راٹھور پبلشرز

خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس  
کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

پرنسپل  
مدیر

پروپرائٹر

مصنف



## جملہ حقوق محفوظ ہیں !

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مدیر و پبلشر (خالد اسحاق راٹھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستان و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحاق راٹھور کے پاس ہیں۔

مدیر خالد اسحاق راٹھور

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور مینشن، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

042-6374864

فون نمبر 042-6293245

0321-4753240

0300-8442060

0300-4783518

سن اشاعت اول ایڈیشن 2008

# السر العجیب جلب العجیب

جمع و تالیف

الاستاذ الکبیر

عبد الفتح السید الطوخی

مدیر عام معهد الفتح الفلکی

لمصر والأقطار الشرقیة

ص ب : ۲۲۶۲ مصر

حقوق الطبع محفوظة للناس

الجزء الثالث

المكتبة السبعیة



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
13	قسم مدہش کی تصاریف
13	تھپتھپت کے لیے جوش میں لانا اور بھڑکانا
14	نیند میں کسی امر کے لیے
17	جادو کے باطل کرنے اور حفاظت
19	محبت اور محبوب کے حصول کے لیے
19	جلب، محبت اور ارسال کے لیے ہے
20	ارسال آخر
20	جلب اور محبت کے لیے
22	محبت کے لیے
23	جلب کے لیے ہے
24	جلب کے لیے ہے
25	محبت اور جلب کے لیے ہے

25	ابو دیاج کی قسم
26	طارش ملک العمار، احمر اور میمون کی قسم
27	فاطمۃ السحابیۃ
30	ذو تاج سبع الجن کی محبت
31	پیغام کا بھیجنا
32	خریط سے خدمت لینا
33	جب تم اس کے ساتھ تلخس کا ارادہ کرو
36	احراق شمس کی قسم
39	مربوط کے حل کے لیے
40	بندش کے کھولنے کے لیے
40	عورت کے حمل کے لیے
41	نیند کا کھولنا
41	محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور اکسانے کے لیے ہے
42	دشمنی کے لیے ہے
44	الکلفیۃ الکبریٰ
47	محبت کے لیے ہے
47	پہلا اتوار کے دن
47	دوسرا سوموار کے دن
48	تیسرا منگل کے دن
49	چوتھا بدھ کے روز
49	پانچواں جمعرات کے دن
50	چھٹا جمعہ کے دن



50	ساتواں ہفتے کے دن
51	ہلاکت ظلم کے لیے دعوت ابجد
53	قدرہ کی جلب (قدرہ۔ ہانڈی)
56	میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن فقطش کا محافظ
58	صفۃ السمید عیہ
59	عارض کے استخراج کے لیے ہے
60	حکیم یوناس کا حاضر کرنا
66	حکیم یوناس کے طلسم کی صورت
66	روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے کے لیے بخور کی صفت
67	کشف کے ملوک کی معرفت
69-70	عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس کے خلاف عمار سے
70	ملک طارش کے حاضر کرنے کی عزیمت
72	سات دن، اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر
72	اتوار کا دن
73	سوموار کا دن
73	منگل کا دن
73	بدھ کا دن
73	جمعرات کا دن
74	جمعہ کا دن
74	ہفتہ کا دن
75	علوی عظیم کی قسم
77	اُس کے بلند نام کی خدمت ”الحی القیوم“

79	تصاریف
81	اور یہ وہی مطلوبہ دعوت ہے
82	سید طحیط مغلیال سے خدمت لینا
83	(مندل نفسی)
85	خیر اور شر میں تصریف کی کیفیت
87	حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل
	صاحب توقع کی طرف سے ہدیہ بھیجا گیا ہے
88	تحفظ وفا
94	محبت اور مجرب جلب کا باب اور اُس کی شرح
95	مراکب کی تھپیج کا باب
96	بے شک وہ ابواب میں زیادہ عجیب ہے
105	خلوت کی مدت میں تلاوت
106	جلجلوتیہ کی دعوت سے خدمت لینا
107	الجلجلوتیہ الکبری
142	علم کیمیا میں قدامت کاراز
143	جلد کا کار سالہ
143	علم میزان کے بارے میں
145	علم الخواص کے بارے میں
147	امیر المومنین کی طرف راہب کا خط
151	مغربی مفتاح
155	عظیم شریف تیل کا ذکر



گندھک کے تیل کے نکالنے کا ذکر

چونے، گندھک اور کھاری نمک سے مدبر کیا ہوا

فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا

قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ

## پیش لفظ

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام اس سے قبل السر العجیب فی جلب العجیب کا دوسرا حصہ عربی اور اردو میں ترجمے کے بعد شائع ہو چکا ہے۔

زیر مواد اسی کتاب کے تیسرے حصہ پر مشتمل ہے۔ تراجم کے حوالے سے اکثر یہ بات سامنے آتی ہے کہ عام لوگ با آسانی ان اعمال کو سمجھ نہیں پاتے۔ ایک وجہ تو اس کی نسبتاً تفصیل ترجمہ ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔ تاہم اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کتب میں بازار میں دستیاب عام کتب کی نسبت زیادہ سنجیدہ اور پیچیدہ مضامین ہوتے ہیں جن کو ہمارے یہاں عام افراد کیا کچھ نہ کچھ مہارت رکھنے والے افراد کے لیے بھی سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے میرا مشورہ ہے کہ اس کتاب کو کم و بیش تین دفعہ پڑھیں۔ پھر آپ خود محسوس کر سکیں گے کہ کتاب کو سمجھنا آپ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ صرف سرسری طور پر کتاب کو دیکھ کر عامل بننے کی کوشش کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ کتاب معیاری عملیات اور مستند قواعد پر مشتمل ہے اور مجھے مکمل یقین ہے کہ اس کا مطالعہ آپ کے حق میں حد درجہ مفید ثابت ہو گا۔

اس کتاب کی تیاری میں جن اصحاب کا تعاون حاصل رہا ان کے لیے خصوصی طور پر شکر گزار ہوں۔ خاص طور پر زاہد اسحاق راٹھور کا اس کتاب کو ٹائپ کرنے اور اس کو کتابی شکل دینے پر اور حافظ محمد فرخ جاوید کا اس کتاب میں اعراب لگانے کا محنت طلب کام سرانجام دینے پر۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور



## اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران پیناٹوم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم پیناٹوم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ”راہنمائے عملیات“ کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ”راہنمائے عملیات“ اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی

## السر العجیب فی جلب العجیب

سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ”خالد روحانی جنتری“ کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ”خالد روحانی جنتری“ خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001ء میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمد للہ اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005ء میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ ”Far-zoq“ کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006ء اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے، خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا، تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر ہندی حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا، انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عز و جل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس تعارفی پمفلٹ کا وجود میں آنا اس کاوش کا ہی ایک حصہ ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے ان کے بارے میں آنے والے صفحات میں مختصر مگر جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں جیسے پہلے اور بعد میں آنے والے لوگوں نے تیری تعریف کی۔ میں تیرا شروع سے آخر تک مخلوقات کے شکر کی تعداد پر شکر ادا کرتا ہوں۔ میں تیرے نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہوں جو تمام مخلوق میں سے بہترین ہیں وہ اللہ کے اسرار کے منبع اور ربانی علوم کو احاطہ کرنے والے ہیں اُن کے اصحاب تابعین اور اُن تمام کے ساتھ ہم پر تخلیق کائنات سے حشر کے دن تک ہو۔ آمین۔

اس کے بعد عبدالفتاح ابن سید محمد عبدہ الطوخی الفلکی کہتا ہے جو اللہ سے نجات کامیابی اور فلاح چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اُس سے پہلے اور بعد کے لوگوں کو بخش دے۔ یہ ہماری کتاب القدیر کا تیسرا اور آخری جزء ہے۔ جس کا نام السحر العجیب فی جلب العجیب ہے۔ اُس میں میں نے دو سو اسباق پورے کئے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے گہریوں اور غاروں میں سر اسرار اور علوم النار میں سے پایا کم ترکان سے نفیس جو ہر کی طرف پھیرنے سے اُس میں ہم نے اضافہ کر دیا ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اس سے مومنین مخلصین کو نفع پہنچائے اور ابلیس لعین کی پیروی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

## قسم مدھش کی تصاریف

محبت کی کشش کے لیے تصاریف تم آنے والا ار جوانہ نشان پر لکھو۔ اور اعمال میں سے ہر چیز کے لیے اُس کے ارد گرد تو کیل ہو۔ اور اُسے جیب کی طرح سیں اور بخور میں سے کوئی چیز اُس میں رکھیں اور وہ لبان ذکر اور دھنیا ہو اور اُسے آگ میں ڈالو اُس پر قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور اسی طرح ہر رات دوسرے نشان کے ساتھ تکرار کرو یہاں تک کہ مطلوب کے لیے پورا ہو جائے اور مطلوب کے راستے میں جلانے والی راکھ چھڑکو۔ تم دیکھو گے کہ کس طرح تم خوش ہوتے ہو۔

## تھپیج محبت کے لیے جوش میں لانا

### اور بھڑکانا

تم مطلوب کے نشان پر ار جوانہ لکھو اور اُس کے ارد گرد تو کیل اور پاک بخور کے ساتھ



لوبان کا اطلاق ہو اور اُسے سبب میں لٹکائے اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھے اور اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھے۔ انشاء اللہ وہ محبت کی کشش میں بھڑک اٹھے گا۔

## نیند میں کسی امر کے لیے

پتھر پر توکیل کے ساتھ ار جوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور پتھر اپنے سر کے نیچے رکھو۔ پس بے شک تم انشاء اللہ تعالیٰ نیند میں وہ دیکھو گے جس کے تم طالب ہو۔ اور جب تم غائب کے جلب کا ارادہ کرو تو تم پاک جھلی پر ار جوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے ہوا میں معلق کرو۔ بے شک غائب آدمی کے حاضر ہونے کے ساتھ مراد رب العباد کے حکم کے ساتھ پوری ہو گی۔

اور جب تم رجم (پتھر مارنے) کا ارادہ کرو تو چار پرانی آواز دینے والی ٹھیکریوں پر ار جوانہ لکھو اور شر کے بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور ہر ٹھیکری مکان کے باہر کے کونوں میں سے ہر کونے میں دفن کرو۔ پس بے شک رات دن ہر طرف سے پتھر پڑیں گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم حاجت کے پورے ہونے کا ارادہ کرو تو تم آنے والا ار جوانہ سبز کاغذ پر لکھو۔ اُس میں درہم رکھو اُسے معلق کرو اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے سامنے رکھو۔ پس بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہوگی۔

اور جب تم اُس کے خادم کو ظاہر کرنے اور اُس کے ساتھ معاہدے کا ارادہ کرو تو تم مناسب مشاہدے میں ریاضت و خلوت کے ساتھ ار جوانہ (نقش) لکھو اُسے اپنے سر پر رکھو تم ہر نماز

کے بعد اور آدھی رات کے وقت قسم بالترتیب اکیس اور ۱۱۱ مرتبہ پڑھو۔ بے شک خادم (موکل) نیند میں یا آنکھوں دیکھے ظاہر ہوگا اور اُس سے معاہدہ کرو۔

اور اگر تم تلپیس کا ارادہ کرو تو اُس کی ہتھیلی پر ار جوانہ لکھو۔ اور تم قسم پڑھو اور ہر دفعہ کے بعد

تم کہو:

أَنْزِلُوا وَالْبُسُوءَ الْكَفَّ وَفَرَّقِ الْأَصَابِعَ-

اور ہاتھ سر کی طرف اٹھاؤ جب تم عمل کرو تو کہو:

الْقَوَا عَلَيْهِ النَّوْمَ وَإِمْلَأُوا الْجَسَدَ كُلَّهُ وَسَمْعُوى غَطِيطَ

النَّوْمَ-

جب سوئے تو اُسے غور سے دیکھو اور اُس سے کہو:

شَلْخَصْ شَلْخَصْ وَقَالُوا لِحُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا - قَالُوا

أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ - أَنْطَقَ بِحَقِّ نَطْقِيُوشَ وَبِحَقِّ مَنْ أَنْطَقَ الثَّمَلَةُ

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِنَّ كُنْتُ نَصْرَانِي



أَنْتَقُ مَجْدَ الْآبِ وَأَنْ كُنْتُ مُسْلِمًا أَنْتَقُ بِالشَّهَادَةِ

اور اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہے کہ وہ تم سے بھاگ جائے گا تو اُسے بولنے سے پہلے تباہ کر دو۔ اس طرح کہ تم اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھو اور تین مرتبہ کہو:

حَبَسْتُكَ وَسَجَنْتُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي حَبَسَ بِهِ الْأَكْمَه

وَالْأَبْرَصَ وَأَيْسَ فِي السَّجَنِ لَا تَخْرُجُ إِلَّا بِأَذِي

اریہ اُس کی گردان ہے تم کہو:

إِنْصَرِفْ بِسَلَامٍ آمِنِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُوْدِي لِلصَّلَاةِ

مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ۔ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّ

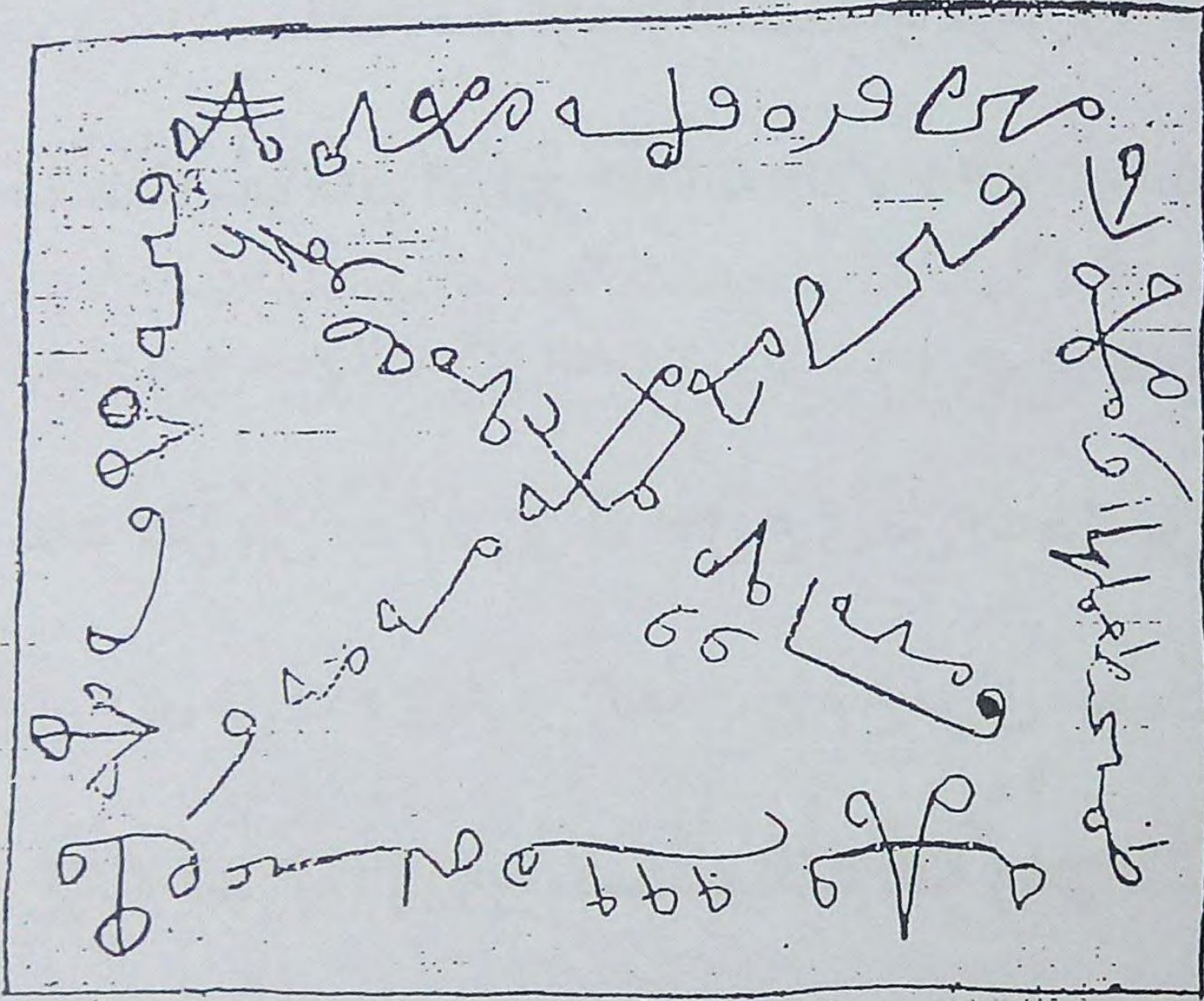
زِقِينَ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا وَأُخْرِجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا۔ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا بَانَ رَبُّكَ أَوْحَى

لَهَا يَوْمَئِذٍ يَعْذُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا

اس ساری اصراف کو تین مرتبہ دہراؤ۔

اور یہ ار جوائنہ کی صورت ہے جس پر تمام اعمال کا دار و مدار ہے۔



جادو کے باطل کرنے اور حفاظت

اُسے لکھے اور پلائے۔ لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے اور یہ تم لکھو:



تم آیت

تم جمعہ کی رات مشاہدہ کرو اور خلوت میں داخل ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرو۔ اور سو مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ اور پہلی میں ایک دفعہ بسم اللہ کے ساتھ تم صدیہ ۲۵۰۰ مرتبہ پڑھو۔ سورت ۵۰۰ دفعہ پڑھو اور جس کا تم ارادہ کرتے ہو اُس کے ساتھ توکل کرو اور ہر ہزار پر تم ایک دفعہ توکل کرو۔ اور اس کے بعد تم دو رکعت نماز پڑھو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود بھیجو۔ بے شک اللہ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ -



اُس کے ساتھ عزم کرو اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

(اِنَّهٗ مِنْ سَلِيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَا تَعْلُوْا  
عَلٰى وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هَرَاشٍ ۲  
مَرَاشٍ ۲ شَهْلَمُوشٍ ۲ هَيُولَاشٍ ۲ اَعَزَمُ عَلَيْكُمْ بِنُورِ وَجْهِ اللّٰهِ  
الَّذِيْ اَضَاءَ بِهٖ كُلَّ ظُلُمَاتٍ وَّبِالشَّعْرِ وَالْوَتْرِ الْعُظِيْمِ وَالْكَلِمَاتِ  
التَّامَةِ وَالْعَزَائِمِ الْمُحَرَّقَاتِ وَالشَّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْعَذَابِ  
الْوَاصِبِ شِيْمَلُهُو شَاشَلُوشَا اَنْدِيُوشَا رِيَاخُ زَبَاخُ مَشْلَمُوشَا  
عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ حَضَرَنِيْ وَسَمِعَ كَلَامِيْ اِلَّا مَا جِئْتُمْ وِعَجَلْتُمْ  
فِيْ اِسْرَعٍ وَقْتٍ وَهِيْجْتُمْ كَذَا وَكَذَا اِلَى مُحِبَّةٍ كَذَا وَكَذَا وَ  
اَنْبِئُوْا اِلَى رَبِّكُمْ وَاَسْلَمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا  
نَنْصُرَنَّ بَاھِيَا شَرْھِيَا اِدُوْنَايَ اَصْبَاثُوْتِ اَلِ شُدَايَ اِيَاشٍ ۲  
بِيَاشٍ ۲ شِيْلَمُوشٍ ۲ الْوَحَا ۲ الْعَجَل ۲ السَّاعَةُ ۲)

## ارسال آخر

اُسے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے (طنطلوش۔ طیطلوش) اور ہر سو پر تم توکل کرو تم کہو

اِذْهَبُوْا اِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ خَاضِعًا ذَلِيْلًا وَّالَا يُرْسَلْ  
عَلَيْكُمْا شَوَاطٍ مِنْ نَّارٍ وَّنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ وَيُقْضٰى حَاجَتِيْ  
بِحَقٍّ وَّمَا كُنَّا مُعْذِبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا الْوَحَا الْعُجَلُ  
الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ

سندروس جاوی اور کندر کے ساتھ دھونی دو۔

## جلب اور محبت کے لیے

وہ تانبے کے قلم سے ٹھیکری پر لکھے۔ اور لکھنے کے بعد لوہان کا اطلاق عمود اور لبان ذکر کے  
ساتھ کرے اور اُسے تیز آگ میں رکھے۔ اور جو کچھ تم نے مطلوب کے پورے نام کے عدد پر لکھا



## محبت کے لیے

تم آنے والی عزیمت کا غنڈ پر لکھو اور اس پر مطلوب کے پورے نام کے عدد پر عزیمت پڑھو۔ اور تم عود اور جاوی کے ساتھ لو بان کا اطلاق کرو۔ اور یہ وہ ہے جو تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

بُهِرُوجِ ۲ عَوْجِ ۲، اَيْنَ اَنْتِ يَا شَمُورِشْ يَا قَاضِيَ الْجِنِّ  
وَالْاِنْسِ اَيْنَ اَنْتِ يَا زُوْبَعَةَ يَا صَاحِبَ الرُّءُوسِ الْاَرْبَعَةِ اَيْنَ  
اَنْتِ يَا مَيْمُونِ يَا اَبَا نُوحٍ اَيْنَ اَنْتِ يَا طَقْلُوشْ اَيْنَ اَنْتِ يَا  
طَهْرُوشْ يَا صَاحِبَ الْمَقَامِ الْكَبِيرِ اَيْنَ اَنْتِ يَا شَهْوَابِ التِّي  
حُرْكَاتُكَ تَرْجِيهَا الْمَشَارِقُ وَالْمَغَارِبُ اَجِيبُوا يَا خُدَّامِ هَذِهِ  
الْاَسْمَاءِ وَاَحْرِقُوا وَازْعَجُوا قَلْبَ فُلَانَةَ بِنْتِ كَذَا اِلَى مُحَبَّةِ  
فُلَانِ بْنِ كَذَا بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَتْ نَائِمَةً

اَيَقْظُوْهَا اِنْ كَانَتْ يَقْظَانِهٖ قَعْدُوْهَا وَاِنْ كَانَتْ قَاعِدَةً  
وَقَفُوْهَا اِنْ كَانَتْ وَاَقْفَةً مَشُوْهَا اِنْ كَانَتْ مَاشِيَةً فَجَرُّوْهَا  
وَعَلَى خِيُولِكُمْ رُكْبُوْهَا وَالْيَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَدُوْهَا اَجِيبُوا يَا  
مَعَاشِرَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ وَجُنُودَ ابْلِيسَ اَجْمَعِينَ  
وَسُوقُوْهَا وَشَحْطَطُوْهَا وَفِي مُحَبَّتِهِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ هَيَّجُوْهَا وَ  
طَيَّرُوْهَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلَا تَدْعُوْهَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لَا تَنَامُ  
وَلَا تَتَّهِنَا بِطَعَامٍ حَتَّى تَحْضُرَ اِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هَذِهِ  
الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ الْوَحَا ۲ الْعَجَل ۲ السَّاعَةَ ۲

## جلب کے لیے ہے

تم مطلوب کے پورے نام کے عدد پڑھو۔ اور زفت کے ساتھ اُس کا بخور ہو۔ اور تم یہ عمل سات راتوں کی مدت دہراؤ۔ پس بے شک مطلوب (محبت سے) بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کی کشش میں کھنچا آئے گا۔ اور یہ تم کہو:



يَا قَيِّرُ يَا قَيَّارُ يَا اسْوَدُ يَا غَيَّارُ - اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِمَنْ اَنْزَلَ  
الْقُرْآنَ اَنْ تَشُقَّ الْحِطَّانُ - وَتَخْرُجَ مِنْهَا تِسْعَةٌ وَتَسْعِينَ جَنِّي  
وَشَيْطَانُ لَمْ يَعْرِفُوا آيَةَ مِنَ الْقُرْآنِ جَرْدٌ وَمَرْدٌ عَلَى فَلَانِ بْنِ  
فَلَانَةَ لَا يَأْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ وَلَا يَنَامُ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى فَلَانَةَ بِنْتِ  
فَلَانَةَ الْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ) پورا ہو گیا۔

## جلب کے لیے ہے

کالی مرچوں کی شاخ لو اُس کو توڑو۔ اُن کے دانے نکالو اور اُس کے ہر ایک دانے پر ایک  
دفعہ سورت اخلاص پڑھو اور ہر دانے کو اس طرح داخل کرو جیسے تھا اور انہیں آگ میں جلاؤ اور تم کہو:

حُرَقْتُ قَلْبِ كَذَا وَكِذَا بِمُحَبَّةٍ كَذَا وَكِذَا فَمِنْ فُرُوعِ  
الدُّخَانِ احْتَرَقَ قَلْبُ الْمَطْلُوبِ بِالْمُحَبَّةِ

پورا اور مکمل ہو گیا۔

## محبت اور جلب کے لیے ہے

وہ تین کاغذوں پر لکھے۔ اور تم ہر کاغذ میں کالی مرچ اور لبان ذکر رکھو۔ اور ہر روز ایک  
کاغذ طالب کی پہچان کے ساتھ جلاؤ اور یہ تم لکھو

لَا اَعْلَقُكَ سَهْلًا

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِجَلْبِ كَذَا وَكِذَا الْوَحَا  
الْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ

اور کاغذ رکھنے کے دوران آگ پر لبان کا اطلاق ہو۔ اور بخور (لوبان کا اطلاق) کی  
ابتداء سے انتہاء تک توکل کرو اور توکیل دھراؤ۔

## ابودیباج کی قسم

جب تم اُس کے استعمال کا ارادہ کرو تو کوئلے کی چنگاری لو۔ اُس میں لبان کا اطلاق ہو۔  
اور وہ کھجور کا چھلکا اور مہندی ہو اور تم عشاء کے بعد قسم اکیس مرتبہ پڑھو۔ اور جس طرح تم چاہتے ہو  
تو کیل کرو۔ اور یہ قسم تم کہو۔



"اقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَبَا دِيْبَاجٍ - بِحَقِّ الشَّامِخِ الطَّامِخِ  
الَّذِي لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى - وَالْصِّفَاتِ الْعُلْيَا - اَجِبْ وَتَوَكَّلْ  
بِجَلْبِ كَذَا وَكَذَا اِلَى كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ عَلِيٍّ قَوْشٍ ٢ صه ٢ طه  
٢ طيه ٢ مه ٢ لهود ٢ لهوج ٢ بعز عزة الله - وَبِنُورِ وَجْهِ اللَّهِ  
وَبِمَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ اِلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ - مُحَمَّدٍ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - اِلَّا مَا اَجَبْتُ وَاسْرَعْتُ وَتَوَكَّلْتُ بِكَذَا وَكَذَا  
بِحَقِّ اُهْيَا شُرَاهِيَا اَدُونَايِ اَصْبَاوَتِ آلِ شَدَايِ الْوَحَا الْعَجَلِ  
السَّاعَةِ"

عمل پورا ہو گیا۔

## طارش ملک العمار احمر اور میمون کی قسم

اسے ۱۱۱ دفعہ پڑھا جائے اور تم عود لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔ آپ لونگ اور قصب الزریہ سے بھی دھونی دے سکتے ہیں۔ اور یہ قسم تم کہو۔

"اقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمُلُوكُ الْاَرْضِيُّونَ - اَجِبْ يَا  
طَارِشَ مُلِكِ الْعِمَارِ وَ يَا احْمَرَ وَ يَا مَيْمُونَ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ - مَجَارُوزُ ٣ بَهْلَهِيَوْه ٢ شَمْلُوشِ ٢ اَقْطِيَارِشِ ٢  
شُرَاهِيَا ٢ يه ٢ يياه ٢ هوه ٢ يوه ٢ اُهْيَا شُرَاهِيَا اَدُونَايِ  
اَصْبَاوَتِ آلِ شَدَايِ - وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ"

پس اُن میں سے کسی ایک کے ظاہر ہونے کے وقت وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ اللہ کے حکم کے ساتھ حاجت پوری کر دے گا۔

## فاطمۃ السحابیہ

اور یہ تم بہت امور میں تصرف کرو۔ اور یہ ہتھیلی کا لباس پہننا جن کا پچھاڑ دینا اور پیغام بھیجنا ہے اور تم عظیم ہلاکت کے طور پر ہلاک کر سکتے ہو۔

پس جب تم تنزیل (اتارنا) اور عارض کے پچھاڑنے کا ارادہ کرو تو تم تکلیف والے آدمی کی ہتھیلی پر آنے والا نقش لکھو۔ اور تم توت و قسط و لبان عنبر و مصطکی سے دھونی دو۔ اور یہ اضمار پڑھو۔











أَيُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَاسُ بِكَذَا مِنْ أَنْوَاعِ الْعَذَابِ - وَإِيَّاكَ ثُمَّ  
إِيَّاكَ أَنْ تَعْمَلَهُ إِلَّا لِمَنْ ظَلَمْتَ وَأَنْتَ الْمَعْقِبُ عَلَيْهِ يَوْمَ لَا  
يَنْفَعُ فِيهِ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (پورا ہو

گیا۔

اے وسواس الخناس عذاب کے اقسام سے توکل کرو۔ اور خاص طور پر تم اس کے لیے عمل  
کرو۔ جس نے تمہارے ساتھ ظلم کیا۔ اور تم سے اس دن پوچھا جائے گا جس دن نہ مال نہ بیٹے کوئی  
نفع پہنچا سکیں گے۔ مگر ہو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ آئے۔

## خرابط سے خدمت لینا

جب تم اسے حاضر کرنے کا ارادہ کرو تو پہلے مہینے کے منگل کے روز آنے والے اسماء اور  
طلاسم کے نقش لوہے کی لوح پر لکھو۔ اور جاوی لبان ذکر دھنیا اور حزل کے ساتھ لوہان کا اطلاق کرو۔  
اور دن کی اول ساعت میں نقش کرے۔ اور آٹھویں میں قسم ۳۳ دفعہ پڑھے۔ اور دن رات اس  
کے تمام جلسوں میں مذکور عدد پر صفت ریاضت اور خلوت کے ساتھ مرتخ کی ساعات پیچھے لاؤ۔ پس  
بے شک وہ اور اس کے اتباع (پیروکار) حاضر ہونگے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے اور تمہاری  
خدمت کریں گے۔ اور یہ طلسم کی صورت ہے:-

ح ۱۱۱ ویر طہو
ر ۵ ۸۸ ۱۱ ب ع
ر ل ل + س س س ع
ص م م م ط ط ط ع
س س س س س س س لھوش

## جب تم اس کے ساتھ تلپیس کا ارادہ کرو

تو آنے والا نقش مرید کے ہاتھ پر لکھو اس پر قسم پڑھو یہاں تک کہ اس پر لباس پڑ جائے۔  
اور اس پر استنطاق (ورد و وظیفہ ہے) پڑھو۔ اور وہ یہ ہے۔

بِغَلْشَلِقِ ۲ اَهِمُوشِ ۲ هُوشِ ۲ بِكَهْطَهْطُوهْنِيَهْ (بِمَنْ  
اَنْطَقَ الْجُلُودُ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَبِمَنْ اَنْطَقَ عَيْسَى فِي

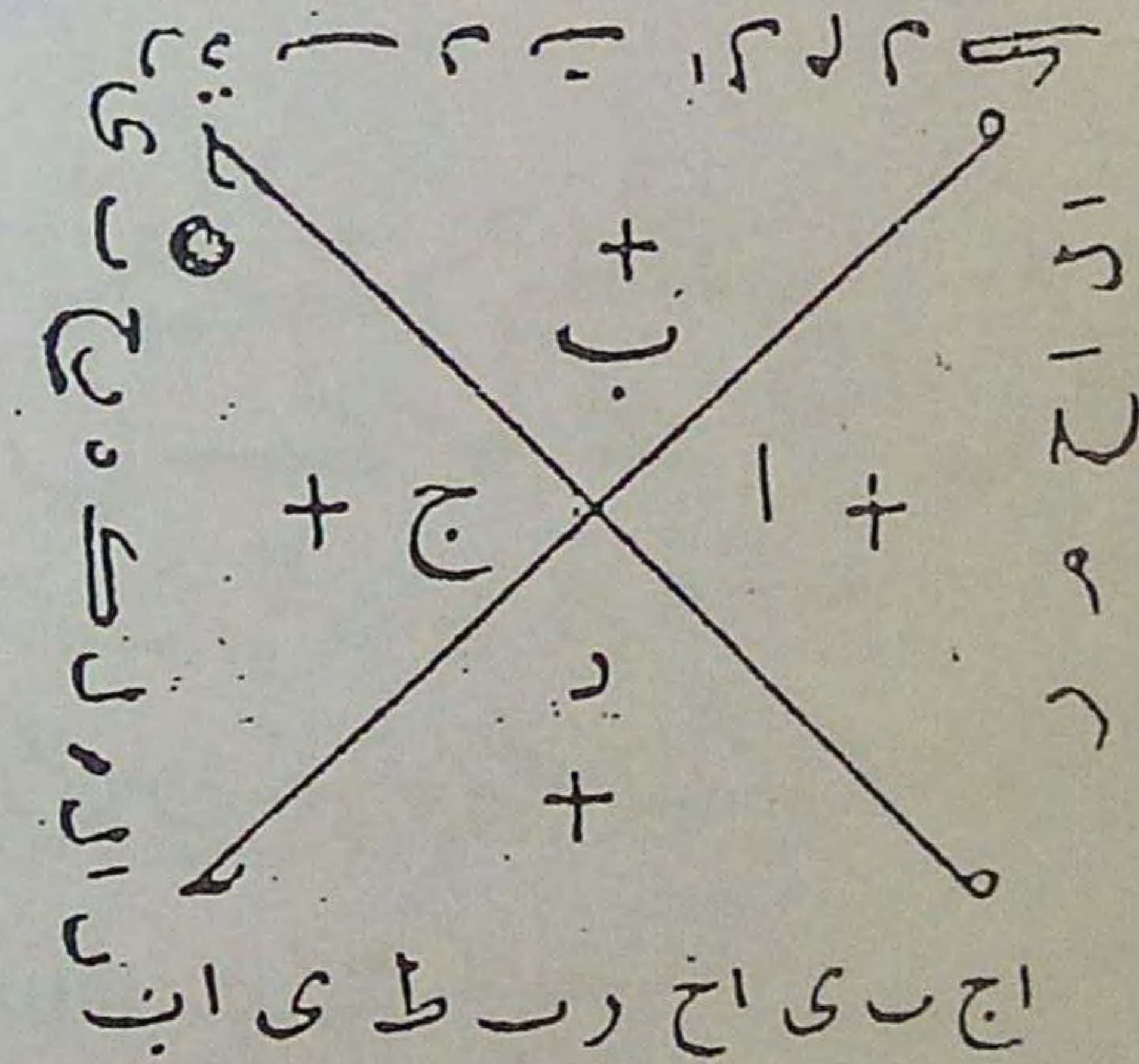


الْمُهْدُ صَبَا وَقَالُوا الْجُلُودُ هُمْ لِمَا شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا انْطَقْنَا اللَّهَ  
الَّذِي انْطَقَ كُلُّ شَيْءٍ -

اور اُسے کئی مرتبہ دھراؤ یہاں تک کہ وہ بولے اور تمہیں اُس کی خبر دے گا جو تم چاہتے ہو۔  
اور یہ وہی نقش ہے جس کا اشارہ کیا گیا ہے اور تم نقش کے ارد گرد لکھو:

(اَجَبْ يَا خُرْبَطُ يَا ابْنَ الْمَلِكَةِ زَخْلِيَّةُ بِنْتُ الْمَلِكِ  
الْأَحْمَرُ) حروف الگ الگ لکھو۔

نقش



اور جب تم جلب (محبت کے لیے کشش) کا ارادہ کرو تو ٹھیکری پر دعوت کا نقش جمعہ کے  
روز چھٹی فلکیہ ساعت میں یعنی مرغ کی ساعت میں منقش کرو اور اُس کے ارد گرد تو کیل ہو۔ اُس پر

۳۳۳ دفعہ دعوت پڑھو اور اسی طرح اس کے بعد ہر مرتبہ ساعت آئے گی۔ بے شک مطلوب محبت  
میں بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کے نشے میں مست ہو کر حاضر ہوگا۔ پس جب وہ اس  
صفت کے ساتھ حاضر ہو تو تم اُن کے لیے دعوت برتن میں لکھو اور اُسے پلاؤ یہاں تک کہ تم دیکھو گے  
کہ اپنی غشیت (بے ہوشی) سے ٹھیک ہو گیا ہے۔

اور جب تم کسی کے بارے میں رباط (ملاپ) کا ارادہ کرو تو طلسم جس کا ذکر آئے گا۔  
چاقو پر ہفتے کے دن تیسری اور دسویں ساعت میں نقش کرو۔ اُس پر دعوت ۳۳۳ دفعہ پڑھو اور اُسے  
مطلوب کے راستے میں رکھو یہاں تک کہ وہ اس پر چلے اور اس کے بعد اُسے مرطوب جگہ میں دفن  
کرو۔ یہاں تک کہ اس جگہ ایک ہفتہ گزر جائے اُسے لو اور ایسی قبر میں دفن کرو جس کی زیارت نہ کی  
جاتی ہو۔ بے شک ایسا ملاپ ہوگا جسے تمہارے سوا کوئی کھول نہیں سکے گا۔ لیکن اللہ سے ڈرو اور یہ وہی  
طلسم ہے:

ا. لکھو: غا غا واو و + صا  
صا صا لری ربط +

(یہ تمام تصاریف کے لیے دعوت ہے)



اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَلِكُ خَرِبْتُ يَا ابْنَ الْمَلِكَةِ زَخِيْلَهُ بِنْتُ  
 الْمَلِكِ الْاَحْمَرُ، بَعِيطُوش ٢ هَيْطُوش ٢ لَيْطُوش ٢ اَزْرُش ٢  
 مَقْرَاطُوش ٢ بِالْصَلِيبِ وَالصَّلْبَانِ، وَبِالْمَلِكِ الدِّيَانِ، وَبِالْاَسْمَاءِ  
 الْمَنْقُوشَةِ عَلَى خَاتَمِ سُلَيْمَانَ - اَجِبْ وَاحْضُرْ فِي جِلْسَتِي  
 وَشَمِ دَخْنِي وَتَوَكَّلْ بِقَضَاءِ حَاجَتِي بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكَ  
 وَطَاعَتِهَا لَدَيْكَ وَبِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا اِدُونَايَا اَصْبَاوَتِ آلِ  
 شَدَايَا وَبِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِهِ، وَاَنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ  
 عَظِيمُ الْوَحَا ٢ الْعَجَل ٢ السَّاعَةِ ٢ -

## احراق شمس کی قسم

پس جب کوئی تم پر سرکش ہو جائے اور جن و شیاطین کے مردودوں میں سے عارض تمہاری  
 مخالفت کرے اور تو اُسے جھڑکی دینے کا ارادہ کرے یا اُسے جسم میں ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اس  
 پر قسم اس وقت تک پڑھو کہ وہ مرجائے اور وہ یہ ہے تم کہو۔

اَسْتَفْتَحْتُ بِسْمِ اللّٰهِ - وَاسْتَعْنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ  
 اَدْعُوْكُمْ مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ دَعْوَةً مُّسْرِعَةً بِحَقِّ الْاِسْمِ  
 الْمَخْزُونِ بِحَقِّ هَافِ سَافِ اَزْرَيْنِ يَمْلِيْخَا رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَرْدِ  
 جَبَّارِ صَمْدٍ حَتَّى قَادِرٍ عَدَلٍ دَوْسَمِ لَجِيْمٍ اَصْبَحْتُ اَقُولُ الْحَقَّ  
 وَرَسُوْلِهِ - شَقْطَهَوْلَج ٢ هَلْهَلَج ٢ هَلْجَلَج ٢ اَهْلَج ٢ مَدْهَلَج ٢  
 مَهَوْلَج ٢ اَدَهْلَج ٢ فَدَهْلَج ٢ بَدَهْلَج ٢ شَلْجَلَج ٢ يَتَلْجَلَج  
 ٢ مِنْهُ نُوْرٌ يَهِي سَاطِعٌ اَضَاءُ فَسْطَعٌ وَسْطَعٌ فَلَمَعَ وَلَمَعَ فَابْرَقَ  
 وَابْرَقَ فَاحْرَقَ كُلَّ شَيْطَانٍ مُّرِيْدٍ وَجَبَّارٍ عَنِيدٍ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ  
 وَالشَّيَاطِيْنَ اصْعَقُوا بِهَذَا الْعَارِضِ اَجْبَنِى يَا جِبْرَائِيْلَ وَاصْعَقْهُ يَا  
 مَهْقِيَّائِيْلَ وَادَهْشَهُ يَا دَهْشِيَّائِيْلَ وَازْجِرْهُ يَا دَرْدِيَّائِيْلَ وَاحْرِقْهُ  
 يَا طَلْهَكْفِيَّائِيْلَ وَاطْبِقْ عَلَيْهِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ بِشِيْكَةِ هَيْكَةِ  
 كَهَيْطَةِ هَيْدَا شَرْنُوْخٍ مَرْنُوْخٍ شَرْنُوْخٍ اخْذْكَ اَيُّهَا الرُّوْحُ



السُّوءُ

اگر وہ مددگار ہوں تو تم کہو

أَخَذْتُمْ أَيُّهَا الْأَعْوَانُ الْمُتَوَكِّلُونَ أَخْذَهُ هَكَشْ  
 مُهْكَوْشٍ وَزَجَرْتِكْ بِزَجْرَةٍ بُرْهَشٍ بُرْهَشٍ هَوَاكْشِ  
 مُهْكَوْشٍ وَاطْبَقْتَ عَلَيْكَ الْأَرْضُ وَالسَّمَوَاتِ بِشَهَابٍ شَهَوْبٍ  
 بِشَمَائِلٍ شَمُولٍ فَمَالِكٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ مُلْجَاءٌ وَلَا مُنْجَاءٌ وَلَا  
 مُلْتَجَاءٌ، أَنْزَلُوا أَيُّهَا الْمُلُوكُ بِحَقِّ الْهَيْطَلُوشِ الْأَعْظَمِ، أَتَى أَمْرُ  
 اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ يَوْمَ نَبْطِشُ  
 الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ أَخْذَكَ اللَّهُ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ أَنْ  
 عَذَابِ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ هُونٌ هُونٌ وَبَاهِيَا شَرَاهِيَا  
 أَدُونَايَ أَصْبَاوَتِ آلِ شَدَايَ، وَبِحَقِّ مَنْ تَجَلَّى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ  
 دَكَاً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا، اجْبِئُوا أَيُّهَا الْمُلُوكُ وَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ

بِهِ بِقُدْرَةٍ مِنْ يَقُولِ لِشَيْءٍ كُنْ فَيَكُونُ الْوَحَا ۲ الْعَجَل ۲  
 السَّاعَةَ ۲ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پورا اور مکمل ہو گیا۔

(اور اُس کے خصائص سے ہے) جب تم پر شیطان حملہ کرے تو تم اُسے جلاؤ الواس سے  
 قبل کہ وہ تم تک پہنچے اور استز ال اور مصاب (جو پکڑا ہوا ہو۔ جو تکلیف میں ہو) کے علاج میں اُسے  
 تمام خلاف ورزیوں میں زجر کرو۔ بیشک عارض جل جائے گا اور اگر تم اُسے برتن میں لکھو اور پانی کے  
 ساتھ مٹاؤ اور اُسے تکلیف والے آدمی کے منہ پر چھڑکو۔ تو بے شک شیطان جل جائے گا۔ اور اگر تم  
 اُسے اُس کے کپڑے میں لکھو اور اُسے بتی کی مثل بناؤ اور اُسے جلاؤ اُسے مصاب (تکلیف زدہ شخص)  
 کے ناک کے قریب لے جاؤ۔ پس بے شک شیطان تم سے مدد طلب کرے گا اور جیسے تم چاہو وہ دیے  
 تمہیں جواب دے گا۔ اور اگر تم اُسے حرز میں لکھو اور اُسے مصاب پر معلق کرو تو بے شک شیطان اُس  
 کی طرف نہیں لوٹے گا۔ اور اگر تم اُسے خزانے پر پڑھو تو اُس کے عمار اور موانع باطل ہو جائیں۔ اور  
 اُس کی فتح آسان ہو جائے اور وہ حجاب عظیم ہے اور ہر جادو کے لیے ابطال (باطل کرنا) ہے۔  
 پورا ہو گیا۔

## مربوط کے حل کے لیے ہے

وہ طالب کی ہتھیلی پر لکھے اور اُس پر تم فاتحہ ستر دفعہ پڑھو یہاں تک کہ ہتھیلی پر کپڑا پڑ جائے



اور ہتھیلی کے اوپر کپڑا پڑنے کے وقت تم اُسے حکم دو کہ وہ اپنی ہتھیلی چاٹے۔ بے شک اس کی بندش ختم ہو جائے گی۔ یہ تم لکھو اور توکل کرو۔

بندش کے ختم ہونے کے لیے

بندش کے کھولنے کے لیے

بندش والے کو کتے کے سر کے بال کے ساتھ دھونی دے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ بندش ختم ہو جائے گا۔

عورت کے حمل کے لیے

وہ عورت جسے حمل نہیں ہوتا اُس کی پشت کے درمیان میں پچھنے لگاؤ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ حمل والی ہو جائے گی۔

نیند کا کھولنا

تم صدیہ گیارہ دفعہ پڑھو:

اللَّهُ يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

۷۲ مرتبہ کے عدد پر اور طلب کے مطابق توکل کرو۔

محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور

اکسانے کے لیے ہے

تم اللہ تعالیٰ کا اسم لطیف لکھو جیسے کہ آئے گا۔ کیونکہ یہ شکل لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور کتابت کاغذ میں ہو اور اُسے سفید پیالی میں رکھو پھر اُسے پاک تیل میں ڈبوؤ۔ اور اُس پر سورت یسین پڑھو۔ اور مطلوب کے ساتھ جس چیز کا تم ارادہ کرتے ہو تو اپنی پشانی پر اس تیل سے ہزار دفعہ نقش کرو اور اُس پر یہ آیت پڑھو:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَأَ



اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِهَاً

اور یہ شکل ہے جسے تم دیکھتے ہو۔

طالب طیف: مطلوب

## دشمنی کے لیے ہے

اور وہ تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم سات مختلف قبروں کی مٹی لو اس شخص

اور اس کی ماں کے نام پر جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ پھر آنے والے کلام کوتا بنے کے طاس میں لکھو۔

پھر کتابت کو مائع میعہ زفت قطران اور کالے کتے کے بال کے ساتھ دھونی دو تم گرم پانی کے ساتھ

کتابت مٹاؤ اور مذکورہ پانی کے ساتھ تم مٹی گوندھو اور دوسری دفعہ بخور ہو۔ اور عزیمت کے ساتھ تین

دفعہ عزم کرو۔ اُسے کسی مکان یا اُس کے دروازوں میں ڈالو جس کا تم ارادہ کرتے ہو پس بے شک وہ

جلدی سے الگ ہو جائیں گے اور اُن کے درمیان عداوت اور دشمنی واقع ہو جائے گی۔ (اور یہ تم لکھو

اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

عَبَسَ وَتَوَلَّى، يَالَيْتَ يُنْيَى وَيُنْكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ

الْقَرَيْنِ، كَانَهُمْ حَمْرُ مُسْتَنْفَرَةٍ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرُونَهَا

لَمْ يَلْبَثُوا فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيهِ - فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌ

وَلَّى مَدْبَرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ، تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى لَوْ

أُطْلِعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَيَّتْ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمْلَمْتُ مِنْهُمْ رَعْبًا قَالَ هَذَا

فِرَاقُ يُنْيَى وَيُنْكَ فِي الْأَرْضِ - وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِ

فَنَسِيَ كَذَلِكَ يَنْسَى كَذَا مُحِبَّةٌ كَذَا، سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيَوْلُونَ

الدُّبُرُ بَلِ السَّاعَةِ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدهَى وَأَمْرٌ، يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ

مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا

أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا كَذَلِكَ يُشْتَتِ كَذَا مِنْ كَذَا فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَ

مَرْقَنَاهُمْ كُلُّ مَمْرَقٍ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فَمُحُونَا

آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً، كَذَلِكَ يُمَحِّي اللَّهُ مُحِبَّةً



كَذَا مِنْ قَلْبٍ كَذَا لَا يَجْتَمِعَانِ وَلَا يَتَعَانِقَانِ وَلَا يَتَفَقَّانِ وَلَا  
يَلْتَقِيَانِ حَتَّى يَلْجُ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ كَانَهُمْ اعْجَازُ نَخْلٍ  
خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ -

باب پورا ہو گیا۔

## الفكفية الكبرى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِيَّةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّبَّانِيَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ إِذَا اتَتْ عَلَى الْأَرْضِ تَفَجَّرَتْ وَالسَّمَاءُ أَرْتَفَعَتْ مِنْ  
كُلِّ عَنِيدٍ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ أَخْشَى هَيْبَةَ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ وَأَخْرَجَ أَيُّهَا  
السَّمُّ مُطِيعًا مُطِيعًا ذَلِيلًا ذَلِيلًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِ اللَّهِ -  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَاكَ رَبِّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكَفَى  
كَفَاكِهَا كَكَمِينَ كَانَ مِنْ كَمَلِكَ تَكَرُّرًا كَرَّاكَ الْكَرْفَى كَبْدِي  
تُحْكِي مُشْكَكَ كَلِمَتِ لَكَ الْكَلَكْ - كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافِي  
كَرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يُحْكِي كَوْكَبُ الْفَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ سُبحَانَ  
مَنْ الْجَمِّ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِهِ سَجِينِيَّةٍ ٢ شَجِينِيَّةٍ ٢ قَرْنِيَّةٍ ٢ مَلْحِيَّةٍ  
٢ بَحْرُ لَجِي قَطْرُهُ يَسُّ وَالْقُرْآنُ حَمٌّ وَالْقُرْآنُ يُسْحَبُ جَمِيعٍ  
السَّمِّ أَوْ كَذَا الَّذِي بِالْجِسْمِ إِلَى إِخْرَاجِهِمْ مِنْهُ سَلَامٌ عَلَى  
نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي  
الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى سَيِّدِي أَحْمَدَ الرَّفَاعِيِّ فِي الصَّالِحِينَ وَ



عَلَى سَيِّدِي حُسَيْنِ ابْنِ سَعْدِ الدِّينِ الْجَبَّارِ، وَعَلَى سَيِّدِي  
عَبْدِ الْفَتَّاحِ الطُّوْخِيِّ بْنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ عَبْدَهُ الْقُطْبِ الْغَوِيِّ  
صَاحِبِ السُّرِّ الْأَكْبَرِ، أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَرَضُ أَنْ تَلْتَجِمَ  
أَوْ تَلْتَجِمُوا بِسْرِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي أَقْسَمْتُ بِهَا عَلَيْكُمْ يَا سَمِ  
يَا سَمُومُ يَا أَحْرَمُ مِنْ نَارِ الْهَوْبِ إِنْ كُنْتُ فِي الْعِظَمِ أَخْرَجَ إِلَيَّ  
اللَّحْمَ وَإِنْ كُنْتُ فِي اللَّحْمِ أَخْرَجَ إِلَيَّ الْجِلْدَ وَإِنْ كُنْتُ فِي  
الْجِلْدِ أَخْرَجَ إِلَيَّ الشَّعْرَ وَإِنْ كُنْتُ فِي الشَّعْرِ أَخْرَجَ وَطِيرَ كَا  
طَارَ الرِّيشُ فِي الْهَوَاءِ بِحَقِّ مَنْ هُوَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى سَيَّاراً  
سَاراً وَنُورَ الشَّيْشِ يَشْأَشِدُ وَاحِياً، أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّمُ أَنْ  
تَلْتَجِمَ بِسْرِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي أَقْسَمْتُ بِهَا عَلَيْكَ، وَبِفَضْلِ بِسْمِ  
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

سورت تین دفعہ دہراؤ۔ پورا ہو گیا اور یہ قسم ازیت اور زہر کے لیے نفع دیتی ہے۔ اُس کی  
تلاوت اور اُس کے رکھنے سے بہت بڑی حفاظت ہے۔

## محبت کے لیے ہے

جب تم ارادہ کرو کہ تم سے کوئی انسان محبت کرے اور یہ کہ اُس کے دل میں تمہاری محبت  
مرتے دم تک ثبت ہو جائے تو آنے والے اسماء سات سفید کاغذوں میں لکھو اور ہر کاغذ پر ریحان  
کے قلم کے ساتھ طالب اور مطلوب کا نام لکھو اور سیاہی مشک کی ہو۔ بے شک تم محبت الفت اور  
مودت سے عجیب چیز دیکھو گے۔

پہلا اتوار کے دن:

عُطِفَ قَلْبٌ كَذَا إِلَى كَذَا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

۵۹۵۴۶۲۳۶ ۹۹۵۹۱۵۱۳ م ۴۰

۱۹۳۵۰۲۱ ۶۱۴ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸۲۸ ۱۸۲۹ ۱۸۳۰ ۱۸۳۱ ۱۸۳۲ ۱۸۳۳ ۱۸۳۴ ۱۸۳۵ ۱۸۳۶ ۱۸۳۷ ۱۸۳۸ ۱۸۳۹ ۱۸۴۰ ۱۸۴۱ ۱۸۴۲ ۱۸۴۳ ۱۸۴۴ ۱۸۴۵ ۱۸۴۶ ۱۸۴۷ ۱۸۴۸ ۱۸۴۹ ۱۸۵۰ ۱۸۵۱ ۱۸۵۲ ۱۸۵۳ ۱۸۵۴ ۱۸۵۵ ۱۸۵۶ ۱۸۵۷ ۱۸۵۸ ۱۸۵۹ ۱۸۶۰ ۱۸۶۱ ۱۸۶۲ ۱۸۶۳ ۱۸۶۴ ۱۸۶۵ ۱۸۶۶ ۱۸۶۷ ۱۸۶۸ ۱۸۶۹ ۱۸۷۰ ۱۸۷۱ ۱۸۷۲ ۱۸۷۳ ۱۸۷۴ ۱۸۷۵ ۱۸۷۶ ۱۸۷۷ ۱۸۷۸ ۱۸۷۹ ۱۸۸۰ ۱۸۸۱ ۱۸۸۲ ۱۸۸۳ ۱۸۸۴ ۱۸۸۵ ۱۸۸۶ ۱۸۸۷ ۱۸۸۸ ۱۸۸۹ ۱۸۹۰ ۱۸۹۱ ۱۸۹۲ ۱۸۹۳ ۱۸۹۴ ۱۸۹۵ ۱۸۹۶ ۱۸۹۷ ۱۸۹۸ ۱۸۹۹ ۱۹۰۰ ۱۹۰۱ ۱۹۰۲ ۱۹۰۳ ۱۹۰۴ ۱۹۰۵ ۱۹۰۶ ۱۹۰۷ ۱۹۰۸ ۱۹۰۹ ۱۹۱۰ ۱۹۱۱ ۱۹۱۲ ۱۹۱۳ ۱۹۱۴ ۱۹۱۵ ۱۹۱۶ ۱۹۱۷ ۱۹۱۸ ۱۹۱۹ ۱۹۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۲۲ ۱۹۲۳ ۱۹۲۴ ۱۹۲۵ ۱۹۲۶ ۱۹۲۷ ۱۹۲۸ ۱۹۲۹ ۱۹۳۰ ۱۹۳۱ ۱۹۳۲ ۱۹۳۳ ۱۹۳۴ ۱۹۳۵ ۱۹۳۶ ۱۹۳۷ ۱۹۳۸ ۱۹۳۹ ۱۹۴۰ ۱۹۴۱ ۱۹۴۲ ۱۹۴۳ ۱۹۴۴ ۱۹۴۵ ۱۹



أَحْرَقْتُ قَلْبَ كَذَا فِي مُحَبَّةِ كَذَا وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْمُحَبَّةُ  
وَالْمُؤَدَّةُ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ حَسَانٍ مَحَلِّي حَطَّ حَه سَمَاعِهِ

بہ مہمد مدنی مہلہ معی ق ۱۳۱

تیسرا منگل کے دن:

أَحْرَقْتُ قَلْبَ كَذَا وَأَخَذْتَهُ وَجَذَبْتَهُ إِلَى مُحَبَّةِ كَذَا  
وَحَرَقْتَهُ بِالنَّارِ كَمَا تَحْرَقُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ تَوَكَّلُوا يَا خُدَامَ هَذِهِ  
الْأَسْمَاءِ بِمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ الْعَجَلِ الْوَحَا السَّاعَةِ بِحَقِّ هَذِهِ  
الْأَسْمَاءِ -

مکہ وسمہ فابہہ ولائ

چوتھا بدھ کے روز:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْفَلْفَطِرِيَّاتِ بِالْأَلْفَةِ  
وَالْمُحَبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ فِي قَلْبِ كَذَا وَحُرُّكُوا رُوحَانِيَّتَهَا إِلَى مُحَبَّةِ  
كَذَا لَا تَفَارِقْهُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا وَلَا تَعْصِي لَهُ أَمْرًا بِحَقِّ هَذِهِ  
الْأَسْمَاءِ وَحُرْمَتِهَا عَلَيْكُمْ -

لا فہ ۴۴ مہو

پانچواں جمعرات کے دن:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ  
عَلَيْكُمْ الطَّائِعِينَ أَمْرَهُ عَصْحَلُ عِبَائِيلَ هَطِيلَ هَطِيلَ كَالِ اسْحَةِ  
عِيلَ حَلْحَلِ هَهْلِيلِ -







بِكَلِمَةٍ يَكُونُ الْأَمْرُ نَافِذَ حِكْمِهِ

بِقَهْرٍ وَبَطْشٍ لِلْعَنِيدِ بِمَا وَجِبُ

بِسُفْصِ الْأَتَى بِهَا الْأَمْرُ خَاتِمُ

بِطَلْسِمِهَا تُرْمَى الْجَمِيعُ إِلَى الْعُطْبِ

بِقُرْشَتِ أَقْلَبِ قَلْبُ كُلِّ مُعَانِدِ

يُرُومُ لَنَا كَيْدًا وَكَيْدًا بِلا سَبَبِ

يَتَخَذُ قَصْدَتَكَ يَا مُوَلَايَ بَلْغِ مَقَاصِدِي

فَإِنَّ الصَّبْرَ مِنِّي قَدْ ذَهَبَ

بِضْطَغٍ بِمَا فِي الْكُونِ مِنْ رَمَزٍ بَسْرِهِ

بِقُوَّتِكَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ قَدْ احْتَجَبَ

## قدرہ کی جلب (قدرہ-ہانڈی)

تم کاغذ پر عزیمت لکھو اور اُسے پانی کے ساتھ مٹاؤ۔ اور پانی ہانڈی میں ڈالو اور اُسے آگ پر رکھو۔ اور تم عزیمت اکیس دفعہ پڑھو پھر اُسے آگ سے اتار دو۔ یا یہ کہ تم پانی مطلوب کو پلاؤ یا اُسے راستے میں چھڑکو۔ بے شک تم عجب چیز دیکھو گے۔ اور بخور لبان ذکر۔ مانع میعہ اور مہندی کا ہو (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو)۔

بِسْمِ اللَّهِ - أَطْلَقْتَ النَّارَ - وَطَرَحْتَ بِخُورِ الْعِمَارِ - وَتَكَلَّمْتَ  
بِأَسْمَاءِ الْعَزِيزِ الْغَفَارِ - الَّتِي تَزَلُّزُ الْجِبَالُ وَتَشْفِ الْبَحَارَ - وَ  
تَحْرِقُ الْعَصَاةَ وَالْعِمَارَ - السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ  
الْمُتَوَكِّلُونَ بِأَعْضَاءِ كَذَا وَكَذَا مِنْ رَأْسِهَا إِلَى قَدَمِهَا -  
وَالْجَارِيُونَ فِي دُمِهَا - وَلَحْمِهَا وَعُرُوقِهَا وَمَفَاصِلِهَا أَنْ  
تَجْلِبُوهَا - وَتَهَيِّجُوهَا وَازْعَجُوهَا وَاحْرِقُوا قَلْبَهَا - بِمَحَبَّةٍ كَذَا وَ



كَذَا - حَتَّى لَا تُشْرِبَ وَلَا تَأْكُلَ وَلَا تَنَامَ - وَلَا يَقْرَئَهَا قَرَارَ - لَا فِي  
 لَيْلٍ وَلَا فِي نَهَارٍ - بِحَقِّ شَاهِ يَاهِ تَاهِ أَصْبَاوَتِ هَيْئَاتِ هَيْئَاتِ  
 أَبْرَمَوْتِ بَرْهَيْوْتِ كَمَا كَمَا فَاصَا بِهَا أَعْصَارِ فِيهِ نَارِ  
 فَاحْتَرَقَتْ - احْتَرَقَ قَلْبُ كَذَا بِمُحَبَّةٍ كَذَا بِسَبْعِ قُدُورٍ مَعْلَقَةٍ  
 عَلَى بَابِ الْجُمْهُورِ - وَهِيَ تَعْلَى وَتَقُورُ - فِي قَلْبِهَا - فَلَا تَبْرُدُ  
 وَلَا تَهْمِدُ عَنْهَا لَا فِي الْعِشَاءِ وَلَا فِي الْبُكُورِ - سَوَى نَارٍ عَلَى نَارٍ -  
 تَهْبُ فِي صَدْرِهَا وَتَنُورُ - حَتَّى تَجْرِيَ وَرَاءَ وَتَدُورُ - وَتَبْكِي وَ  
 تَمُورُ - دُسْتُورِ يَا سَكَانَ هَذَا الْمَكَانِ الْمَعْمُورِ الْحَضَرَ نَشَفَتْ  
 الْبُحُورُ - وَسَقَطَتِ الطَّيُورُ - وَتَزَلْزَلَتْ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ  
 وَالصَّخُورُ - وَتَحَرَّكَتِ الْمَوْتَى فِي الْقُبُورِ - حَرَّكَوا قَلْبَ كَذَا  
 بِنَارِ السُّحْرِ وَضِيقِ الصُّدْرِ - انْسَحَبَتْ مِنَ الشُّعُورِ وَتَعَلَّقَتْ بِكَلَا  
 لِيَبِ الْمُحَبَّةِ - وَهَيْجَانِ الْعِشْقِ - وَطَيْرَانِ الْعَقْلِ بِالْوَيْلِ

وَالشُّبُورِ - أَنْ سَمِعَتْ بِذِكْرِهَا هَاجَتْ - وَأَنْ بَعْدَ عَنْهَا هَامَتْ وَأَنْ  
 كَلِمَهَا هَاجَتْ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُورِ - فَلَا يَنْفَعُكَ عَنْهَا هَذَا الْعَمَلُ  
 حَقٌّ يَنْفَخُ إِسْرَافِيلُ فِي الصُّورِ - وَتَقُومُ الْمَوْتَى مِنَ الْقُبُورِ -  
 وَأَنْ رَبَّكَ لَغُفُورٍ شُكُورٍ - أَسْرِعُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْعَزِيمَةِ بِحَقِّ  
 طُفُوقِ كُفُوقٍ - بِمُفُوقٍ - عَطُوفٍ خُطُوفٍ بَاغٍ سُنْدٍ سَتْدِيمٍ  
 هَاهِيَهُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَدْلَاسٍ - يَا أَيُّنَ مَيْمُونِ الْغَطَاسِ -  
 تَوَكَّلْ بِفُلَانِهِ وَأَمْسِكْهَا مِنَ الْقَدَمِ إِلَى الرَّاسِ - وَطِيرَ مِنْهَا  
 النَّعَاسِ وَحَرَّكَ قَلْبِهَا وَطَبَعَها بِالْوَسْوَاسِ الْخَنَاسِ الَّذِي  
 يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ - مَا هِيَ هَاجَتْ وَ  
 مَا جَتْ - وَمِنْ غَوَائِلِ السُّحْرِ هَامَتْ - وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -



# میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن

## فقطش کا محافظ

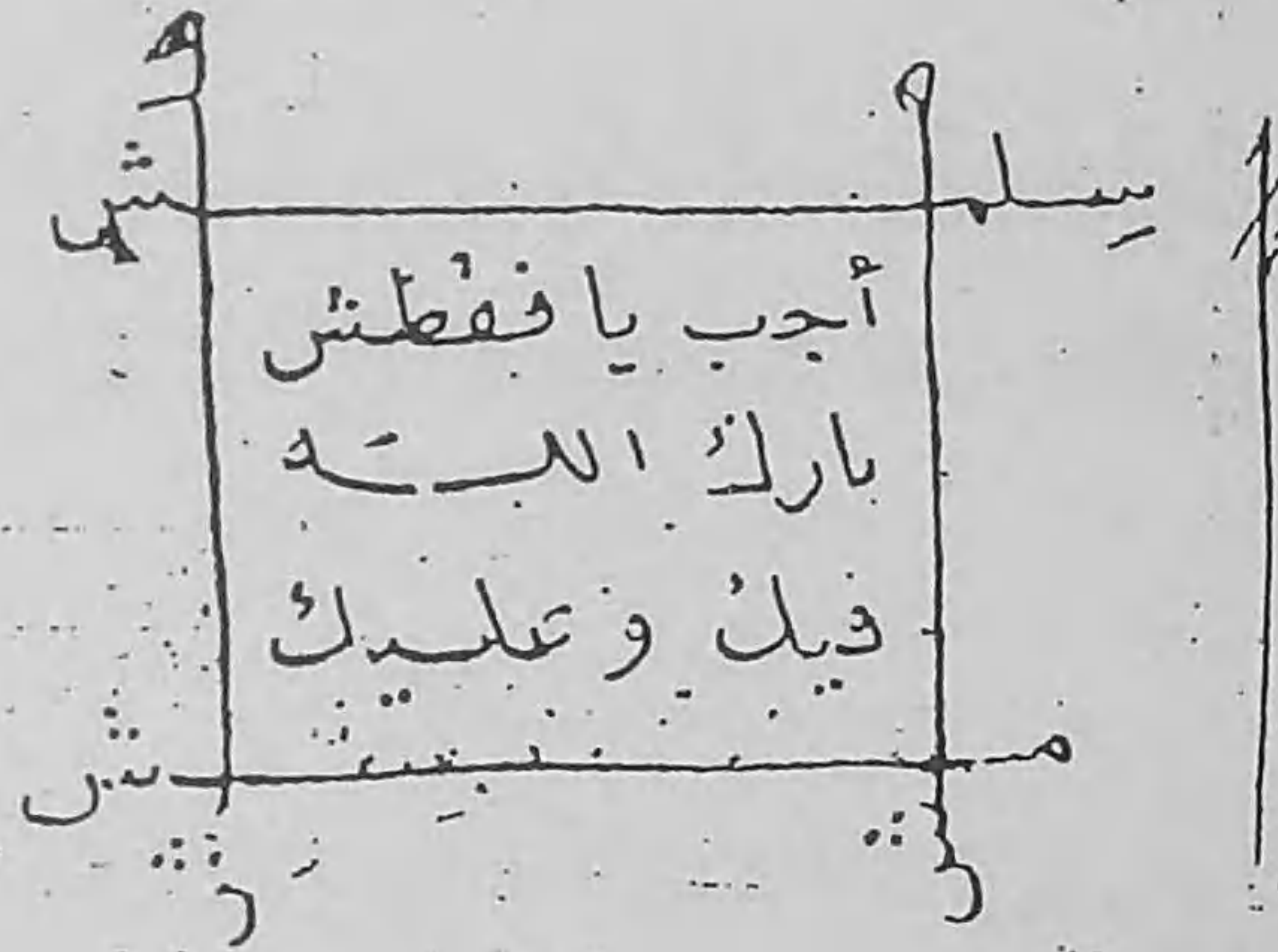
تم مناسب ریاضت کی مدت مشاہدے کے مطابق روزہ رکھو۔ اور آنے والے اسماء ہر نماز کے بعد اکیس دفعہ پڑھو۔ بے شک خادم تمہارے پاس نیند میں یا جاگنے کی صورت میں آئے گا۔ اور تم سے اُن باتوں پر معاہدہ کرے گا جو تم حلال چیزوں میں چاہتے ہو۔

اور جب تم اس کا ارادہ کرو تو تم نقش شیشے کی پشت میں لکھو اور لوہان کا اطلاق کرو (اور وہ عود و جاوی ہو) اور تم شیشے میں دیکھتے رہو اور تم عزیمت تین دفعہ پڑھو۔ بے شک وہ حاضر ہو جائے گا پس اُس سے وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہارے لئے اُسے اللہ کے حکم کے ساتھ جلدی وقت میں پورا کر دے گا۔ اور یہ عزیمت ہے تم کہو۔

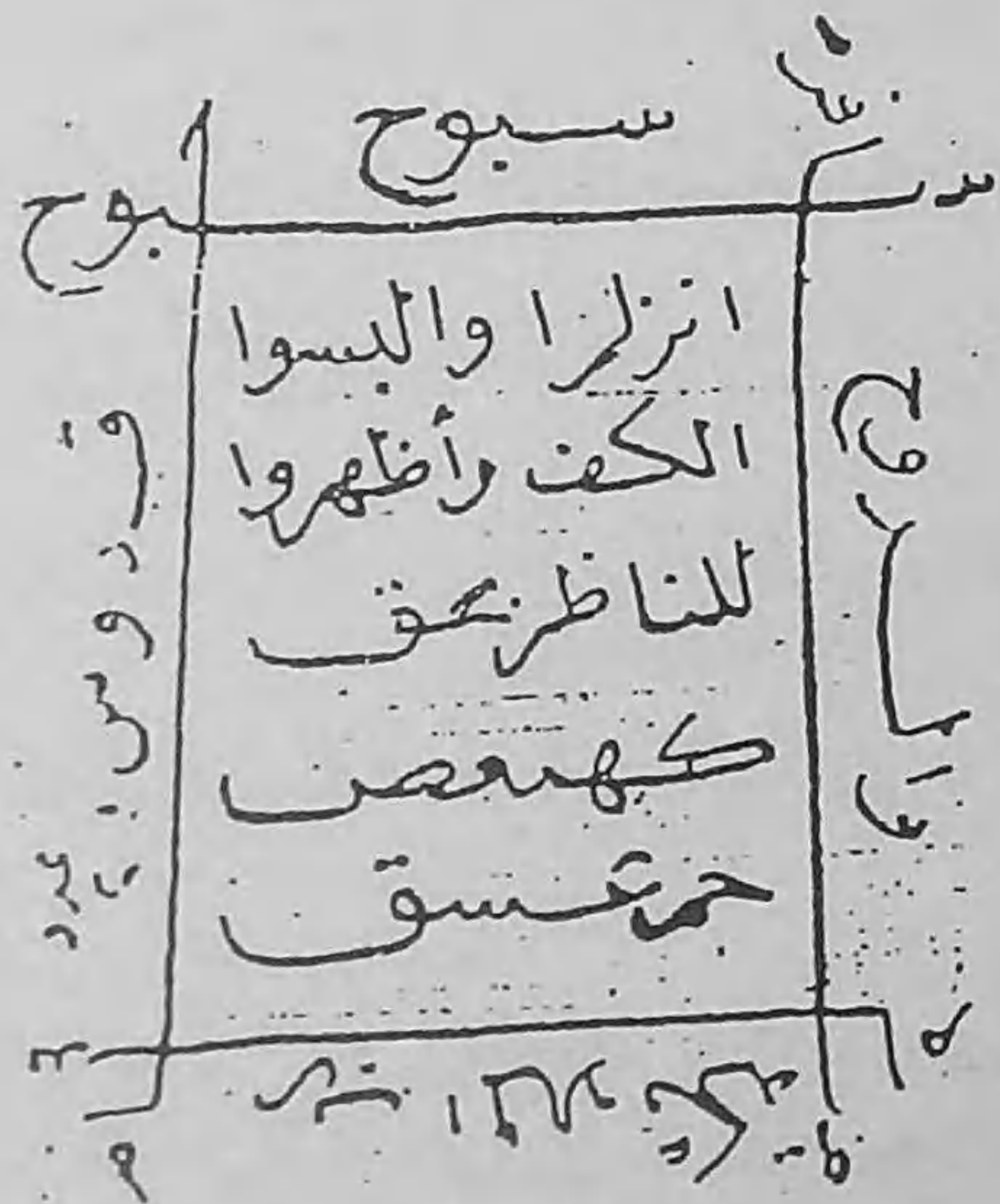
شَلْشُ عَدَدُ ۲ شَلُوشُ - شَهْيُوشُ - شَامُوشُ - شَاهُوشُ ۲  
شَالُوشُ ۲ هَلُوشُ ۲ سُبْحَانُ مَنْ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اَجِبْ يَا  
فَقْطُشُ يَا حَكِيمَ الْجَنِّ - وَتَوَكَّلْ لِحُدْمَتِي سَرِيعاً بِحَقِّ مَنْ شَقِ  
سَمْعَكَ وَبَصْرَكَ وَخَلَقَكَ مِنْ نَارِ السَّمُومِ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلُ

الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ

شیشے کا نقش



ناطور کا نقش



تمہاری ہمت کے مطابق اُس میں کامیابی ہوگی۔ پس یہ ذخیرہ ہے۔



## صفة السמיד عیہ

جو کچھ دلوں میں ہے یہ اُس کے کھولنے کے لیے ہے جن میں ہم اصحاب الزواہ اور ارباب الخلوٰات کو استعمال کرتے ہیں پس وہ چھپے ہوئے احوال کو کھولتے ہیں۔

اس کا طریقہ:

وہ یہ ہے کہ تم دل کی چاہت اور اُس سے متعلقہ چیزوں سے رک جاؤ اور ایک ہفتے کی مدت خلوت کرو۔ اور یہ نام آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ پڑھو۔ اور بعض تجربہ کار لوگوں نے کہا کہ تم ہر فرض نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھو۔ بے شک اُس کے آگے کوئی انسان کھڑا نہیں ہو سکے گا۔ جو کچھ کہے گا اور بیان کرے گا وہ اُس کے دل میں واقع ہو جائے گا۔ اور اُس سے ایک حرف بھی کم نہیں ہو گا۔ اس کا تجربہ السید استاذ عبدالفتاح السید الطوخی ادارے کے مدیر نے کیا۔ اور اُس کا بہت فائدہ ہے۔ اُس کی تلاوت ہر نماز کے بعد مداومت کے ساتھ ۱۱۱ دفعہ ہو۔ اُس کو دہراؤ اور اُس پر مداومت کرو۔ (یہ وہ اسماء ہیں جو ہر فرض نماز کے بعد اور رات میں پڑھے جائیں)۔

سَمِيعٌ يَدْعُ يَدْعُ عِدَّةً ۲ هَلِيُوتُ ۲ لَا لِهَوْتُ عِدَّةً ۲  
 هَاجَتِي نِينَشَا هَلِيُوتُ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَن قَلْبِي حِجَابَ الْغَفْلَةِ  
 وَالظُّلْمَةِ وَعِلْمَنِي مَا لَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ وَيُنِّ لِيْ جَمِيعَ مَا اَسْأَلُ

عَنْهُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَا مَعْبُودَ سِوَاهُ الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ

## عارض کے استخراج کے لیے ہے

اُس پر پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْفَذَا مَرَّةً  
 فِيْ خَلْقِهِ وَخَرَّتِ الْمَلٰئِكَةُ لَهٗ سَاجِدِيْنَ - اَسْمَعُوْا يَا الْمَلٰئِكَةُ  
 النُّوْرَانِيَّةُ بَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ  
 عَدَدًا، فِيْهِ تَعْلَمُوْنَ - وَبِهِ تَقْهَمُوْنَ -

اَفْهَمُوْا وَاَطِيعُوْا بِالَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ نُّوْرِ وِقْرَانٍ - وَحِكْمَةٍ  
 وَبَيَانٍ اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَنْزَلَ اِيَّهَا السَّيِّدُ  
 شَرَنْطِيَاثِيْل - وَاَخْطَفَ عَارِضَ هَذِهِ الْجَنَّةِ بَعْرَةَ بَارُوْخَ بَارُوْخَ وَ



بِمَا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي جِبْهَةِ إِسْرَافِيلَ لَمَّا رَأَتْهُ الْمَلَامِكَةُ خُرُوءًا  
سَاجِدِينَ بِيَاهِ بِيَاهٍ وَلَوْتَرَى أَذْفَرُ عَوَا فَلَافُوتٌ - وَاخْذُوا مِنْ  
مَكَانٍ قَرِيبٍ مَهْطِلِشْ بِهْطِلِشْ بِشَرْدِيخْ فَكَانَمَا خَرُ مِنْ السَّمَاءِ  
فَتَخَطَفَهُ الطَّيْرُ، أَوْ تَهَوَّى بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ - أَجِبْ  
أَيُّهَا السَّيِّدُ شَرَنْطِيَائِيلَ، وَاخْطَفْ هَذَا الْعَوْنُ وَالْعَارِضُ الْعَجَلُ  
الْعَجَلُ الْوَحَالُوحَا السَّاعَةُ السَّاعَةُ -

## حکیم یوناس کا حاضر کرنا

وہ حکیم الجن ہے۔ جب تم اس کا اردہ کرو تو مناسب ریاضت کی مدت دل کی چاہت کی چیزوں سے پرہیز کرو۔ اور تم مناسب عدد پر ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو دعوت پڑھو۔ اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ پس جب تم آخری دن میں ہو تو تانبے کا برتن حاضر ہوگا۔ اُس پر انار نصب کرو۔ سرخ کاغذ سے صورت کاٹو اور اُسے اس کے سر پر لکھو مھر قوش عدد ۲۴ اور اُس کے سینے پر طقطقوش عدد ۲۴ اور اس کے دائیں ہاتھ پر طارش عدد ۲۴ اور اُس کے بائیں ہاتھ پر قارش عدد ۲۴ اور اُس کے پیٹ پر ہارش عدد ۲۴ اُس کی دائیں ران پر عجلوش عدد ۲۴ اور اُس کی بائیں ران پر کردوش عدد ۲۴ لکھو۔ اُس شخص

(کے نشان) کو اُس انار کی درمیانی جگہ کے ساتھ دونوں پاؤں سے اوندھا لٹکاؤ۔ عزیمت مشاہدے کے مطابق مناسب عدد پر پڑھو۔ اور لو بان کا اطلاق ہو (اور وہ محلب جاوی اور سندروس عود قافی اور لبان ذکر ہے)۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُسے بیٹھنے کا حکم دو۔ بے شک وہ اجازت کے ساتھ ہی بیٹھے گا اور وہ ادب کے ساتھ خوش ہوگا۔ پس اُس سے طلب کے طریقے سے وہ پوچھو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہیں مریضوں اور اُن کی دوا کے بارے میں بتائے گا۔ وہ تمہارے لئے خبریں لائے گا اور تمہیں خزانوں، چھپی ہوئی چیزوں اور ہر چیز کی اللہ کے حکم کے ساتھ خبر دے گا۔ تمہیں علم ہو کہ وہ صفت میں ابن آدم کی طرح ہے اور وہ سات سالوں کا ہے۔ اُس کی لمبائی ایک بازو سے زیادہ نہیں ہوگی اس کا لباس فرنگی کے لباس کی طرح ہوگا اس کی آواز بلند ہوگی وہ خوبصورت، محبت کرنے والا، اندامت والا اور سچا دوست ہوگا۔ اور یہ وہی قسم ہے تم کہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَوْلِ  
اللَّهِ وَقُرْتِهِ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ بَعَزَ عَزَّ اللَّهُ وَبُنُورُوجِهِ  
اللَّهُ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ -

وَمَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ، مُحَمَّدٍ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا مَا أَقْبَلْتُمْ، وَأَسْرَعْتُمْ  
بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْعِظَامِ وَآيَاتِهِ - الْكُرَامِ، وَبِحَقِّ الْأَنْوَارِ



الْمُضِيئَةُ وَالْأَسْمَاءُ الْبَهِيَّةُ وَالشَّعَاعَاتُ الْعُرْشِيَّةُ وَالْكَلِمَاتُ  
الرُّبَانِيَّةُ وَالْتِسَابِيحُ الْيُونَانِيَّةُ وَالْعَزَائِمُ الْعِبْرَانِيَّةُ وَالْأَقْسَامُ  
الْمَلَكُوتِيَّةُ وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَلْبِ الشَّمْسِ وَبِحَقِّ  
الْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ أَتَيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ  
أَيْتَهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ - بَاهِيَاشْ أَهْيَاشْ بَاهُوشْ رَهَا طِيلُ  
ثَغَائِيلُ ظَهْيَائِيلُ عُسْقِيَائِيلُ صَمَصَمَائِيلُ عَزْقَبَائِيلُ هُوَطِيَائِيلُ  
حَنْقِيَائِيلُ سَمَسَمَائِيلُ طُسْمِيَائِيلُ طَهْمَهَائِيلُ أَجْبُوا وَافْعَلُوا  
مَا تَوَمَّرُونَ بِهِ بِحَقِّ ثِيغَابِ ثِيغَابِ هَلْهَلْيُوهِ آهْ مَرَهْ مَرَبَهَا مَرَاهْ  
سَرَاهْ مَضْهَبَا أَجْبُوا بِحَقِّ شَلِيْطَاهْ أَمْرَهْوشْ شَقْشَقِيْقْ شَقَا قُوقِ  
وَبِحَقِّ مَشْطَايَهْ أَمْ مُوسِ بَطْمِيشْ مَهْيَا لَمْوَشْ شَقْشَا قَشْ -  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَجْبُوا وَافْعَلُوا مَا

تَوَمَّرُونَ بِهِ بِحَقِّ تَمْلِيْخِ دَمْلِيْخِ دَمْلَاخِ بَرَاخِ - قَالَ رَبِّ احْكَمْ  
بِالْحَقِّ - وَرَبَّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَضِفُونَ - أَجْبُوا  
وَتَوَكَّلُوا بِأَحْضَارِ السَّيِّدِ يُونَاسَ الْحَكِيمِ بِحَقِّ هِيَهَاتْ هِيَمُوثْ  
طِيْمُوثْ اثَاثْ - هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ - أَجْبْ يَا رُوقِيَائِيلُ - وَيَا  
جِبْرَائِيلُ وَيَا سَمَسَمَائِيلُ وَيَا مِيكَائِيلُ وَيَا صَرْفِيَائِيلُ وَيَا  
عَنْهَائِيلُ وَيَا كَسْفَهَائِيلُ وَامْرُوا أَعْوَانَكُمْ وَخُدَامَكُمْ بِأَحْضَارِ  
السَّيِّدِ يُونَاسِ الْحَكِيمِ - بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَامْرُوهُمْ أَنْ  
يَقْبَلُوا عَلَى طَائِعِينَ وَلِعَزِيْمَتِيْ مُجِيْبِينَ سَامِعِينَ - وَلِقِضَاءِ  
حَاجَتِيْ مُسْرِعِينَ بِحَقِّ أَهْيَا شَرَاهْيَا أَدُونَايْ أَصْبَاوَتِ آلِ  
شَدَايْ وَبِالْطُّورِ وَكِتَابِ مُسْطُورِ إِلَى دَافِعِ عَلَى مَنْ عَصَى  
هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ - وَأَنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتُعْلَمُونَ عَظِيمٌ -  
أَجْبُوا دَاعِيَ اللَّهِ - وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ إِلَى مَبِينٍ أَجْبُوا يَا



خُدَامُ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ - وَاحْضَرُوا السَّيِّدَ يُونَاسَ الْحَكِيمَ - بِحَقِّ  
هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَكُمْ - وَبِحَقِّ أَشْمَخِ نُوحٍ  
شُمُوحِ فَخِ نُوحٍ شَنَاخِ نِيُوحِ خِيُوحِ عِيُوحِ مَهُُوحِ مُوُوحِ بِلُوحِ  
شُمَخِ صَخِ شَيْخِرِ خِيَخِ مُوُخِيَاخِ خِيَاخِيَخِ أَخْمَرِي خُمَرِي  
بِرَاخِينِ بَرُوخِيَا شُرَايِ أَشْرَاخِينِ أَنْوُخِ أَنْوُخِ أَنْوَاخِ اللَّهُ  
الْبَارِي تَخَضُّعُوَالِهِ سَجْدًا أَجِيبُوا وَاحْضَرُوا السَّيِّدَ يُونَاسَ  
الْحَكِيمَ بِحَقِّ شَامَخِ دَامَخِ شَلَخِ شَلِيَخِ شَمَخِ شَمِيَخِ مَرْنِيخَا  
بِرَانِيخَا إِلَّا مَلِيخَا مَلِيخَا إِلِيخَا لَشِيخَا تِيخَا شَا لِيخَا بَشَلْهَخَا  
وَشِيخَا إِشْلِيخَا لِي خَالُوشِ وَنَطَاشِ طَاشِ طُوشِ طَشْنِ طَاشِ  
طُوشِ أَهْيَاشْنِ هَمَاطُوشِ هَاهُوشِ شَاهُوشِ بِمَخِ  
الْهَارِبَا قَدِيمَا ضَمِيضُ مَاهُوشِ طُشُوشِ إِيْغُشُوشِ هِيْهُوشِ  
إِلِيخَا أَمَلَا لِيخَا سَلْعَا سَلْعَا حَيُومَ قَيُومَ دَائِمَ دَيُومَ طَلْسُومَ

طَلْسُومَ أَجِيبُوا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرِيمَةُ خُدَامُ هَذِهِ الدَّعْوَةِ  
الْعُظِيمَةِ وَاحْضَرُوا السَّيِّدَ يُونَاسَ الْحَكِيمَ بِحَقِّ هَذِهِ  
الْأَسْمَاءِ - الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ -

اللہ تعالیٰ تمہارے معاملات میں اور تم پر مبارک کرے۔ دعوت پوری ہوگئی۔ حاجت کے  
پورے ہونے کے بعد تم اس کے ساتھ گردان کرو۔ تم کہو:

قَمَاطِيْشِ فَقَمَاطِيْوشِ قَطَايُوشِ طَلْقَايُوشِ قَوْدُوشِ  
قَفَادُوشِ تَقْلِيْوشِ شَقْمَهُوشِ اَنْصَرِفْ يَا سَيِّدِ يُونَاسِ الْحَكِيمِ  
بِسَلَامٍ بِحَقِّ مَنْ اَتَيْتُمْ لِاجْلِهِ طَائِعِينَ اَنْصَرِفُوا مِنْ اَجْلِهِ  
مُعَزِّزِينَ مَعْظَمِينَ مَكْرَمِينَ - اَنْصَرِفُوا بِخِ بِخِ بِخِ بِسَلَامٍ بِسَلَامٍ  
بِسَلَامٍ - اَنْصَرِفُوا مَا جُورِيْنَ مَشْكُورِيْنَ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ -

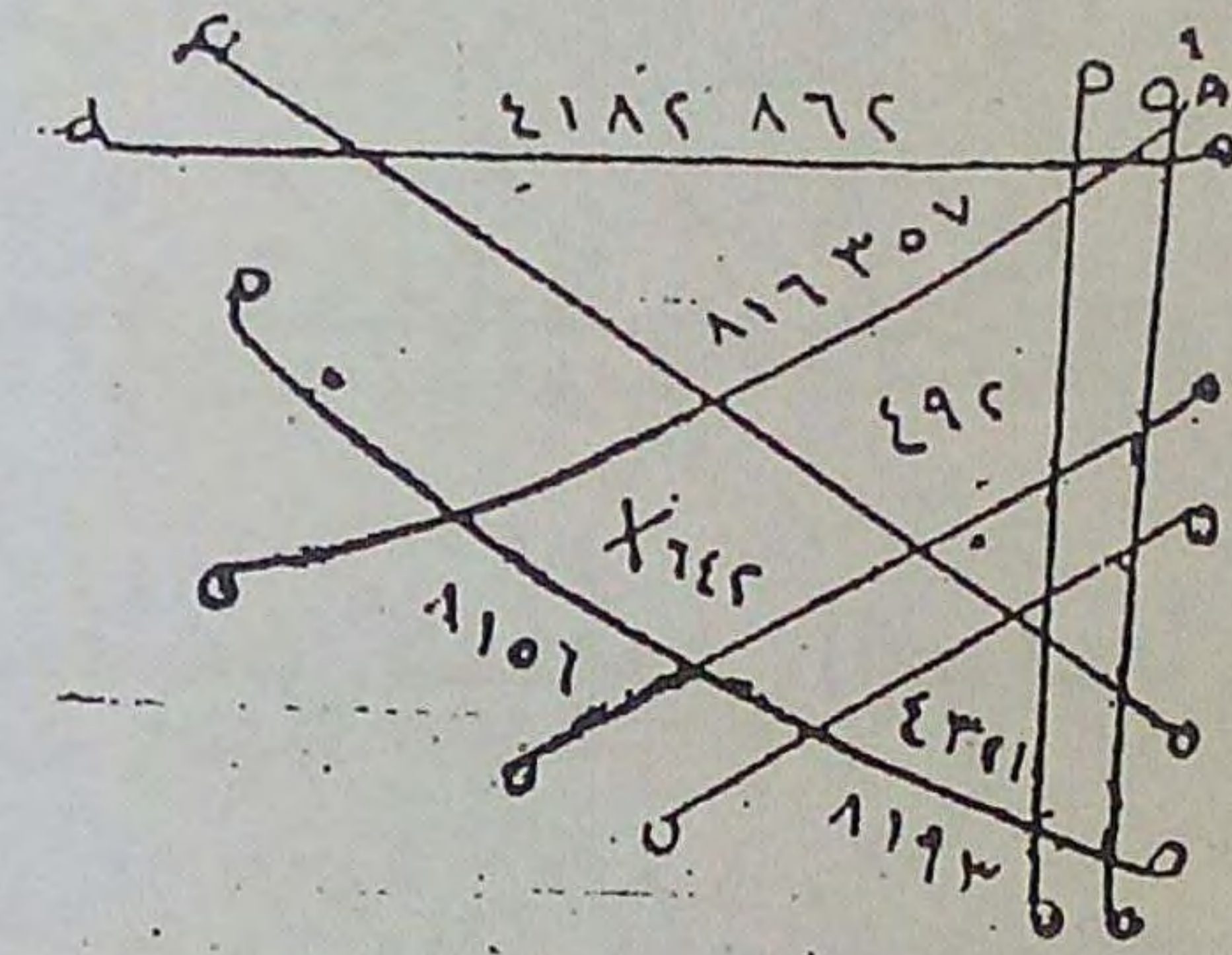
اصرافات پوری ہو گئیں۔ اور تمہارے لئے اس طلسم کی صورت ہے اُسے دھات کے  
برتن میں لکھے اور وہ ہے:



## حکیم یوناس کے طلسم کی صورت

اے سید یوناس الحکیم ان طلسم کے حق میں جواب دو۔ پورا ہو گیا۔

طلسم کا نقش



روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے

کے لیے بخور کی صفت

جو اس کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہسی لبان ذکر کا ایک حصہ سندروس کے دو حصے، مصطلی کا ایک حصہ اور ورق الغیراء کا ایک حصہ لے۔ اور تمام کو سائے میں خشک کرے اور جب خشک ہو جائیں تو اُسے آرام کے ساتھ باریک کرو۔ اور اُن پر یاسمین کا تیل گوند کے ایک حصے کے ساتھ لگاؤ۔

اور یہ منگل کے روز اُس کی چوتھی ساعت میں ہو۔ اور تم اس دن سے پہلے ریاضت کرنے والے ہو۔ تم باریک کرنے اور عمل کے وقت سورت قدر ستر مرتبہ پڑھو۔ پھر تم دانے کو آسمان کے نیچے تین راتیں رکھو اور اُسے رکھنے سے پہلے ہر رات تم اُن پر سورت چودہ مرتبہ پڑھو۔ پھر اُسے تم کھجور کے درخت تک اٹھاؤ۔ پس جب اُن سے ملک کا حاضر کرنا چھپ جائے تو تم چنگاریاں لو اور اُنہیں بلوط کے کوئلے کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اپنی ذات کو تنہا رکھو اور جسے چاہو بلاؤ۔ پس اُن میں سے کوئی دیر نہیں کرے گا اور تم مذکورہ بخور کے ساتھ لبان کا اطلاق کرو۔ جب وہ حاضر ہو جائیں تو اُن سے پوچھو جو تم چاہتے ہیں۔ پوری ہو گئی۔

## کشف کے ملوک کی معرفت

تمہیں علم ہو کہ بے شک جو مندل کو مارنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کشف کے ملوک کی معرفت کا محتاج ہے۔ وہ دونوں عظیم فرشتے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں نہ ہوتے تو منادل (چھنے والے) کے احوال فاسد ہو جاتے جیسے وہ ان ایام کی مثل حاصل ہونے والا ہے۔ منادل کے لیے اُن کے ساتھ ہی اعمال پورے ہونگے۔ اور اُن دونوں میں سے پہلا نام طفطقوش ہے اور دوسرا



مہر اقوش ہے۔ وہ دونوں بھائی ہیں۔ اور دنیا کے اول سے اُس کے آخر تک تعاقب کے ساتھ وہ کشف کے امور کے متولی ہیں۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ حاضر نہ ہوں گے۔ مگر جب تک تم اُن دونوں کو نہ بلاؤ۔ پس جب تم اُن دونوں کو بلاؤ۔ اُن دونوں کو سر کی آنکھ کے ساتھ ناظور دیکھے گا اور وہ اُن دونوں سے اپنی زبان کے ساتھ خطاب کرے گا۔ پہلے کارنگ نیلا ہے اور اُس کی داڑھی کارنگ سرخ اور زردی مائل ہے۔ اور دوسرا خالص سفید اپنے لباس کی طرح ہے۔ اور ان دونوں ملک ان کا اکرام لازم ہے۔ اُن دونوں کی تعریف دونوں سرداروں پر محدود ہے۔ یا بچہ ہو بالغ نہ ہو یا چھوٹی عمر میں حمل والی عورت ہو۔

پس جب تم مندل کا ارادہ کرو۔ تو ناظور کی پیشانی پر

طَقَطُقُوشُ مَہَرُ قُوشُ عَکْشَرُ خَاشِ تَرُشُ۔ کُتِبَ اللّٰہُ لَا غَلْبَیْنَ  
آیَتْ۔ وَجَآئَتْ کُلَّ نَفْسٍ اِلٰ حَدِیْدٍ

لکھو اور اگر بچہ ہے تو تم وہ لکھو گے جو اُس کے داہنے ہاتھ پر ہوگا۔ اور اگر عورت ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ پر

وَکَذٰلِکَ تَخَرَّقَتْ الْاَرْضُ وَمِنْ عَلَیْہَا بِطَقَطُقُوشِ اللّٰہُ نُورِ  
السَّمٰوٰتِ اِلٰی قَوْلِہِ مَنْ یَّشَآءُ

لکھو۔ تم ناظور کے ہاتھ میں سبز پیالہ رکھو جسے اندر سے تیل لگا ہوا ہو۔ پھر اُسے صاف

پانی سے بھرو۔ اور تم اُس پر پڑھو والا جو تمہیں یاد ہے اور تم ناظور کے لیے کہو بَعِزَّةُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ۔

اُکْشِفُوا لِلنَّاطُورِ بَعِزَّةُ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ۔

اور اے دھراؤ یہاں تک کہ وہ اُسے آنکھوں سے دیکھے یہ بات اس لائق ہے کہ اس علم کا طالب عاقل، اوقات ضروریہ کے ساتھ عارف ہو۔ سفہاء (بیوقوفوں) کے ساتھ کم بولنے والا ہو۔ زیادہ ریاضت کرنے والا ہو۔ اُن چیزوں کو کم کھانے والا ہو جس سے ارواح نفرت کرتی ہیں اُس کا اکثر کھانا زمین سے اگی ہوئی چیزیں ہوں، پوری طہارت کے ساتھ ہو ورنہ طلب کے وقت قبولیت میں تاخیر ہوگی۔

پھر تمہیں علم ہو کہ خلق کو اذیت دنیا قرنا اور عمار سے ہے پس جب تمہارے لئے امر واقع ہو جائے جو مندل میں قرنا میں سے ایک پورا کر دے۔ پس تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اُن پر حاکم اس کے نام ابو دیباج العامری کو طلب کرو۔ وہ ملک جلیل القدر ہے۔ اُس کا حکم تمام قرنا پر نافذ ہے۔ اور اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کے کپڑوں کے دامن میں پھندے ہیں۔ جب تم وقت اور ساعت میں اسے حاضر ہونے کے لیے طلب کرو اور اُس کے حاضر ہونے کا ارادہ کرو۔ تو یہ رشید یہ یا برہتہ ہے اور اُس کے حاضر ہونے کے ساتھ توکل کرو۔

عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس



## کے خلاف عمار سے

جب تمہارے لئے کوئی ایسا امر واقع ہو جو عمار سے ایک کے حاضر کرنے کا تقاضی کرتا ہے یہ بات برابر ہے کہ وہ مکان کا عامر ہو جس میں تم ہو۔ یا مکان تم سے دور ہو۔ پس بعض اوقات لازم ہے۔ اُن پر ملک حاکم کو طلب کرو اور وہ ملک طارش ہے۔ اُس کا رنگ کالا ہے اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان تین نقطے ہیں۔ اور وہ مکان دو ملک کا بھائی ہے وہ جو کشف کے ساتھ موکل ہیں اور اُس کا حکم تمام عمار پر نافذ ہے۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُس سے اس ٹکڑے یا دور مکان کے عامر کے حاضر کرنے کا مطالبہ کرو۔ بے شک وہ تمہارے لئے حاضر ہو گا پس اُس سے طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ اور اُس پر شرط یہ ہے کہ وہ معاملے کو اُس کے خلاف ظاہر کرے جیسا تم کہتے ہو۔ تم اُس سے کہو کہ تم پر عذاب نازل ہو گا اُس کی مثل جو قوم عاد و ثمود کے ساتھ نازل ہوا تھا۔ پس بے شک وہ سچائی کے ساتھ تمہیں خبر دے گا۔ کیونکہ اُن کی غالب (اکثر) خبریں جھوٹی ہیں۔

## ملک طارش کے حاضر کرنے کی

### عزیمت

اس کے لیے برہتہ قسم نفع دے گی جس کا سبق میں پہلے ذکر آ چکا ہے اور تم جانو کہ بے

شک اس فن کے اکثر علماء قرنا اور عمار کے لیے ملک کو نہیں جانتے۔ اور نہ اُن کو جو انہیں حکم دیں اور تمہارے لئے دو ملکین کا نام رکھا گیا۔ اور باقی وہ ملک ہے جو ان ملک کو حکم دیتا ہے۔ اور اُس میں تمہارے لئے فائدہ ہے اے طالب اور جسے اطلاع دی گئی ہے۔ بے شک اُس کا نام شیخ علی شرامیط ہے اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کا لباس زرہ کے مشابہ اور خوش کن ہے۔ اور اسی طرح اُس کی پگڑی ہے اور وہ ملک جلیل القدر ہے اور اُس کی ذات صالح ہے اور وہ مومنین جنوں میں سے ہے اگر تم عمار اور قرنا کے حاضر کرنے سے اُس کی اصراف چاہتے ہو جس میں تم ارادہ کرتے ہو۔ اور کشف کے ملک کا ارادہ کرتے ہو تو اُس کا حکم تمام پر ہے۔ جب یہ ملک حاضر ہو جائے تو تمہیں تمام سے بے نیاز کر دے گا تو اُس کی قدر پہچانو۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو وہ تم پر اس بات کو لازم کرے گا کہ تم اُس کا اکرام بیٹھے ہوئے کرو۔ پھر پورے ادب اور احترام کے ساتھ اُس سے اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہ جلدی قبولیت والا ہے۔

شرامیط پر شیخ کو حاضر کرنے کی عزیمت: تم اُس پر قسم برہتہ کے ساتھ قسم ڈالو تم کہو

أَحْضُرْ أَيْهَا الْمَلِكُ الشُّيْخُ عَلِيُّ شَرَامِيطٍ إِيَّاهُ مَلِكُ شُيْخٍ

شُرَامِيطٌ

پر حاضر ہو جاؤ۔ پس بے شک وہ جلدی سے حاضر ہو گا۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو جائے تو اُس سے اپنی حاجت کے بارے میں سوال کرو بعد اس کے کہ تم اُس کا بیٹھے ہوئے سلام کے ساتھ اکرام کرو۔ اور اگر تم اُس کے ساتھ مخاطبت (باہم بات چیت) میں اپنے کلام کو خوبصورت کرو تو اس کے ساتھ آسانی سے حاجت کا پورا ہونا حاصل ہو جائے گا۔



اور وہ بے شک مشائخ کے ایک شخص کے ہاتھ پر اسلام لایا ہے اور اُس کا لباس سفید اون کا ہے اور اُس کا تاج بادل کی مثل ہے اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

سوموار کا دن:

اُس کا خادم عبداللہ المہامیم بن الہیم ہے اور اُس کا یہ نام مشائخ میں سے اُس ایک نے رکھا ہے جس نے اُسے مسلمان کیا ہے۔ اس کا لباس تاج اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

منگل کا دن:

اُس کا خادم ابو محرز الاحمر ہے۔ اُس کا لباس تاج اور اُس کا خیمہ سرخ ہے اور اس طرح اُس کے اعوان (مددگار) ہیں وہ ملوک میں سے بڑا ہے اور وہ ایام کے چھ ملوک پر حکومت کرتا ہے۔

بدھ کا دن:

اُس کا خادم برقان اور وہ یہودی ہے اور اُسے ملک کر میائیل نے قتل کیا ہے۔ اور اُس کی جگہ ایک مسلم ملک نے جگہ لی ہے اور اُس کا نام برقان رکھا گیا۔ اُس کا لباس خیمہ اور اُس کے مددگار زرد رنگ کے ہیں۔

جمعرات کا دن:

اُس کا خادم شمشور ش ہے۔ وہ قاضی الجن ہے اُس کا لباس خیمہ اور اُس کے اعوان سفید

(ملک مرغی ابو عمیرہ کے حاضر کرنے کا ذکر) وہ ناظور کے ساتھ کلام کرتا ہے اور چہی ہوئی چیزوں کے بارے میں بحث کرتا ہے۔ تم کہو۔

أَجِبْ يَا أَبَا عَمِيرَةَ بِحَقِّ مَا كَشَّ غَوَاشٍ هُوَ رِقْ مَلْهِيهِ  
هَدَثْلِيمَ قَهْطِيمَ بَعْزَةَ رَكْشَا رَكْشَلْخَ اسْرَعْ وَ احْضُرْ إِلَى مَقَامِي  
هَذَا - بِرْهَتِيهِ

کے حق میں آخر تک۔

سات دن اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر

تمہیں علم ہوا ہے طالب کہ ارضی ملوک سات ہیں۔ اور وہ سات ایام پر تقسیم کئے گئے ہیں۔

اتوار کا دن:

اُس کا خادم ابو عبداللہ المذہب ہے۔ اور اُس کا لباس اس کا تاج اور اُس کا خیمہ سونے کا ہے۔



## جمعہ کا دن:

اُس کا خادم زوہبتہ ہے۔ اُس کا لباس خیمہ اور اُس کے مددگار سبز رنگ کے ہیں۔

## ہفتے کا دن:

اُس کا خادم میمون ابو نوخ ہے۔ اُس کا لباس خیمہ اور اس کے مددگار کالے ہیں۔

اس بات میں مصروف لوگوں میں سے بعض نے اس بات کا توہم کیا ہے کہ ہر دن کا خادم صرف اپنے ہی دن میں بلایا جاتا ہے۔ تو یہ صحیح نہیں ہے۔ جنوں کے ۳۷۸ قبیلے ہیں۔ اُن میں سے تمام کے لیے خاص ہیں اور سات ایام کے خدام میں سے ہر خادم ۵۴ قبیلوں کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور ایسی جماعت بھی پائی جاتی ہے کہ وہ ان سات ارضی ملوک کے نیچے داخل نہیں ہوتے نہ اُن کے لشکر میں اور نہ ہی ارضی قبائل میں داخل ہوتے ہیں۔ اُن کی بیالیس ملک خدمت کرتے ہیں۔ وہ اُن کے سامنے رات و دن کے اوقات حوائج (ضرورتیں) کے پورا کرنے کے لیے کھڑے رہتے ہیں۔ وہ اُن سے ایک ساعت بھی الگ نہیں ہوتے ہر ملک کے لیے چھ وقوف (کھڑے ہوئے) ہیں اُس کی خدمت میں تین اعوان اور تین خدام ہیں۔ پس جب تم اُن پر قسم پڑھو تو وہ اطاعت کے لیے حاضر ہو جائیں گے۔ اور اے طالب تمہارے لئے یہ لائق ہے کہ اُن کے ساتھ اپنے الفاظ کی اصلاح کرو۔ اس حیثیت سے کہ نہ زیادہ ہوں اور نہ کم۔ اور تمام اعمال میں بخور تمہارا مددگار ہوگا۔ اور وہ مصطفیٰ اور لادن ہو۔

## علوی عظیم کی قسم

جب تم اُسے پڑھو تو کوئی علوی اور ارضی ملک باقی نہیں رہے گا۔ اور نہ جان اور نہ ہی کوئی سرکش جن۔ نہ ہی کوئی شیطان مرید مگر یہ کہ وہ انکساری کرے گا پس اس کے ساتھ اپنی جدوجہد کی حفاظت کرو۔ اور اُسے بے وقوفوں کی ملکیت نہ بناؤ تم کہو:-

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الْرُّوحَانِيَّةِ - وَالْاَمْلَاكِ الْاَلَا  
رُضِيَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَّةِ - اَنْ تَاْتُوْا اِلَيَّ مُسْرِعِيْنَ سَامِعِيْنَ طَائِعِيْنَ  
بِعِزَّةٍ مِنْ اَنْشَقَ مِنْ نُّوْرِ الْاَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ - وَاضَاثَتْ بِهِ  
الشَّمْسُ - وَانَارَتْ بِهِ الْاَقْمَارُ - وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ - وَسَبَّحَ الرَّعْدُ  
بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ - وَالْقُدْرَةُ الْبَالِغَةُ - وَالْعِزَّةُ  
الشَّامِخَةُ - نُّوْرُ الْاَنْوَارِ - وَرُوحُ الْاَرْوَاحِ - سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ  
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ - الَّذِي تَجَلَّى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكَا - وَخَرَّ  
مُوسَى صَعْقًا مِنْ خَشْيَتِهِ - وَرُشِحَ الْعَرْشُ عُرْقًا مِنْ هَيْبَتِهِ -



وَذَلَّتِ الْمُلُوكُ لِعِزَّتِهِ - وَخَضَعَتِ الرُّقَابُ لَجَلَالِ عَظَمَتِهِ  
وَأَنْذَهَلَتِ الْعُقُولُ لَجَلَالِهِ - قَاسِمِ الْجَبَابِرَةِ - وَمُبِيدِ الْكَاسِرَةِ  
وَقِيُومِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ - جَلَّ فِي نَهَائِتِهِ - وَعِزَّنِي  
سُلْطَانِهِ - السُّدِيدِ فِي بَطْشِهِ - الْعَادِلِ فِي حُكْمِهِ - الْمُتَعَالِي فِي  
دُنُوهِ - الْمُتَدَانِي فِي عُلُوهِ - الرَّفِيعِ فِي شَانِهِ - الْعَلِيِّ فِي  
مَكَانِهِ - الْقَوِي فِي سُلْطَانِهِ - الدَّائِمِ فِي أَزَلِّيَّتِهِ - الْقَائِمِ فِي  
مُلْكِهِ وَأَبَدِيَّتِهِ - أَهْيَا شَرَاهِيَا أَدُونَايَ - أَصْبَاؤُتِ آلِ شَدَايَ - يَا  
حَيُّ يَا قِيُومُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ - يَا قَهَّارُ يَا قَوِي يَا مُبِينُ يَا  
قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ - يَا شَدِيدِ الْبَطْشِ يَا شَدِيدِ الْعِقَابِ - يَا سَرِيعِ  
الْحِسَابِ - لَا يَغْلِبُهُ غَالِبٌ - وَلَا يَفْرِمُنُهُ هَارِبٌ - هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤَمِّنُ الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ  
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ - سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ - هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْخَلَّاقُ

## اُس کے بلند نام کی خدمت "الحی

### القیوم"

تم مناسب دن اپنے مشاہدے کے لیے ریاضت کے ساتھ شروع کرو۔ اتوار کے دن سورج کے نکلنے سے اللہ کے لیے دو رکعت نماز موافقت کے ساتھ اس نیت سے پڑھو کہ عمل میں تمہیں کامیابی دے۔ پہلی رکعت میں تم سورت فاتحہ اور آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو دوسری میں سورت فاتحہ اور سورت اخلاص گیارہ مرتبہ جب تم نماز سے فارغ ہو تو لبانِ سندروس اور میعہ کے ساتھ لو بان کا اطلاق کرو۔ اور تم (یا حی یا قیوم) ہزار دفعہ اور دعوت سات مرتبہ ہر سو کے بعد۔ صبح، ظہر، عصر اور مغرب کے اوقات میں پڑھو۔ جہاں تک عشاء کی نماز کے بعد کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد یا حی یا قیوم کے ذکر سے گیارہ مرتبہ ہو اور اسی طرح مذکورہ ریاضت کی مدت کا طول ہو اور یہ ایک دن میں اکیس کے عدد پر ہے۔

اور جب تم ریاضت کے دنوں کے آخر غروب شمس کے وقت ہو تو اپنی ذات کو آیت الکرسی کی ستر مرتبہ قرات کے ساتھ قلعہ بند کرو اور سورت زلزلاتہ کی سات دفعہ قرات کے ساتھ عمار کی گردان کرو۔ اور ہر دفعہ میں اشتاتا کے لفظ کو تین مرتبہ دہراؤ اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ لو بان کا



اطلاق کرو اور اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو جیسے ریاضت میں ذکر آچکا ہے۔ پھر تم کہو (یا حی یا قیوم) ہزار مرتبہ اور ہر سو کے بعد تم دعوت گیارہ مرتبہ پڑھو۔ اور اسی طرح فجر، صبحی، ظہر، عصر اور مغرب کی نماز کے بعد خلوت کے دوران تلاوت کا طریقہ ہو۔

جہاں تک عشاء کی نماز اور آدھی رات کے وقت دو رکعت کی نماز کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد اکیس مرتبہ ہو۔ اور تلاوت کے دوران ہمیشہ لبان کے اطلاق کا عمل ہو اور وہ لبان ذکر، سندروس، میعہ مصطلگی اور خشخاش ہے اور وہ خلوت کا بخور ہے۔ اور آپ کے لیے مناسب خلوت کے ایلم کی مدت۔۔۔۔۔ دن ہے۔ پس خلوت کے ایام کی پہلی تہائی میں تمہارے لئے نور صغیر ظاہر ہوگا اور پھر چلا جائے گا۔ اور خلوت کے ایام کی دوسری تہائی میں تمہارے لئے نور ظاہر ہوگا جس کا اثر واضح ہوگا اور وہ تھوڑی دیر رہے گا۔ اور خلوت کے ایام کی تیسری تہائی میں تمہارے لئے بڑا نور ظاہر ہوگا اور تم آوازیں سنو گے اور تم شیخ کو دیکھو گے برابر ہے چاہے جاگتے ہوئے یا نیند میں دیکھو۔ خوبصورت منظر میں اُس کے سر پر نور کا تاج ہوگا۔ وہ تمہیں فصاحت کے ساتھ سلام کرے گا تو تم ادب اور خشوع کے ساتھ اُس پر سلام لوٹاؤ۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے۔ اسم اعظم کا خادم ہے پھر سلام کے بعد تم کہو میں اللہ کی ذات سے چاہتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے میرے بھائی بن جاؤ۔ وہ تم سے کہے گا میں تمہارا اچھا بھائی ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا۔ پس تمہارے ساتھ نئے کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی ہوگی۔ ٹہنی کی لمبائی سات بالشت اور تین قراریط (انچ) ہوگی۔ ریاضت کے دنوں کے لیے ساتویں دن ہفتے کے روز سورج کے طلوع ہونے کے وقت کاٹی جائے۔ اور تم اُس پر ریاضت کے ایام سے چودھویں دن ہفتے کے روز سورج غروب ہونے کے وقت آیت الکرسی لکھو۔ پھر خلوت میں اس وقت کے ساتھ حفاظت ہو پھر تم اُسے دو اور تمہارے ہاتھ کا قبضہ کلمے پر ہو۔ (اللہ لا الہ الا هو الحی القیوم) اور پھر کلمہ (العلی العظیم) اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہو۔ پس جب اُس کی گرفت ہو تو یہ تمہارے

اور اُس کے درمیان عہد ہے پس اُس سے کہو مجھے اشارہ دو اس کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو پہچانوں۔ اور میں تم سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں تو تم اللہ کے حکم کے ساتھ اُسے پورا کر دو۔ پس وہ اُس روحانی نقش کو چھوئے گا جو تم نے ریاضت کے دنوں میں سے پہلے دن ظہر کے وقت لکھا تھا اور وہ تمہارے ساتھ اسے دن کے وقت اٹھائے گا۔ تو تم اُسے اپنے سر کے نیچے یا نماز کے لیے سجدہ کرنے کی جگہ کے نیچے رات کے وقت کھجور کی ٹہنی کے ساتھ رکھو جس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ پس جب وہ مذکورہ نقش کو چھوئے تو تم کھڑے ہو جاؤ اور شکر کے طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ بے شک تمہارا عمل پورا ہو گیا۔

پس تم دن میں صبح کے وقت اور اُسکی مثل رات کے وقت اکیس مرتبہ اسم اور دعوت کی تین دفعہ قرات پر مداومت کرو۔ پس یہ تمہارے لئے ہمیشہ کا ورد ہے۔

## تصاریف

جب تم ان اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کرو کہ تم اللہ اور اُس کے رسول کو دیکھو تو تم (یا حی یا قیوم) اپنے تنہا مکان میں سو دفعہ اور دعوت سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ دعوت میں سے تم نقش پر اپنے ہاتھ سے خفیف ضرب مارو۔ اور اُس کے ساتھ توکیل کرو جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ پورا ہوگا۔

نوٹ:- جب خلوت کی مدت کے دوران مذکور خادم تمہارے لئے ظاہر نہ ہو تو تمہیں علم ہو کہ بے شک تم نے تلاوت میں کسی شے کو زیادہ یا کم کرنے کی خطا کی ہے یا اُس کے سوا تو اب ضروری ہے کہ



خلوت کے دنوں کے بعد ریاضت کی مدت گیارہ دن لوٹاؤ۔ پھر مذکورہ تصاریف کے ساتھ تم قیام کرو۔ وہ یہ ہے کہ تم حاضر کرنے اور دیکھنے کی جگہ کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔ جہاں تک ریاضت کے دوران آپ کے کھانے کا تعلق ہے تو تم پسندیدہ چیزوں سے رک جاؤ۔ لہسن، پیاز اور گندنے سے بھی پرہیز کرو۔

جہاں تک خلوت کا تعلق ہے۔ اُس میں تمہارا کھانا خشک انگور، کھجور، پاک تیل اور گندم کی روٹی ہوگا۔

اور یہ وہی مطلوب روحانی نقش ہے:-

ط	٧	٦	٥	٤	٣
٣	٤	٥	٦	٧	٨
٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨
١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣
٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

تم نقش کے ارد گرد آیت الکرسی اور سورت حشر کا آخری حصہ جس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کا قول ہے

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ

(آخر سورت تک) لکھو۔

اور یہ وہی مطلوب بہ دعوت ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجِيبُ اِحْيِي قَلْبِي وَرِّقِي وَدِينِي وَ  
 دُنْيَايَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ يَا حَيُّ بَعْدَ  
 كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيُّ رَازِقُ كُلِّ حَيٍّ۔ لَا یُشْبِهُهُ حَيٌّ۔ اَسْأَلُكَ  
 بِحَیَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ وَبِحَیَاتِكَ الَّتِیْ حَمِیْتَ بِهَا كُلَّ حَيٍّ۔  
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ فَرجِ کَرْبِیْ۔ وَنَفْسِ  
 هَمِّیْ۔ وَاجْلِ صَدَاقِ لِبِیْ وَاعْنِیْ فَاقْنِیْ۔ یَا مَنْ لَا یُخْفَاهُ  
 حَالِیْ۔ وَلَا تُعْجِزُهُ مُسْتَلْتِیْ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ وَ  
 عَجَّلْ لِیْ بِمَطْلَبِیْ وَهَبْ لِیْ کَذَا۔ وَبَلِّغْنِیْ مَا بِهٖ دَعْوَتِہٖ۔ بِاسْمِکَ



## (منزل نفسی)

تم اللہ کی مدد اور ریاضت کے عمل کے ساتھ ہفتے کی رات یعنی جمعہ کے دن غروب کے وقت اپنے مناسب مشاہدے کے موافق شروع کرو۔ یہ کہ تم عمار کی گردان کرو اور وہ سورت زلزلہ کا سات دفعہ پڑھنا ہے اور ہر دفعہ میں (اشتاتا) تین دفعہ دہراؤ پھر تم کہو

انصرفوا یا عمار هذا المكان حتى يقضى طلبى بحضور  
الملك عظیم السید طحیط مغیالی علیہ السلام ثم تعودوا  
معززین مکرمین۔ آمین

کے حاضر ہونے کے ساتھ میری طلب کو پورا کر دے۔ پھر تم معززین اور مکرمین ہو کر  
لوؤ۔ آمین۔ تین دفعہ۔

پھر تم دعوت کے لیے خاص لوہان کا اطلاق کرو اور وہ (کندر۔ لفاح ترکی مصطلکی۔ مغربی  
طقش، عود ہندی دار چینی اور سندروس) ہے۔

پھر بلور کے صاف شیشے میں اس مثلث کی مثل حاضر ہو جاؤ جس کی چوڑائی ۱۵ اس م اور  
اُس کی بلندی اکیس س م ہو۔ تم آنے والی قسم سات مرتبہ پڑھو۔ اور کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو  
رکعت نماز اپنے عمل کی کامیابی اور اپنی حفاظت کی نیت سے پڑھو۔ تم ہر رکعت میں فاتحہ اور آیت

الذی تحیی بہ من هلك (یا حی یا قیوم) عدد ۳ مرات  
فاستجینا له ونجیناه من الغم وكذلك ننجی المؤمن۔  
وصلی بجلالک علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

نوٹ: ریاضت، خلوت اور روزانہ ورد کے دوران کلمے کے بعد تمہاری طلب ہوگی (اور میری طلب  
کے ساتھ جلدی کرو) پس تم کہو۔

واجعل خادم هذا الاسم الشریف مواخیالی یساعدنہ  
علی قضاء حوائجی  
پھر تم کہو

وبلغنی ما بہ دعوتک۔

جہاں تک تصاریف کا تعلق ہے تو اپنی وہ حاجت طلب کرو جس کے پوری ہونے کا تم  
ارادہ کرتے ہو۔

سید طحیط مغیالی سے خدمت لینا



الکری تین مرتبہ پڑھو۔ رکوع کے دوران تم آیت الکرسی تین مرتبہ اور ہر سجدے کے دوران آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو۔ پس ہر رکعت میں آیت کی تمام قرات بارہ دفعہ ہو گئی۔

جب تم نماز پوری کر لو تو آنے والا نقش اور اُس کے ارد گرد عزیمت سفید کاغذ پر جینوی زعفران کے ساتھ لکھو جس پر تھوڑی سرخ سیاہی ہو یعنی تہائی مقدار کے ساتھ۔ کاغذ کا حجم شیشے کے حجم کا ہو اور شیشے کی پشت پر کتابت کی جھت کو ملاؤ۔ قسم سات مرتبہ پڑھو اور لو بان کیساتھ دھونی دو۔ اور تم شیشے میں دیکھتے رہو جب آدھی رات ہو جائے تو شیشے کے آگے کھڑے ہو جاؤ بعد اس کے تم اُسے مکان کی مشرقی جانب دیوار میں معلق کرو قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور بخور سے دھونی دو اور ہر نماز کے بعد تم قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اس طرح ریاضت کی مدت عمل ہو یہ نو ایام کا عدد ہے۔ مغرب کے وقت پھر تم نویں دن خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی تمام لوگوں سے الگ ہو جاؤ۔ اور تم سات ایام کی مدت اکیلے مکان میں اعتکاف میں رہو۔ اور جب تم خلوت میں ہو تو ہر نماز کے بعد قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور آدھی رات میں ۲۱۰ مرتبہ اور لو بان سے دھونی دو۔ تم ہمیشہ تلاوت کے دوران شیشے میں دیکھتے رہو۔ پس خلوت کی راتوں میں سے ایک رات تم مکان میں بلند نور دیکھو گے۔ اور شیشے میں نور کا حالہ (گول دائرہ) بھی دیکھو گے اُس کے درمیان میں شیخ وقور ہوگا۔ جس کی پہچان اس کے ارد گرد نور کی کثرت کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ممکن نہیں ہے۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے جو تمام جنوں اور شیاطین پر حکم چلاتا ہے۔ وہ تمہیں سلام کا اشارہ کرے گا تو تم سلام لوٹاؤ اور اُس سے صحبت کی مداومت مانگو۔ پس راضی ہونے کی علامت کے طور پر وہ اپنا سر ہلائے گا تم دیکھو گے کہ تمہارا جسم کانپے گا۔ یا تمہاری آنکھیں آنسو بہائیں گی۔ پس یہ کامیابی اور مقصود کے پورے ہونے کی علامت ہے پس تم کھڑے ہو جاؤ اور پورا ہو جانے پر شکر کے طور پر اللہ کے لیے نماز پڑھو اور ابتداء و انتہا میں اللہ کا شکر ہے۔

جہاں تک حاضر ہونے کے بعد اُس کی اصراف کا تعلق ہے تو تم سورۃ الشمس وضحاہ آخر تک سات مرتبہ پڑھو۔ پس بے شک وہ اپنے کام میں مصروف ہو جائے گا۔

## خیر اور شر میں تصرف کی کیفیت

وہ یہ ہے کہ تم اپنے تنہا مکان میں داخل ہو جاؤ اور شیشے میں دیکھو رات کے وقت مرغ کی ساعت کی ابتداء سے تم عزیمت ستر دفعہ پڑھو۔ ہر دفعہ توکل کرو اس کے ساتھ جس کا تم خیر یا شر کے منع سے ارادہ کرتے ہو۔ پس بے شک اللہ کی مدد کے ساتھ پورا ہو جائے گا۔

نوٹ: جب تم پر تمہاری طلب موخر ہو جائے تو اُسے ایک دفعہ دو دفعہ یا تین دفعہ یا سات دفعہ تک دہراؤ۔ پھر اس کے بعد جب تم اجابت (قبول ہونا) نہ دیکھو تو تم جانو کہ تم نے اپنے عمل میں غلطی کی ہے تو اُسے لوٹاؤ اور صحیح کرو۔ تم اللہ کے حکم اور اُس کے حسن توفیق کے ساتھ قبولیت دیکھو گے اور یہ وہی مطلوب قسم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیْتِهَا لَا رَوَاحِ  
الرُّوْحَانِیَّةِ وَالْمُلُوكِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِیَّةِ بِحَقِّ اَیْہَا شَرَاہِیَا  
اَدُوْنَایْ اَصْبَاثُوتِ آلِ شَدَاہِی۔ وَبِحَقِّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ



وَالْأَرْضُ جَاعِلٌ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْنَىٰ وَثَلَاثَ  
وَرُبَاعٍ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا - وَمَا يُمْسِكُ  
فَلَا مُمْسِكٌ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ - وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ - أَجِبْ أَيُّهَا الْمَلَكُ الْعَلَوِيُّ  
(طَحِيطُ مَغِيلِيَال) بِحَقِّ بَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ  
وَالْإِكْرَامِ وَبِحَقِّ رَئِيسِ الْمَلَائِكِ الطَّاهِرِ  
السَّيِّدِ (هَمْلَطُ مَسْعَثِمِيَال) عَلَيْهِ السَّلَام - أَجِبْ دُعَوَتِي وَاحْضُرْ  
حَضْرَتِي - وَاقْضِ حَاجَتِي - سُرِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ اسْمِهِ سُرِيعِ  
رَفِيعِ - نُورِ هَادِي مُبِينِ - آمِينَ -

۷۶۴۶	۷۶۸۴	۶۷۹
۶۷۹	۷۶۸۴	۷۶۸۴
۷۶۸۴	۷۶۸۴	۷۶۸۴
۷۶۸۴	۷۶۸۴	۷۶۸۴
۷۶۸۴	۷۶۸۴	۷۶۸۴
۷۶۸۴	۷۶۸۴	۷۶۸۴

بسم و الحمد لله

## حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل

صاحب توقع کی طرف سے ہدیہ بھیجا گیا ہے

تم ایک درہم مصطکی - ایک درہم پیاز کا بیج - ایک درہم مازدہسن کا ایک جوا اور گائے کا  
ایک اونٹ گھی لو - اور تمام کو پاک تیل میں گوندھو - اُس سے ایک بیگنی برابر مقدار کرو - اور اُسے  
پتھر لی پاک زمین پر رکھو - اور عورت حیض کے بعد تین دن متواتر رکھے - اور اُس کے بعد اپنے خاوند  
کے ساتھ جماعت کرے - بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حمل والی ہو جائے گی چاہے پچاس  
سال سے بانجھ تھی -

نوٹ: جب عورت کپڑے رکھے - اور ادب کی جگہ داخل ہو تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ نئے جدید



## تحفظ وفا

اس کو صبح اور شام پڑھو۔

تَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ  
الْمَلَكُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ اللَّهُمَّ أَصْرِفْ  
عَنَّا هَذَا الْوَبَاءَ وَقْنَا شَرَّ الرَّدَى وَنَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ  
وَالْبَلَاءِ بَلِّغْنَاكَ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

(تین دفعہ) پھر تم پڑھو۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ۔

سورت توبہ کے آخر تک سات مرتبہ۔ تم سورت الفتحی سات دفعہ پڑھو:

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ رَحِيمٍ

اٹھائیں مرتبہ پڑھو۔ جہاں تک اُس کا تعلق ہے جو پڑھنا نہیں جانتا۔ اُس کے لیے جو  
کچھ ہماری کتاب (اناشئہ المظلوم) میں ہیں وہ لکھا جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کا قول بھی لکھے

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكِ بِبَدَنِكَ لِتَكُونِ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيرًا

مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ۔ قُبْرَاتِ۔ قُبْرَاتِ۔

پھر وہ اُس کا حامل ہو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ اس وبا سے نجات پائے گا۔ مستحب یہ  
ہے کہ تم اس کتابت کی صورت کو گھر میں معلق کرو۔ پس بے شک یہ مرض انشاء اللہ تعالیٰ وہاں داخل  
نہیں ہوگا۔



# تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدرے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، رخصت، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لیے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کو اکب شرف یا ہیوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کو اکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) تب بھی خاص عملیات تیار کی جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔ نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

## لوح آیت الکرسی / ردح و تحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، ڈھائی ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مری و غیر مری مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق ہر درجہ موثر ہے۔

## لوح خوش قسمتی

خاص کو اکب کی حالتوں یعنی کو اکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمے کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

## لوح زوجگی

یہ لوح زوجہ و بیوی کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی فحاشی اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے

اسرار العجیب فی جلب العجیب  
بجاء اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

## طلسم تسخیر و حاجت

طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بائڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کر دے سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

## طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کو اکب کی حالتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، دوا کے ساتھ دعا، کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔ اصل زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی اس لوح کے ہمراہ پینے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

## لوح قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہیوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک و سعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہیوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس و بندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## لوح مریخ / لوح تحفظ

دشمن سے حفاظت، مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے، دشمنوں کو شکست دینے، ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی، صحت، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور از دوا جی و جسمانی مسائل کے حل، مردانہ طاقت، صحت، جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مریخ استعمال کی جاتی ہے۔ ان حوالوں سے یہ ایک لا جواب لوح ہے۔

## لوح شمس

عزت و قدر، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد، زرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

## لوح زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے با کمال لوح



ہے۔ اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پینے کے لیے دیئے جائیں گے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹر کے استعمال کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

## لوح عطار

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ رزق، کاروبار اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے نمٹنے میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کو ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ ان کے لیے مفید ہے۔ یادداشت، دماغی امراض اور تعلیمی معاملات کے حل کے لیے اس لوح کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش پینے کے لیے بھی دیئے جاتے ہیں۔

## لوح مشتری/لوح رزق

دولت، استحکام، خوش حالی، تجارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی بانڈ، لاٹری، خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنہیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی بات ہو اس لوح سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

## لوح زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھتی کے لیے بھی مفید۔ جب تک کام رکھنے لگ جائیں اور کام ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا ہمارا کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حدود درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں ان کے لیے بھی یہ لوح حدود درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

## زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موزی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔ یہ "زعفرانی نقوش" درجہ اول کے زعفران سے خاص کو اکی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا ہو۔

## البحر العجیب فی جلب العجیب

کی جاسکے اور ان کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے ان کا حل نکالے اور وہ صحت یاب ہو۔

## خاتم سلیمان

خاتم سلیمان ۳۳ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

## لوح استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ ادھر جائے یا ادھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جاسکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینان قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حدود درجہ معاون ثابت ہوگی۔

## انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

## برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

## انگوٹھی مرغ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور رد سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جارہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لاسکتے ہیں۔

# قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جاسکتا ہے











شک مشتاق اُس وقت جلدی وقت میں حاضر ہوگا۔ اگرچہ وہ بیڑیوں میں مقید ہو۔ وہ تمہارے پاس مرعوب ہو کر آئے گا اُس کی عقل سلب کی گئی ہوگی۔ پس جو کچھ اُس پر سورت فاتحہ ایت الکرسی اور معوذتین سے پڑھا گیا وہ وہاں حاضر ہوگا۔ پس اُس کے چہرے پر پانی چھڑکو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اُس کا ڈر باطل ہو جائے گا وہ تمہاری عمومی اطاعت کرے گا۔ اور وہ تم سے الگ نہیں ہوگا۔ اور یہ وہی عزیمت ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ بَدَاتِ وَبِسْمِ اللَّهِ عَزَمَتْ وَاسْتَفْتَحَتْ بِاللَّهِ وَهُوَ  
خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَمُبِيدُ كُلِّ ظَالِمٍ جَبَّارٍ وَخَالِقِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ  
أَجْمَعِينَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْقَهَّارِ الْمَلِكِ الْحَقِّ  
الْمُبِينِ ذُو الطُّوْلِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
وَالْفُضْلِ وَالْإِنْعَامِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَعَلَى الْمَلِكِ اُحْتَوَى  
وَانْفَرَدَ بِالْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ وَهُوَ الْقَاهِرُ  
فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ عَزَمَتْ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ  
وَالشَّيَاطِينِ الْمُتَصَوِّرِينَ فِي أَشْبَاحِ الصُّورِ وَالْمُسْتَعْرِضِينَ فِي  
أَصْنَافِ الْبَشَرِ الطَّائِرِينَ فِي الْهَوَاءِ وَالْعَذَمِينَ تَحْتَ طَبَقَاتِ

الْأَرْضِ وَسُكَّانِ الرِّيَّاحِ مِنْ بَنِي شَمْرَاخٍ وَمِنْ بَنِي فَكَاحٍ وَمِنْ  
بَنِي سَكِيَّاحٍ وَمِنْ بَنِي فَقْطَشٍ وَجَمِيعِ أَوْلَادِ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِمْ  
أَجْمَعِينَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِنَدْرُوشٍ بِنَدْرُوشٍ كِنْدَرُوشٍ ٢  
كِنْدَرُوشٍ ٢ صِيدْرُوشٍ ٢ مَنْدَرُوشٍ ٢ تَوَكَّلْ يَا خُنْدَشٍ وَ  
بَانِيكَلٍ وَيَا جَعِلُونَ وَيَا أَبَا الْعَجَائِبِ وَيَا زَوْبَعَهُ وَيَا بَرْقَانَ وَيَا  
أَيْضُ وَيَا مَذْهَبَ وَيَا مَيْمُونِ وَيَا مَيْمُونِ السَّحَابِيَّ وَيَا مَيْمُونِ  
الْغَطَّاسِ صَاحِبِ النُّجْدَةِ وَيَا مَيْمُونِ أَبَا الْهَوْلِ وَيَا مَيْمُونِ  
السِّيَافِ وَيَا مَيْمُونِ الْأَسْوَدِ وَيَا مَيْمُونِ التَّرَابِيَّ وَيَا دَنْهَشَ وَ  
يَا هَارِشَ وَيَا هَرِيشَ وَيَا فَقْطَشَ وَيَا مَرَهُ وَيَا غِيلَانَ وَيَا عَجْوَادَ  
وَيَا شَمْهُورِشَ وَيَا أَحْمَرَ وَيَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْمَحْجَلَجِلَ وَيَا نَمْنَمَ وَ  
يَا أَبَا خَلِيفَةَ الْغُرَابِ الْأَبْقَعَ أَخِي الْمَجْلَجِلَ وَيَا أَكَلَ وَيَا أَبْرَقَ  
أَجِيبُوا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ بِالَّذِي تَجْلِي لِلْجِبْلِ فَجَعَلَهُ



دَكَوْخَرُ مُوسَى صَعِقَا اسْمَعُوا وَاطِيعُوا وَاجِيبُوا وَهَيِّجُوا  
 وَاجْلِبُوا فَلَانَةُ بِنْتِ فَلَانَةَ إِلَى مُحَبَّةٍ وَمُودَةٍ وَعَشَقٍ فَلَانُ ابْنِ  
 فَلَانَةَ وَالْإِلَى مَكَانِهِ وَيَتَنَوُّوا الْحُضُورَ وَاضْهَرُوا الْحَرَكََةَ بِحَقِّ اسْمِ  
 اللَّهِ الْمُخْزُونِ الْمَكْنُونِ الَّذِي اسْمُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ إِنَّمَا  
 أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَبِحَقِّ الْإِسْمِ  
 الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى خَاتَمِ سَيِّدِنَا  
 سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَإِنْ تَوَقَّفْتُمْ أَرْمِيكُمْ بِشَهَابٍ  
 ثَاقِبٍ فَتَحْتَرِقُوا أَجْمَعِينَ أَعَزَمَ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهِ يُوْشَعَ بْنِ  
 نُونٍ فَوَقَفَتْ لَهُ الشَّمْسُ وَبِمَا عَزَمَ بِهِ دَانِيَالُ النَّبِيِّ فَدَكَتْ لَهُ  
 الْأَصْوَارُ بِحُطَابٍ حَيْطَابٍ سَطَابٍ سَطَابٍ ثِيغَابٍ ٢ سِيغَابٍ  
 سِيغَابٍ ثِيغُوبٍ ثِيغُوبٍ ٢ سَلْغُوبٍ ٢ بَطِيطُونٍ طِيطُونٍ طَاطُونٍ  
 ٢ يَسْلُوبٍ ٢ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

سُبُوحٌ قُدُّوسٌ هُوَ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ تَرْتَعِدُ الْأَمْلَاقُ  
 فِي الْأَفْلَاقِ مِنْ خِيفَتِهِ وَتَرْهَقُ أَرْوَاحُ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ مِنْ  
 سَطَوْتِهِ كَيْلَاطٍ سَلَاطٍ يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِجَلْبِ كَذَا إِلَى  
 مُحَبَّةٍ كَذَا وَالْإِلَى مَكَانِهَا وَيَتَنَوُّوا الْحُضُورَ وَاضْهَرُوا الْحَرَكََةَ  
 بِعَلْشَاقِشٍ مَهْرَاقِشٍ أَقْشَامِشِقٍ شَقْمُوشٍ ثَهْقُورِشٍ ٢ بِقَطْرُوشٍ  
 قَطْرُوشٍ هَيْشٍ ٢ بَتَكِهِ بَتَكْفَالٍ بَصَعِي كَعِي مَمِيَالٍ مُطْعِينٍ لَكَ  
 يَا آلَ زَيْطُنَا وَلِحَجَرِ شَطَابٍ شَمِيخٍ شَمَاخٍ الْعَالِي عَلَى كُلِّ  
 بَرَاخٍ دَاعُوجٍ يَا عُوجٍ دِيْعُوجٍ فَيَعُوجُ بِجُلْجُمِيشٍ ٢ كَنِيْسَكِيشٍ  
 ٢ كَبْرُوشٍ ٢ جَرِيْشٍ ٢ يَاشٍ ٢ يُوْشٍ ٢ بِالَّذِي قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ أَتِيَا طَوْعًا أَمْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ الْوَحَا ٢ الْعَجَلُ  
 ٢ السَّاعَةُ ٢

أَيُّهَا الْأَعْوَانُ الْمُتَوَكِّلِينَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ يَتَنَوُّوا

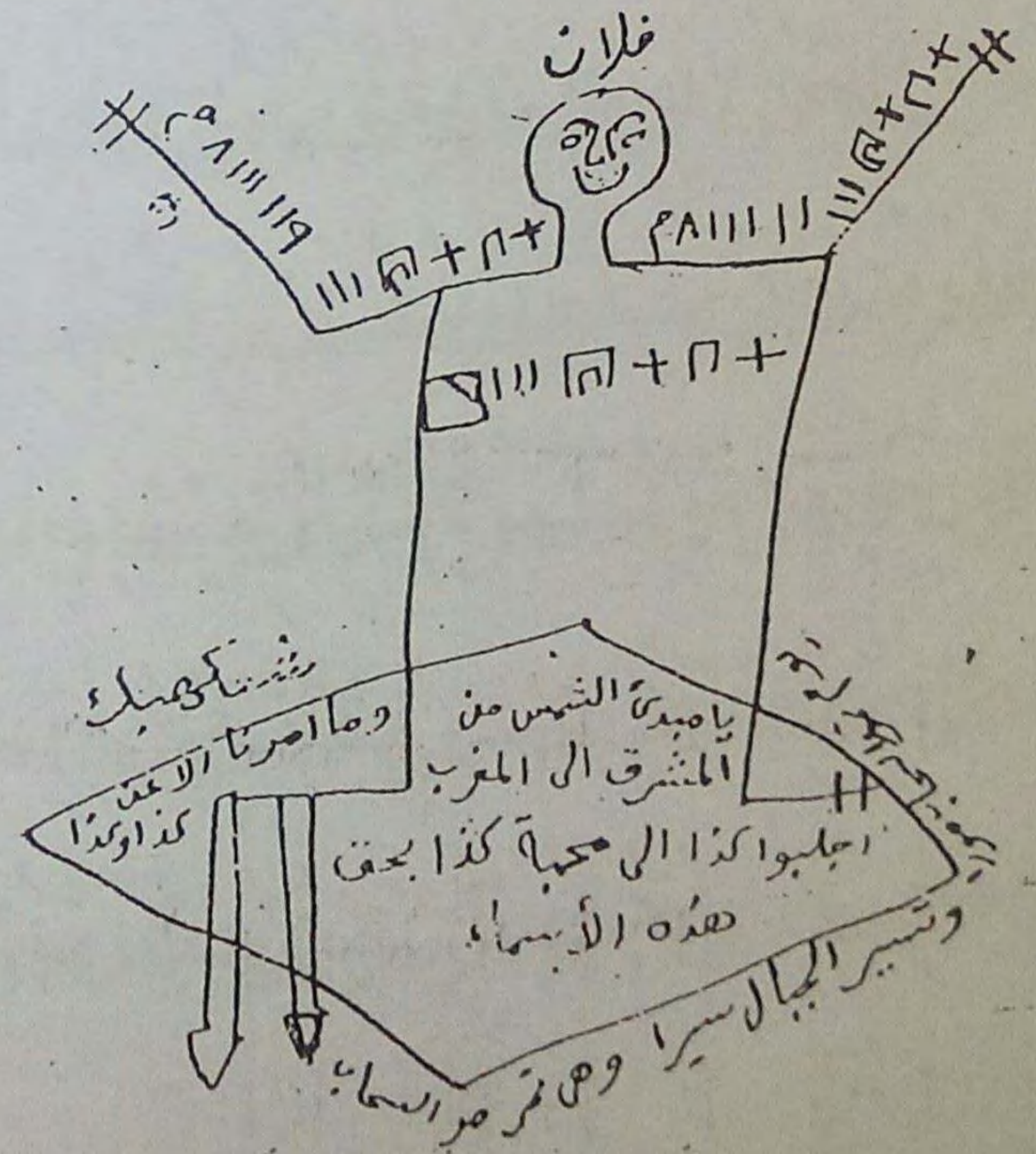


الْحُضُورُ وَأُظْهِرُوا الْحَرَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ أَرِي ٢ كَفَيَّانِ ٢  
 شَلْهَشْهَش ٢ كَش ٢ طَيْطَطَا سَلْهَحْلَش ٢ جَلْشَش ٢ كُشْلَطُ  
 طَمْطَطُ مَطْطَطُ بَرَشِينَ أَجِيبُوا طَائِعِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَإِنْ  
 عَصَيْتُمْ أَسْمَاءَ اللَّهِ تَعَالَى يُرْسَلْ عَلَيْكُمْ شَوَاطِئُ مِنْ نَارٍ وَنَحَاسٌ  
 فَلَا تَنْتَصِرَانِ اخْرُقُوا السَّحَابَ وَالْهَوَاءَ وَأَجِيبُوا طَاعِينَ لَأَسْمَاءَ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَقِّ مَنْ شَقَّ لَهُ عَلَيْكُمْ الطَّاعَةُ وَبِحَقِّ مَنْ  
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَارِ السُّمُورِ أَيْبُوا أَيُّهَا الْمُلُوكُ وَالْأَعْوَانُ وَالْأَرْوَاحُ  
 الطَّاهِرَةُ وَأَجْلِبُوا كَذَا إِلَى مُحَبَّةِ كَذَا وَإِلَى مَكَانِهِ وَيَيْنُوا  
 الْحُضُورُ وَأُظْهِرُوا الْحُرَّةَ وَالْإِجَابَةَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِجَعِيشِ ٢  
 كَيْدُهُ ٢ طَارِشُ ٢ قَارِشُ ٢ عَقْمُوشُ ٢ حَطَشُ ٢ آلِ عَمْرَالِ  
 عَالِ بَرَاخِ فَا نِي اسْتَعْنَيْتُ بِكُمْ عَلَى كَذَا ابْنِ كَذَا صَعْقُوهُ  
 كَأَحْضَرُوهُ وَأَحْرَقُوهُ وَعَيْنُونِي بِقُوَّةٍ مِنْ قُوَّتِكُمْ وَجَلْبَةٍ مِنْ مَنْ

جَلْبَتِكُمْ وَأَسْرَعُوا بِهِ إِلَى مَكَانِ كَذَا ابْنِ كَذَا وَيَيْنُوا الْحُضُورُ  
 وَأُظْهِرُوا الْحُرَّةَ بِحَقِّ أَدْرُوشِ وَادْكِدَشِ وَفَقِيدُوشِ الْكَبِيرِ  
 هُوَ هُوَذَا فَكَأَنَّمَا خَرَمِنْ السَّمَاءِ فَتَخُطِفَةُ الطَّيْرِ أَوْ تَهْوِي بِهِ  
 الرِّيحُ مِنْ مَكَانٍ سَحِيقٍ أَجِيبُوا بِحَقِّ بَعْلَطُشَل ٢ بِلَالِ ٢  
 هَيْدُهُ ٢ قَنَاهُ ٢ أَرْدِيَاكُ ٢ أَرْدِيُوشِ نَحْلَاشِ يَثْبُو لَطِيحِ أَطِيخِ  
 مَعْطِيخِ لَطْمِيخِ ٢ أَبْرِيَاخِ ٢ هَاجُوجِ ٢ بَادُوسُطَحِ ٢ وَبَرْقِ  
 لَمْجِ وَجَرِي فِي الْبُطُونِ وَالْأَوْدِيَةِ وَفَرِقِعِ خَوْفًا وَتَعْظِيمًا  
 لَجَلَالِ هَيْبَةِ الرَّبِّ الْقَدِيمِ الْوَحَا ٢ الْعَجَلِ ٢ السَّاعَةِ ٢ بِحَقِّ  
 مَهُورِشِ مَهَارِسِ سَلَوَايَا بَهْشِيْشَا يَاهُ يَاهُ يَاهُ يَاهُ يَاهُ  
 بَادِ كَبَاطِ بَهْيُورِ هَيْتُولَا بَعْلَشَقُومِ ٢ وَبِحَقِّ وَالطُّورِ وَكِتَابِ  
 مَسْطُورِ فِي رَقٍّ مَنَشُورِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُومِ وَأَنَّهُ  
 لَقَسَمُ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمِ أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِي بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنْ



اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ وَاحِدَةً فَأَذَا هُمْ  
 جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضُونَ أَتُونِي مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَحُشْرَانَهُمْ  
 فَلَمْ نَغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا أَجْلِبُوا كَذَا إِلَى كَذَا وَيَتَنَوُّوا الْحُضُورَ  
 وَأُظْهِرُوا الْحَرَكَةَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ الْوَحَا  
 الْعَجَلُ ٢ السَّاعَةُ ٢ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الطَّارِئِينَ أَسْرِعُوا وَأَجْلِبُوا  
 وَهَيِّجُوا كَذَا إِلَى كَذَا وَإِلَى مَكَانٍ أَحْضَرُوا فِي الْعَجَلِ وَالسَّاعَةِ  
 وَيَتَنَوُّوا الْإِجَابَةَ وَأُظْهِرُوا الْحَرَكَةَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ



## خلوت کی مدت میں تلاوت

دن کی ہر نماز کے بعد ۳۳۳ دفعہ ہو۔ اور رات کی ہر نماز کے بعد ۹۹۹ کے عدد پر ہو تلاوت کی حالت میں آج کے لوبان کے ساتھ دھونی دو۔ جہاں تک قسم اور ہر دن کے بخور (لوبان کا اطلاق) کا تعلق ہے اُس کا سابقہ اسباق میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور تمہیں علم ہو کہ ملک مذہب کی قسم کو اتوار کے دن اور جمعرات کی رات پڑھا جائے گا اور ملک کی قسم سوموار کے دن اور جمعہ کی رات ایک دفعہ پڑھی جائے گی۔ اور ملک احمر کی قسم منگل کے دن اور ہفتے کی رات پڑھی جائے گی۔ ملک برقان کی قسم بدھ کے دن اور اتوار کی رات پڑھی جائے گی۔ اور ملک شہور ش کی قسم جمعرات کے دن اور سوموار کی رات پڑھی جائے گی اور ملک ابیض کی قسم جمعہ کے دن اور منگل کی رات پڑھی جائے گی اور ملک بیون کی قسم ہفتے کے دن اور بدھ کی رات پڑھی جائے گی۔

جب تم اس پر ریاضت اور خلوت پوری کر لو۔ تو جس عمل کا تم ارادہ کرتے ہو وہ لکھو

خَاتَمُ الْيَوْمِ وَقَسْمُهُ مَعَ طَلَسُمِ الشَّهْرِ وَطَلَسُمِ الْيَوْمِ



اور ہم نے سابقہ اسباق میں تمام کا ذکر کیا ہے پس انہیں وہاں دیکھو۔ اور جو تم چاہتے ہو اُس کے ساتھ توکیل کرو اور مطلوب کے نام کے عدد پر دن یا رات کی قسم پڑھو پھر جو کچھ تم نے لکھا اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ تم کامیابی دیکھو گے تو تم اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔

## جلجلوتیہ کی دعوت سے خدمت لینا

تم اتوار کے دن سورج نکلنے کے وقت ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے شروع کرو۔ پھر خلوت .... کی مدت کے لیے پھر ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے۔ اور یہ مدتیں روحانی مشاہدے کے ساتھ پہچان جائیں گی۔ جیسے اُس کی وضاحت سابقہ اسباق میں کی گئی ہے۔ جہاں تک ریاضت کی مدت میں دعوت تلاوت کرنے کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت سات دفعہ کے عدد پر ہو۔ اور اسی طرح ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات میں اکیس دفعہ کے عدد پر ہو جہاں تک خلوت کی مدت میں تلاوت کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت اکیس مرتبہ ہو اور اُسی کی مثل ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات کے وقت ستر دفعہ کے عدد پر ہو۔

جہاں تک بخور کا تعلق ہے تو اُس کی فلکی ساعتوں کے مطابق کواکب کا بخور ہو۔

## الجلجلوتیہ الکبریٰ

ذَاتِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّي وَمَالِكِي  
مَطَالِعِ اسْرَارِي بِسْرِي اَعْلَنْتِ  
فَاَسْمَاؤُهَا الْعُظْمَى بِهَا الرُّوحُ  
اِلَى سُرَاسْرَارِ بَاطِنِهِ اَنْطَوْتُ  
تَهْتَدِي

وَصَلَّيْتُ يَا رَبِّي عَلَى اشْرَفِ الْوُرَى  
مُحَمَّدِ الْمُبْعُوْثِ لِلْخَلْقِ عَمَّتِهِ  
وَاَفْضَلِ مَخْلُوْقٍ وَخَاتَمِ رُسُلِهَا  
بَسِيْفِكَ قَدْ زَا حِ الضَّلَالَةِ وَالْغَلَّتِ  
صَلَاةٌ وَتَسْلِيْمًا عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَصُحْبٍ وَكُلِّ التَّابِعِيْنَ وَمِنْ حُوتِ  
وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيْمَ لِرُؤْسِي  
بِعِزِّمِ وَاَقْلَاعِ بِعُفُوكِ اُمَحِّيتِ  
نَدَمْتُ اِلَهِي فَاسْتَجِبْ لِيْ تَوْبَتِي  
فَلَمْ اَلْقِ ابْوَابًا بِغَيْرِكَ فَتَحْتَ



سألتك بالعفو العظيم وما حوى  
وبالجود والاحسان عفوًا نسأمت  
عفو غفور راحم متفضل  
كريم حلیم ذو عطايا تكاثرت  
رحيم ورحمن بحق سيدي  
سألتك غفران الذنوب اذا بدت  
وشفعني في الوالدين واخوتي  
وذريتي مع اهل بيتي ومن حوت  
وفي كل محبوب ودود وصادق  
وسائر اخواني اذا الهول هولت  
واستودع الله العظيم معارفي  
وسري واسراري ووعلمي بما  
انطوت

وديني وايماني وحفظ كتابه  
وسائر اخواني بحفظك اودعت  
ونوري وانواري وعزي وعزتي  
وفخري وانسابي وسعدي  
تواصلت  
وحظي وافراحي وعزمي وهمتي  
وسائر لذاتي بسعد تقارنت

وقربي من الاملاك قربا تساميت

وحسني واحساني ونضلي  
وحكمتي

وجي وودي في القلوب باسرها  
وجاهي وتعظيمي باسم تعاظمت  
ونفسي وروحي والفؤاد وجثتي  
وجسمي وجسماني وصدري  
وما حوت

وعقل وقلبي والحوارح كلها  
وسمعي وابصاري مدى الدهر  
حفظت

ومالي واهلي والممالك كلها  
وكل نعيم بالتلذذ اراء دفت  
وصحة اعضائي وعزم شجاعتي  
وشدة اقدامي اذا الحرب كونت  
ونورا بوجهي والجمال وهيبتني  
وقوة بطشي بالعدو ومن طغت  
ونطق لساني بالتلاوة دائما  
وحفظي لقرآن به الشرع شرعت  
وذكري واذكاري وكل عبادتي  
وحفظي لاسماء بها الجن احرقت



وَإِسْرَاعُ قَصْدِي بِالتَّوَجُّهِ سُرْعَةً  
وَإِثْبَاتُ اسْمِي فِي السُّعَادَةِ اثْبَتَتْ  
وَاقْبَالَ سَعْدِي بِالسُّعُودِ وَبِالْغِنَى  
وَإِهْلَاكَ أَعْدَائِي وَبِالْأَسْمِ أَهْلَكَتْ  
وَبَرَاءُ سِقَامِي وَالشِّفَاءُ لِعَلَّتِي  
وَمُحْوُ هُمُومِي وَالْغُمُومِ فَامْحَيْتْ  
وَإِخْرَاجُ حَزَنِي وَالْهَمُومِ وَعَلَّتِي  
وَسَقَمِي وَأَلَامِي مِنَ الْجِسْمِ

## أَخْرَجْتُ

وَأَدْخَالَ أَفْرَاحَ بَقْلِي وَجِثَّتِي  
وَنُورِي وَأَنْوَارِي دَوَامًا تَوَاصَلْتُ  
وَتَعْدِيلَ طَبْعِي وَالْمِزَاجَ وَعَنْصَرِي  
وَإِخْرَاجَ اسْقَامٍ بِهَا الْجِسْمِ اسْقَمْتُ  
وَتَعْدِيلَ جِسْمِي فِي الشِّتَاءِ وَصَيْفِهَا  
وَتَعْدِيلَ جِسْمِي فِي الْفُصُولِ بِمَا

## أَنْطَوْتُ

وَحَفِظْتِي وَتَوَفَّقِي لِسِرِّ تَلَاوَةِ  
بِهَا كُلِّ أَعْوَانِي لِأَمْرِي تَسَارَعْتُ  
وَعَزَى وَالْهَامِي لِسِرِّ أَجَابَةِ  
بَوَقْتٍ بِهِ سِرِّ الْإِجَابَةِ حَقَّقْتُ  
وَأَرْسَالَ أَمْلَاكِ لِنَجْحِ مَقَاصِدِي  
بِأَسْرَارِ أَسْمَاءِ بِهَا الْكُلِّ سَخَرْتُ

وَزَجْرُ مَلُوكِ الْجِنِّ جَمْعًا لَطَاعَتِي  
وَقَهْرُ الْعَصَاةِ الشَّامِخِينَ وَمَنْ عَصَتْ  
وَإِحْرَاقُ أَزْهَاطِ تَحَالُفِ دَعْوَتِي  
بِأَسْمَاءِ إِحْرَاقٍ بِهَا الْجِنِّ أَحْرَقْتُ  
وَيَارَبَّ بِالْعَرْشِ الْمُحِيطِ بِذِلَّتِي  
بِقُدْرَتِكَ الْعَظِيمِي أُمُورِي تَيْسَرْتُ  
لِعَزِّكَ ذَلِّي لِالْغَيْرِكَ سَيِّدِي  
بِعَزِّكَ عَزَمِي يَا عَزِيزَ تَعَزُّزْتُ

وَبَابِكَ قَصْدِي فِي الْحَوَائِجِ كُلِّهَا  
بِجَاهِكَ جَاهِي يَا قَدِيرَ تَعْظُمْتُ

بِحَقِّ فَنَائِي فِي بَقَائِكَ سَيِّدِي  
تَعْجَلْ لِأَعْدَائِي فَنَاءً فَافْنَيْتْ

دَعْوَتِكَ يَا بَاقِي بِأَسْمِكَ وَالْبَقَا  
وَبِالْعِلْمِ الْهَمْنِي عَلُومًا تَفَضَّلْتُ

بِحَقِّ مَمَاتِي فِي حَيَاتِكَ أَرْتَجِي  
حَيَاةً مَعَ الْجَاهِ الْعَظِيمِ تَرَادَفْتُ

سَأَلْتُكَ يَا حَيَّ الْحَيَاةِ بَعْزَةً  
وَاقْبَالَ سَعْدٍ بِالسَّرُورِ تَوَاصَلْتُ

مَمِيتٍ فَتَعْجَلْ مَوْتَ خَصْمِي إِذَا  
وَعَجَلْ لِأَعْدَائِي هَلَاكَ تَعْجَلْتُ

## أَعْتَدِي

بِضَعْفِي إِلَهِي يَا قَوِيَّ فَقُونِي  
عَلَيْهِمْ بَعِزْ شَامِخٍ قَدْ تَشْمَخْتُ



بِفَقْرِي إِلَهِي يَا غَنِي فَأَغْنِنِي  
بِعِزِّي إِلَهِي يَا كَسَارِي وَذِلَّتِي  
أَوْ كُلُّ رَبِّ الْعَرْشِ فِي كُلِّ مَنْ  
طَغَى

بِتَفْوِيزِ أَمْرِي لِلْإِلَهِ وَحُكْمِهِ  
هَزَمْتُ جِيوشَ الْمُعْتَدِينَ وَمَنْ  
طَغَتْ

أَفُوضُ أَمْرِي لِلْإِلَهِ وَمَالِكِي  
وَسَهْمِي مُصِيبٌ فِي الْعَدُوِّ وَقَاتِلِي  
وَبِاللَّهِ حَوْلِي وَاعْتَصَامِي وَقُوَّتِي  
فِيَارَبِّ أَنْتَ اللَّهُ حَسْبِي وَعَدَّتِي  
فَحَوْلِي تَوِي بِالْإِلَهِ تَعْظُمْتُ  
وَسِرِّي سَرِيعٌ وَالْإِجَابَةُ أَسْرَعَتْ  
وَنَصْرِي وَتَأْيِيدِي وَعِزِّي تَعَزَّزَتْ  
بِكَ الْحَوْلُ وَالْأَحْوَالُ لِلْخَيْرِ  
حَوْلَتْ

وَيَا نَاصِرَ أَنْصُرْنِي بِنَصْرٍ وَعِزَّةٍ  
وَبِالْإِسْمِ فَالْأَعْوَانُ بِالنَّصْرِ أَقْبَلَتْ

سَأَلْتُكَ يَا لِلَّهِ نَجْعَ مَقَاصِدِي  
عَلِيمَ بِأَسْرَارِي خَيْرَ بِحَاجَتِي  
أَسْمَاكَ أَرْجُو مِنْكَ نِيلَ مَطَالِبِي  
لَطِيفَ فِدَارِ كُنِّي بِلَطْفِكَ سُرْعَةَ  
وَيَارَبِّ بِالسِّرِّ الْمُصُونِ بِنُقْطَةِ  
وَبِالْأَلْفِ الْعَظْمَى وَسِرِّ جَلَالِهَا  
بِبَاءِ بَهَاءِ الْإِسْمِ وَالنُّورِ وَالْبَهَاءِ  
بَسْرَ رَجَالِ الْغَيْبِ فِي الْغَيْبِ غِيبَتْ  
قَهْرَتْ مُلُوكَ الْكُونِ حِفَا فَاقْهَرَتْ  
فَقَلْبِي بِتَوْحِيدِ الْإِلَهِ تَوْحَاتِ  
بِعَفْوٍ وَغَفْرَانٍ بِجَاهِكَ أَصْبَحَتْ  
سَأَلْتُكَ يَا لِلَّهِ نَجْعَ مَقَاصِدِي  
عَلِيمَ بِأَسْرَارِي خَيْرَ بِحَاجَتِي  
أَسْمَاكَ أَرْجُو مِنْكَ نِيلَ مَطَالِبِي  
لَطِيفَ فِدَارِ كُنِّي بِلَطْفِكَ سُرْعَةَ  
وَيَارَبِّ بِالسِّرِّ الْمُصُونِ بِنُقْطَةِ  
وَبِالْأَلْفِ الْعَظْمَى وَسِرِّ جَلَالِهَا  
بِبَاءِ بَهَاءِ الْإِسْمِ وَالنُّورِ وَالْبَهَاءِ  
بَسْرَ رَجَالِ الْغَيْبِ فِي الْغَيْبِ غِيبَتْ  
قَهْرَتْ مُلُوكَ الْكُونِ حِفَا فَاقْهَرَتْ  
فَقَلْبِي بِتَوْحِيدِ الْإِلَهِ تَوْحَاتِ  
بِعَفْوٍ وَغَفْرَانٍ بِجَاهِكَ أَصْبَحَتْ



بجاه جلال الذات اجلب  
واحضره لي من كل كون تكونت  
مقاصدي

جليل فالبسني جلالا وهيبه  
بسّر جلال الذات بالنور اردفت  
ويا جامع اجمع لي المقاصد كلها  
وسائر حاجاتي باسمك جمعت  
حكيم فابر السقم ربي بسره  
واعجل لامراضى شفاء فابريت  
وابرى سقامي يا حكيم وداوني  
بك السقم والامراض عني

زحزحت

مقيت بسّر الاسم قوتي وقوتي  
مجيّب سريع والاجابة اسرعت  
بسّر مغيث يامغيث اغاثني  
اغثنني من الاحزان والفقر والعنت  
سلام على الاملاك جمعا باسمهم  
باسم سريح فالملوك تسارعت  
سالت بعين العز يا رب نظرة  
تغز بها قدرى وبالعز اردفت  
عليهم فعلمني العلوم بما حوت

باسمك يا وهاب هب لي عزة  
بجاه جلال المزمّنك تقارنت  
وخذلي عقول العالمين باسمهم  
وابهتهم بالاسم سحرا فابهت  
وارسل لي الدنيا بطوع وطاعة  
باسم قريب يا مجيب تيسرت  
وبالسعد اردفها الي وبالصفا  
وبالجاه والسلطان والملك  
اردفت

وهب لي الهى من جلالك هيبه  
ونورا وانوارا بها الكون اشرقت  
ويارب زوجني بذات محاسن  
تحاكي ضياء البدر اذهي اقبلت  
وجمل بسّر الاسم ذاتي بنوره  
وبالاسم البسني ثيابا تجملت  
وسخر ملوك الكون طوعا لدعوتي  
باسمك يا الله فالكل سخرت  
باسرار اسماء تلوت بجاهها  
فسلطان عزى في الممالك قد  
علمت



وَمُلْكِي وَسُلْطَانِي وَعِزِّي ثَابِتٌ

وَعِلْمِي وَإِسْرَارِي بِهَا الْمُلْكُ

كَلِمَتُ

بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ بِسُلْطَانِ عِزِّهَا

فَسُلْطَانِ سُلْطَانِي لَهُ الْمُلْكُ قَدْ

ثَبِتُ

حَمِيدٌ وَفَعَالٌ لِمَا قَدْ أَرَادَهُ

عَزِيزٌ مَنِيْعٌ غَالِبٌ قُدْرَةٌ عُلْتُ

قَرِيبٌ تَعَالَى فَرَقَ كُلَّ شَوَامِخٍ

عَلَوُ أَرْتِفَاعِ عِزَّةٍ قَدْ تَسَامَيْتُ

وَيَا مَالِكَ الْمَلِكِ الرَّفِيعِ جَلَالَهُ

بِحَقِّكَ مَلِكُنِي قُلُوبًا تَنَافَرَتْ

وَسَلَطَ مَلُوكَ الْجِنِّ وَالنَّارِ وَالْهَوَا

بِالْقَاءِ حَبِيٍّ فِي الْقُلُوبِ فَالْقَيْتُ

وَبِالْأَسْمِ مَلِكِي الْإِنَامِ بِقُوَّةٍ

تَذَلُّ بِهَا أَسْدَا عَصَاةٍ تَوْحِشَتْ

وَسَلَطَ مَلُوكَ الْحُبِّ فِي كُلِّ لِحْظَةٍ

عَلَى قَلْبٍ مِنْ أَهْوَى دَوَامَا

تَسَلَّطْتُ

وَيَارَبِّ بِالْأَسْمِ الْعَظِيمِ وَسُورُهُ

بِسَرِّ مَلُوكِ التَّلَاوَةِ سَخَرْتُ

مَلَكْتُ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهِمْ

بِقُوَّةِ قَهَارٍ لَهُ الْمُلْكُ قَدْ ثَبِتُ

بِأَسْمِكَ يَا اللَّهُ أَسْرِعْ بِحَاجَتِي

وَأَرْسِلْ مَلُوكًا بِالْإِجَابَةِ رَكَلْتُ

وَاحِيٍّ بِسَرِّ الْأَسْمِ قَلْبِي بِذِكْرِهِ

وَبَلِّغْ بِهِ الْأُمَالَ جَمْعًا بِمَا حُوتُ

وَاقْسِمِ بِالذَّاتِ الْعَلِيَّةِ رَبَّنَا

إِجَابَةً مَقْصُودِي بِسَرِّ تَيْسَرْتُ

بَلِيلَةُ مَعْرَاجِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ

بَلِيلَةُ قَدْرِ فِي الشُّهُورِ تَعَظَّمْتُ

وَيَارَبِّ بِالْبَدْرِ الْمَنِيرِ وَسِيرِهِ

بِسَرِّ بُرُوجِ بِالْمَنَازِلِ أَسْتُ

بِحَقِّ عُبُوقِ بِالرِّشَاءِ بَطْنِ حُوتِهَا

بَطُولٌ وَعَرْضٌ بِالْجِهَاتِ تَمَازَجْتُ

يَمْنُطَةُ الْجُورِ بِمِيزَانِ قَوْسِهَا

بِسَبْعِ نَجُومٍ فِي الْمَسِيرِ تَسَادَيْتُ

بِكُفِّ خَضِيبٍ بِالْعَنَاقِ وَصَرْفَةٍ

بِحَقِّ نَصُورٍ بِالْوُقُوعِ تَطَايَرْتُ

بِيرَاءِ بِرَاسِ الْغُولِ قَائِدِ جِبْهَةِ بَقْلِبِ

شَجَاعٍ فِي الْحُرُوبِ نَقَلْتُ

بِسَرِّ الْوَحُوشِ الْهَائِمَاتِ بِرَعْرِهَا

بِسَرِّ أَسْوَدٍ بِالْأَسْوَدِ تَقَابَلْتُ



لَبِستُ ثِيَابَ الْعِزِّ وَالْهَيْبَةِ الَّتِي  
وَأَحْرَقَ بِالْأَنْوَارِ كُلَّ مُعَانِدٍ  
بُسَيْفِكَ يَا جَبَّارٍ فَاقْتُلْ عَدُوَّنَا  
وَيَا قَاتِلَ الْأَعْدَاءِ اسْرِعْ بِقَتْلِهَا  
بَسْطُوهُ مَرِيخَ بَسْرٍ مُسِيرِهِ  
وَبِالْفَرْقَدَيْنِ الْحَانِظَيْنِ لَوْدَهُمْ  
تَدَكُّ بِهَا الْأَوْتَادُ كَمَا فَدَكْدَكْتُ  
وَأَهْزَمَ بِالْأَسْمَاءِ جَيْشًا تَحْزَبْتُ  
وَيَا ذَابِحَ أَذْبَحْ كُلَّ قَوْمٍ تَجَبَّرْتُ  
بِحَقِّ حَضِيضٍ بِالنُّحُوسِ تَقَارَنْتُ  
بِعِزَّةِ أَمْلَاكِ بِهِ قَدْ تَوَكَّلْتُ  
هَدَى الدَّهْرَ وَالْأَيَّامَ جَمْعًا  
تَجَمَّعْتُ

وَبِالرَّدْفِ أَرْدَفْنِي بَسْرٍ مُعَارِفٍ  
يَا خَرُّ؟؟؟ بِالثَّوَابِ كُلِّهَا  
بِكُلِّ النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَثَابِتِ  
كُوكِبِ أَنْوَارِ تَكُوكِبِ كُوكِبِي  
مُعَارِفِ اسْرَارِ بَسْرٍ سَرَائِرِي  
وَبِالْقُطْبِ فَالْأَقْطَابِ جَمْعًا تَسَارَعْتُ  
بِسَعْدِ سَعُودٍ فَالْغَايِمِ أَقْبَلْتُ  
بَسْرٍ مُلُوكٍ بِالْكَوَاكِبِ وَكَلْتُ  
عَلْتُ فَوْقَ سَعْدٍ لِلثَّرْيَا تَكُوكِبْتُ  
بَدَأُ نُورَهَا حَقًّا وَبِالْحَقِّ قَدَبْتُ

فَيَا كُوكِبِ الْأَنْوَارِ كُوكِبِ كُوكِبِي  
كُوكِبِ أَنْوَارِ وَنُورِ كُوكِبِ  
وَكُوكِبِ سَعْدِي فِي السُّعُودِ  
مُكْرَكِبِ  
بِكُوكِبِ عِزِّ السُّعُودِ تَقَارَنْتُ  
تَكُوكِبِ أَنْوَارِي بِنُورِ تَكُوكِبْتُ  
بِكُوكِبِ بَدْوِي الْكَوَاكِبِ قَدَعَلْتُ

هَلَالٌ يَفُوقُ الْبَدْرَ عِنْدَ كَالِهِ  
بُدُورِ وَأَقْمَارِ وَشَمْسٍ وَأَنْجَمِ  
وَمَلِكٍ وَأَمْلَاكِ بَعِزَّةِ مَالِكِي  
بَسْبَعِ سَمَوَاتٍ وَبِالشَّمْسِ وَالضُّحَى  
الْدَّرْسِ التَّاسِعِ وَالتَّسْعُونَ

بعد المائة

بِحَقِّ النُّجُومِ الْمُرْسَلَاتِ بِسِيرِهَا  
وَبِاللُّوحِ الْأَقْلَامِ كُنْ لِي حَافِظًا  
بَسْبَعِ نَجُومٍ فِي الثَّوَابِ اثْبَتْتُ  
وَبِالنُّورِ وَالْأَنْوَارِ سَرِي نُنُورْتُ



وَبِالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ اسْأَلُ دَاعِيَا  
وَبِالْحُجُبِ وَالْأَنْوَارِ رُوحِي

تَحْجُبُ

بِحَقِّ الْمُلُوكِ الْكَانِينِ بِجَمْعِهِمْ  
بِجَمْلَةِ أَمْلَاكِ لَعَرْشِكَ حَمَلْتُ

بَخْلَقِكَ لِلْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِقُدْرَةٍ  
قَهَرْتُ بِهَا كُلَّ الْمُلُوكِ فَاقْهَرْتُ

بِرَفْعِكَ لِلْأَفْلَاكِ مِنْ غَيْرِ رَافِعٍ  
بِجَاهِ الْمُلُوكِ الْقَرَبِ عِزِّمِي تَثَبَّتْ

وَبِالْأَسْمِ وَالْأَسْمَاءِ اسْمِي تَسَامَيْتُ  
وَكُنْ لِي بِجَاهِ الْأَسْمِ جَاهَا

بِغَوْثِكَ لِلْمَلْهُوفِ عَجَلْ بِمَطْلِي

تَعْظُمْتُ

سَأَلْتُكَ مِنْ فَضْلِ الْحَلَالِ مَطَالِبَا  
بِجَاهِكَ يَسْرُهَا سَرِيعَا تَيْسَرْتُ

وَأَرْسَلْتُ مُلُوكًا بِالتَّوَاضُّعِ خُشْعَا  
لِنَجِّحِ أُمُورِي يَا إِلَهِي تَسَارَعْتُ

وَيَا رَبِّ بِالْإِخْلَاصِ خَلَصْ قُلُوبَنَا  
مِنَ الشَّرِكِ وَالْعِصْيَانِ حَقًّا تَخَلَّصْتُ

وَبِالنَّصْرِ فَانْصُرْنِي وَكُنْ لِي نَاصِرَا  
وَبِالْفَتْحِ فَانْتَحِ لِي كَنْزَا نَقَلْتُ

وَبِالْمَلِكِ مَلِكِنِي الْقُلُوبِ بِأَسْرَهَا  
وَبِالرُّسُلِ أَرْسَلْ لِي مُلُوكًا تَوَاضَعْتُ

بِنَدْرِكَ يَا إِلَهَ نَوْرِ بَصِيرَتِي  
لِكَشْفِ أُمُورٍ عَنْ عِبُونِي غَيْبْتُ

وَبِالْفَتْحِ يَا فَتَّاحَ فَاتِحِ قُلُوبِنَا  
لِكَشْفِ خَفِي فِي الْقُلُوبِ إِذَا خَفْتُ

قَرِيبَ قُوَى يَا قُوَى نَقُونِي  
بِجَاهِ وَسُلْطَانِ وَمَلِكٍ تَرَادَفْتُ

وَيَا فَرْدًا أَفْرَدْنِي بِعِزِّ وَرَفْعَةٍ  
وَبِأَسْمِكَ فَاخْضَعْ لِي مُلُوكَا

تَجَبَّرْتُ

إِلَهَ وَجِبَارِ جَلِيلٍ وَجَامِعِ  
بِجَاهِكَ أَوْدَعْنِي مَعَانٍ بِهَا نَظُوتُ

شُكُورِ فِرَالِ الْقَلْبِ شُكْرًا لِنِعْمَةٍ  
شَهِيدَ فَاشْهَدْنِي الْحَقَائِقَ إِذَا بَدْتُ

وَيَا ثَابِتَ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ وَثَابِتِ  
بِأَسْمِكَ سَمِي فِي السَّعَادَةِ اثْبَتْتُ

بِطَاءِ ظُهُورِ الْأَسْمِ اسْأَلْ ظَاهِرَا  
فِيَاظْهَرِ أَظْهَرْ لِي الْأُمُورَ إِذَا خَفْتُ

خَيْرِ فَجَرْنِي مَنَامًا وَيَقْظَةً  
بِمَافِيهِ إِصْلَاحِي وَقَصْدِي وَمَا

حُوتُ



سألتك يا خالق خلق مقاصدي  
فانت الهى خالق الخلق اجمعت  
زكى تعالى عن صفات حوادث  
فسبحان ربى شانه قد تعظمت  
باسمك يا الله بالسرى اختفى  
وانت محيط بيعجب تجبت  
بلطف خفى قد خفيت بلطفه  
عن الوهم والابصار لطفا تلتفت  
فلاتدرك الابصار شخصى بحالة  
ولا تدرك الاذان سمعا بسمعها  
فصمت وصمت ثم صمت

## فاصممت

سحرت عيون العالمين بطلسم  
بدا يوم طلسم به الكل طلسمت  
وبالطلسمات السحرات وسحرها  
سحرت عيون العالمين بما حوت  
طلاسم اسماء وسحر طلاسم  
سحرت بها كل العيون فاسحرت  
واعميت كل الناظرين بسرها  
فاصممت كل السامعين بصيحة  
فصموا جميعا داهشين فادهشت

وابهت كل العالمين بيهته  
بهاء بهاء الهيبة الناس ابهت  
وخبت عقل العاقلين جميعهم  
حروف فى الكتاب تطلسمت  
واخرست بالاسماء فوما تكلموا  
برجلال الذات فالكل اخرجت  
واوقفت ايدى الضارين ومن بنى  
بهيبة اسماء الجلال وما حوت  
وابطلت سحر الساجدين ومكرهم  
بغزة قهار به السحر ابطلت  
وسلطان املاك الكواكب كلها  
باخراق كل الماردين ومن عصت  
وسلطان وهمى فى الانام فسرهم  
كسيف من النيران بالبطش

## جردت

وارسلت للاعداء كل مقاتل  
من الجن قتالا اذا الليل ظلمت  
محيط باعدائى سريع باخذهم  
فاهلك جميع القوم بالاسم  
واملكت

وامطر عليهم من سماتك انجما  
بنار واخراق على احكل مطرت



وَأَرْسَلْ مَلُوكًا بِالْعَذَابِ تُوكَلُّوا

قَوِيَّ وَقَهَّارٍ وَذُو الْبَطْشِ قَاهِرٍ

مُذِلٍّ بِقَهْرِ الْعِزِّ كُلِّ مُعَانِدٍ

وَمُنْتَقِمٍ رَبِّ أَنْتَقِمْ لِي مِنَ الْعَدَا

وَبِالسَّيْفِ يَا جَبَّارُ فَاقْتُلْ عَدُونَا

وَأَعْمَى عَيْنُونَ الْكُلِّ بِالْأَسْمِ سُرْعَةً

بِتَعْذِيبِ أَعْدَاءِ وَبِالْأَسْمِ عَذِيبَتْ

بِبَطْشِكَ يَا جَبَّارُ سَيْفِي تَجَرَّدَتْ

لِعِزِّ فَالْعَاصُونَ جَمْعًا تَذَلَّتْ

وَبِالْأَسْمِ فَالْأَعْدَاءُ بِالسَّيْفِ قَطَعَتْ

وَبِالْبَطْشِ يَا قَهَّارُ فَابْطِشْ يَمُنْ

بَغْتِ

وَأَخْرَسَ جَمِيعَ الْقَوْمِ بِالْأَسْمِ

أَخْرَسَتْ

بِخَسْفٍ وَأَحْرَاقٍ وَنَارٍ تَلْهَبَتْ

أَسْوَدًا مِنَ الْجِنَّ الْعَصَاةِ تَغُولَتْ

بِحَيْشٍ وَأَرْهَاطٍ وَجِنَّ تَمَرَّدَتْ

بِقَتْلِ وَأَحْرَاقٍ وَرَجْمٍ تَسْلَطَتْ

وَأَخْرَبَ بِسْرِ الْأَسْمِ كُلَّ دِيَارِهِمْ

أَرْسَلَ لِأَعْدَائِي إِذَا اللَّيْلُ قَدَانِي

وَأَرْسَلَ لَهُمْ شَخْصِي بِنُومٍ وَيَقْظَةٍ

وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ كُلَّ جِنَّ تَمَرَّدُوا

بِنَارٍ وَتِيرَانٍ وَبِالْحَرْبِ أَرْسَلْتُ

بِهِمْ وَأَحْزَانٍ عَلَى الْكُلِّ أَنْزَلْتُ

وَزَلْزَلٍ بِهِمْ كُلَّ الْجِهَاتِ فَزَلْزَلْتُ

وَبِالنَّارِ وَالْأَحْرَاقِ وَلِلْوَتِ وَالشَّتِ

جَمِيعًا بِبَحْرِ الْهَمِّ وَالْحُزَنِ الْقَيْتِ

بِأَمْلَاقِ أَفْلَاقٍ إِلَى الْكُونِ سَخَرْتُ

بِأَرْوَاحِ أَمْلَاقٍ غَلَطٍ تَشَدَّدْتُ

بِأَسْرَارِكَ اللَّاتِي بِهَا الْكُونُ كَوْنْتُ

وَأَسْرَعَ بِسْرِ الْأَسْمِ بِالْقَصْدِ أَسْرَعْتُ

بِسْرِ سَحَابٍ فِي الْمَسِيرِ تَسَخَّرْتُ

بِكُلِّ شَهَابٍ مِنْ سَمَانِكَ أَرْسَلْتُ

يَا ضَمَارَ أَرْوَاحٍ لَا مَرْكَ سَارَعْتُ

وَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ كُلَّ رَهْطٍ وَمَارِدٍ

وَأَنْزَلَ بِهِمْ بِالْأَسْمِ كُلَّ مُصِيبَةٍ

وَضَيَّقَ عَلَيْهِمْ كُلَّ أَرْضٍ وَمَسْلَكٍ

وَأَخْرَبَ دِيَارَ الْكُلِّ بِالْخَسْفِ سُرْعَةً

وَنَكَسَ رُئُوسَ الْحَاسِدِينَ وَالْقَهْمِ

وَيَارَبِّ بِالْأَسْمَاءِ أَسَالَ دَاعِيَا

بِأَصْرَارِ أَنْوَارٍ بِظُلْمَاءٍ بَحَرَهَا

بِأَسْمَانِكَ الْعَظْمَى بِأَسْرَارِ نُورَهَا

بِتَكْوِينِكَ الْإِكْوَانَ كَوْنٍ مَطَالِي

بِخَلْخَلَةِ الْأَرْيَاحِ بِالرَّعْدِ وَالْهَوَى

بِحَقِّ خُصُوفٍ وَالْكَسُوفِ لَشَمْسِهَا

بِتَسْيِيحِ أَمْلَاقٍ بِسْرِ سَجُودِهَا



بِسْرِ جُيُوشٍ لِلْجِهَادِ تَجْهَرُوا  
لَأَسْمِكَ تَرْتَجِ الْقُلُوبُ مَهَابَةً  
بِأَنْوَارِ أَحْرَاقِ بَسْرِ مُطْلَسِمٍ  
فِي أَرْبَاحِ كُلِّ عَاصٍ وَمَادِرٍ  
وَزَلْزَلِ عَصَاةِ الْجِنِّ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ  
وَبِالْأَسْمِ فَاجْذِبْ لِي الْوَلَاةَ بِمَصْرِنَا  
وَإِخْضَعْ لِي السُّلْطَانَ وَالْكُونَ كُلَّهُ  
وَأَهْلِكَ لِي الْأَعْدَاءَ بِالْأَسْمِ  
أَهْلَكَ

وَبِالْأَسْمِ فَاقْهَرِ لِي الْمُلُوكَ جَمِيعًا  
وَأَرْسِلْ لِي الْأَمْلَاقَ قَهْرًا لِمَنْ  
عَصَى

وَسَخِّرْ لِي الْأَرْوَاحَ الْجِنِّ كُلَّهَا  
وَكُلَّ عَفَارِيثِ عَصَاةِ ثَمَرَدَتِ

وَأَرْسِلْ لِي الْأَرْهَاطَ طَوْعًا بِذِلَّةٍ  
وَوَكُلَّ بِحِفْظِي يَا حَفِيفَ مَلُوكِهَا  
وَبِالْأَسْمِ تَحْفِظْنِي بِحُصْنٍ تَحَصَّنَتْ  
وَأَرْسِلْ لِي الْأَمْطَارَ بِالْغَيْثِ أَرْسَلْتَ  
وَالْهَوَى

وَبِالْأَسْمِ فَالْبَحْرَ الْمُحِيطَ وَمَا  
حَوَى

وَسُبْحَانَ جِيحَانِي بِأَسْمِكَ سَخَرْتَ  
بِخَرٍ وَبَرٍّ فَالْقَبَائِلَ أَقْبَلْتَ  
بِجَاهِ مَلُوكٍ بِالْعَذَابِ تَوَكَّلْتُ  
وَبِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ وَالبَعْثِ وَالْوَفَا  
وَبِالْخُسْفِ وَالْإِخْذِ الْإِلِيمِ بِشِدَّةٍ  
وَبِالْمَسْخِ وَالطُّوفَانِ جَمْعًا تَرَادَفَتْ



وَبِالْبَطْشَةِ الْكُبْرَى وَهَوْلِ عَذَابِهَا  
وَبِالْوَقْعَةِ الْعَظْمَى إِذَا النَّاسُ

حُوسِبَتْ

فَسَلَطَ مَلُوكُ الْإِنْتِقَامِ بِجَمْعِهِمْ  
عَلَى مَنْ عَصَى دَاعٍ بِاسْمَا

تَعْظِيمَتِ

وَيَا مَلِكَ النَّهْرِ النَّيْرَانِ أَرْسَلَ مَلُوكَهَا  
يُؤِيلُ وَسَجِيلُ سَرِيعَا تَسَارَعَتْ

وَأَرْسَلَ جَحِيمًا بِالسَّعِيرِ وَبِاللُّظَى  
لَا حَرَّاقٍ أَعْوَانَ لِاسْمِكَ قَدْ عَصَتْ

وَعَذِبَ جَمِيعَ الْجِنَّ أَنْ لَمْ يُسَارِعُوا  
لِأَمْرِي سَرِيعًا بِالْإِجَابَةِ أَسْرَعَتْ

وَأَرْسَلَ عَفَارِيتَ الْجَحِيمِ وَنَارَهَا  
بِأَغْلَالِ سَجِيلِ عَذَابٍ تَوَاصَلَتْ

سَلَسِلَ أَغْلَالُ بَاعْنَاقٍ مِنْ عَصَى  
إِجَابَةِ أَسْمَاءِ إِلَاهٍ تَسْلَسَلَتْ

زَبَانِيَةِ التَّعْذِيبِ بِاللَّهِ أَسْرَعُوا  
بِأَحْرَاقِ تَعْذِيبِ لِقَوْمٍ تَجَبَّرَتْ

خَذَوْهُمْ فَخَلَوْهُمْ بِأَغْلَالِ مَالِكٍ  
وَفِي النَّارِ صَلَوَهُمْ جَحِيمًا تَسَعَرَتْ

جَهَنَّمَ يَصْلُوهَا دَوَامًا بِجَمْعِهِمْ  
سَعِيرًا وَأَغْلَالًا بِهَا الْكُلَّ عَذِبَتْ

وَتَسْحَبُهُمْ أَعْوَانُ نَيْرَانِ مَالِكٍ  
فَذُوقُوا لَامَسَاسَ الْجَحِيمِ بِمَا حُوتِ

أَحَاطَتْ بِهِمْ نَارُ الْجَحِيمِ بِحَرِّهَا  
وَأَمَلَا كَهَا بِالْحَرَقِ جَمْعًا تَوَكَّلَتْ

وَأَنْ يَسْتَنْثِيُوا النَّيْثَ يَغَاثُورُ وَبَحْرُ قَوْا  
بِمَاءِ كَمَهْلٍ بِالْحَمِيمِ فَاحْمِيتُ

فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَهَدَاهُ  
لَهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ تَسَارَعَتْ

تَرَى الْمُجْرِمِينَ الْجَا حِدِينَ كِتَابَهُ  
سَرَايِيلَ قَطْرَانٍ بِهَا الْكُلَّ سَرَبَلَتْ

بِنَارٍ وَتَغْشَى النَّارُ مِنْهُمْ وَجُوهَهُمْ  
عَذَابًا وَتَجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا بَغَتْ

وَيُوتَى بَنِيرَانِ السَّعِيرِ وَبِاللُّظَى  
وَعَلَّ وَاصْفَادٍ بِهَا الْكُلَّ صَفَدَتْ

فَهَذَا بِلَاغٌ لِلْعَصَاةِ لِيُنْذِرُوا  
وَزَجْرًا وَاحْرَاقَ بِهِ الْجِنَّ أَحْرَقَتْ

صَاحَتْ جَحِيمُ النَّارِ فِي الْكُونِ  
فَمِنْهَا جَمِيعُ الْأَرْضِ بِالْكُونِ

عَبَقَتْ

صِيحَةُ

وَدَكَّتْ جِبَالُ الْأَرْضِ دَكًّا بِقُوَّةٍ  
وَكُلُّ الْعَصَاةِ السَّامِخِينَ تَصَاغَرَتْ

وَهَاجَتْ جَمِيعُ الْجِنَّ شَرْقًا وَمَغْرِبًا  
وَبِالطَّاعَةِ الْعَظْمَى لِأَمْرِي تَعَهَّدَتْ



وَيَا رَبِّ يَا جَبَّارُ اسْرِعْ بِقَهْرِهِمْ  
 وَنَزَلْ عَصَا الْجِنِّ قَهْرًا تَزَلْزَلْتُ  
 وَيَا رَبِّ بِالصِّفَاتِ صَفًّا بِسَرِّهَا  
 وَبِالْأَجْرَاتِ الْمُحَرَّاتِ لِمَنْ عَصَتْ  
 وَبِالْيَالِيَّاتِ الذِّكْرِ رَبِّي بِجَاهِهَا  
 وَبِالْمُرْسَلَاتِ الْعَاصِفَاتِ وَمَا حَوَتْ  
 وَبِالنَّاشِرَاتِ الْفَارِقَاتِ بِجَيْشِهَا  
 وَبِالرُّسُلِ وَالْأَحْزَابِ حَزْبِي تَحْزَبْتُ  
 وَبِالنُّورِ وَالْأَنْوَارِ فَاحْرَقْ مَعَانِدِي  
 وَبِالْأَسْمِ وَالْأَمْلَاقِ أَنْهَرْ مِنْ عَصِي  
 وَبِالسَّيْفِ وَالْأَجْنَادِ اقْتُلْ مِنْ بَغْتِ  
 سَالَتْكَ يَا قَهَّارُ قَهْرًا لِمَنْ طَغَى  
 وَبِطُشًا بِأَعْدَائِي سَرِيعًا إِذَا عَتَدْتُ  
 وَخَبَلْ قُلُوبَ الْمُعْتَدِينَ بِبَغْيِهِمْ  
 وَأَسْرِعْ بِمَوْتِ الْبَاغِضِينَ وَمَنْ بَغْتِ  
 سَمِيعٌ سَرِيعٌ بِالْإِجَابَةِ سَيِّدِي  
 بِحَقِّ لِيَاخِيمَ بِهِ الظُّلْمَةُ أَنْجَلْتُ  
 بِجَاهِ لِيَالِغُو جَلَبْتُ مَقَاصِدِي  
 بِأَسْمِ لِيَارُوثَ بِسُطُورَةِ قَهْرِهِ  
 بِحَقِّ لِيَا فُورَ عَلَى الْفُورِ عَجَلْتُ  
 بِأَسْمِ لِيَارُوعَ أُمُورِي تَسِرْتُ  
 بِنُورِ لِيَارُوشَ بِشِدَّةِ بَطْشِهِ  
 لِيَا شَلْشَ بِالْأَسْمِ سَعْدِي أَقْبَلْتُ

بِرَاهِ بِرَاهِ بِرَهْتِيهِ بِسَرِّهِ  
 بِعِزَّةِ تَتْلِيهِ عَظِيمِ مُعْظَمِ  
 سَالَتْكَ يَا اللَّهُ سِرًّا بِمَزْجَلِ  
 وَيَا تَرْقُبْ عِزْمِي قُوِي بِبِرْهَشِ  
 بِعِزَّةِ خُوطِيرِ لَهُ الْمَجْدُ وَالْثَنَّا  
 بِسُطُورَةِ بِرْشَانِ قُوِي وَقَاهِرِ  
 وَيَا كَظْهِيرِ يَا إِلَهِي بِجَاهِهِ  
 بِأَسْمِ جَلِيلِ بِرْهِيُولَا وَقَاهِرِ  
 وَيَا قِزْمِزَ اسْرِعْ بِنَجْحِ مَقَاصِدِي  
 يَا تَغْلِيِطُ يَا إِلَهِي وَمَالِكِي  
 بِعِزِّ غِيَاها كِيدْهُولَا بِسَرِّهِ  
 إِلَهِي لَقَدْ أَقْسَمْتُ بِأَسْمِكَ دَاعِيَا  
 بَاهِ كَرِيرِ قَادِرِ عِزَّةِ عَلْتُ  
 إِلَهِي بِطُورَانِ بِهِ الْعِزُّ قَدْ ثَبْتُ  
 وَيَا بَزْجَلِ بِالْأَسْمِ عَوْنِي تَسْخَرْتُ  
 وَيَا غَلْشِيْشَ غَلْمَشَ قَدْرِهِ سَمْتُ  
 وَيَا قَلْنَهَوْدَ قَاهِرِ الْجِنِّ إِذْ عَصْتُ  
 لَهُ الْمَلِكُ وَالْأَمْلَاقُ جَمْعًا تَوَاضَعْتُ  
 بِعِزِّ نَمُوشْلَخَ بِهِ السُّعْدُ أَقْبَلْتُ  
 وَبِشَكِيلَخَ قَهَّارِ جِنِّ تَمَرَدْتُ  
 بِقِزْمِزَ فَالْمُلُوكُ تَسَارَعْتُ  
 وَيَا قَبِرَاتِ شَامِخَ قَدْ تَشْمَخْتُ  
 بِشَمَخَاهِرِ شَمَاهِرِ مَجْدِهِ عَلْتُ  
 بِسَرِّ حُرُوفٍ فِي كِتَابِكَ أَنْزَلْتُ



قَرِيبٌ قَوِيٌّ يَا مُجِيبُ لِمَنْ دَعَا

عَزِيزٌ مَعَزٌ مَا جَدَّ قَدْ اعَزَّنِي

بِاسْمِ اللَّهِ الْعَرْشِ فَالْكَلِّ يَخْضَعُوا

شُهُوجٌ شَهِيحٌ يَغْطِشِي كَحَكْمِ

الدُّرُسِ الْمَائِتِينَ

بِكَهْطِهِ طَهُونِيهِ بِهِوهِ بَشَارِشِ

بِعِزَّةِ فَعَالٍ قَوِيٍّ وَقَاهِرِ

بِطَهْشَا لِيُونِ طَهْشَلَانِ بَسْرِهِ

بِطَهْشَاشِقُونِ يَا إِلَهِي بِبَطْهَشِ

بِعِزِّ غَلَا هُونٍ لَهُ الْمَلِكُ وَالْعَلَا

وَيَا جَهْرَ مِيشِ جَهْرَ مِيشِ بِجَاهَةِ

بِصَبْرَاهُمَا خُونِ بَعِزِّ خُلُوجَةِ

كَهِيحٌ بَهِيحٌ كَهْكَهِيحٌ بِمَا حَوَتْ

بِخِدْمَةِ أَمْلَاكِ لَأَمْرِي تَسَارَعَتْ

لِطَاعَةِ أَسْمَاءِ عِظَامٍ تَعْظُمَتْ

بِشَمِّ شَمُوحٍ يَا عَظِيمِ تَشْمَخَتْ

بِطَاشِ بَطُويَاشِ طُويَاشِ تَعْظُمَتْ

قَهَرَتْ جَمِيعَ الْمَارِدِينَ وَمِنْ عَتَتْ

بِشَمَخِ هُوَ الْقَهَّارُ بِالْقَهْرِ مِنْ عَصِيَتْ

بِعِزَّةِ أَغْلَا غَلِيهُونِ تَعْظُمَتْ

بِسُطُوءِ بَارُوحٍ بِهِ الْجَنُّ سَخَرَتْ

وَيَا صِرْهُمَا خُوشِ بِهِ الْجَنُّ أَحْرَقَتْ

وَيَا هَعْلَكُوحِ مَتَكَاوُخِ تَسَامِيَتْ

وَيَا طَلْطُطُوحِ طَلْطُطُوحِ بَسْرِهِ

وَيَا سَمْسَمَائِيلَ بَعِزَّةَ هَدْرَشِ

بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارَ فَاقْهَرِ مَعَانِدِي

بِطَشِكَ يَا ذَا الْبَطْشِ فَابْطُشْ بِمَنْ

عَصِي

وَيَا رَبِّ يَا مَنْ لَا يَطَاقُ انْتِقَامُهُ

بِجَبْرِيلِ ذِي الْبَطْشِ الشَّدِيدِ وَقَهْرِهِ

بِتَفْخَةِ إِسْرَافِيلَ فِي يَوْمِ نَفْخَةِ

يَتُورَاةِ مُوسَى بِالْأَنَاجِيلِ كُلِّهَا

سَالَتْكَ بِالْأَسْمِ الْمَعْظَمِ قَدْرُهُ

حَيِّ وَقِيُومِ عَلِيمِ وَعَالِمِ

بِآلِ وَائِيلِ جَلِيَتْ مَقَاصِدِي

وَيَا هَيْدَرِ يَرْشِ الْقِيُوشِ قَدْ عَلَتْ

تَوَكَّلْ بِحَرْقِ الْمَارِدِينَ وَمِنْ عَصَتْ

بِأَسْمِكَ يَا جَبَّارَ فَالْجَنِّ أَحْرَقَتْ

أَجَابَةِ أَسْمَاءِ عِظَامٍ تَعْظُمَتْ

سَالَتْكَ أَحْرَاقِ الْعِصَاةِ إِذَا عَصَتْ

بِسُطُوءِ مِيكَائِيلَ فَالْأَرْضِ زَلْزَلَتْ

بِقَبْضَةِ عِزْرَائِيلَ فَالْجَنِّ أَقْهَرَتْ

بِأَنْجِيلِ عِيسَى بِالزُّبُورِ وَمَا حَوَتْ

بِأَجِّ هُوجِ جَلِّ جَلِيُوتِ جَلْجَلَتْ

بِبَاهِ بَابِهِ فَالْمُلُوكِ تَوَاضَعَتْ

بِبَاهِ نَمَاهِ مَعَ نَمْرِهِ تَعَاظُمَتْ



اَنُوخ اَنُوخ يَا اِلَهِي بَسْرِهِ  
 عَظِيمٌ لَهٗ اِلَّا مَلَائِكَةً حَقًّا تَسَارَعَتْ  
 بِدُعَايِهِ فَيَعُوجُ وَمَا عُوجُ بَعْدَهَا  
 وَدَمْلِيخٌ شَمَخِيثًا بِهَا السَّعْدُ اَقْبَلَتْ  
 بِتَكْوِينِهِ تَكْفَالٌ بِسَرِّ حُرُوفِهَا  
 بَاهِيَالٌ مِمِّيَالٌ بِهِ النُّورُ اشْرَقَتْ  
 فَكُنْ يَا اِلَهِي كَاشِفُ الضَّرِّ وَالْبَلَاءِ  
 بِهَيْ جَلَاهُمِي بِهِلْ بِهِلْهَتْ  
 وَاحْيِي اِلَهِي الْقَلْبِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ  
 بِذِكْرِكَ يَا قِيَوْمٌ حَقًّا تَقُومَتْ  
 اَجِدْ يَا اِلَهِي فِيهِ عِلْمًا وَحِكْمَةً  
 وَطَهَّرْ بِهِ قَلْبِي مِنَ الرَّجْسِ وَالْغَلْتِ  
 وَزِدْنِي يَقِينًا ثَابِتًا بِكَ وَاثِقًا  
 بِحَقِّكَ يَا حَقُّ الْاُمُورِ تَيْسَرَتْ  
 اَضَاءُ عَلَى قَلْبِي بِوَارِقِ نَوْرِهِ  
 وَصَبَّ عَلَى قَلْبِي شَائِبٌ رَحْمَةً  
 وَهَيْبَةُ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ بَنَاءُ عَلَتْ  
 اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ  
 وَبَاخِرُ خَلْقٍ لَهٗ الْخَلْقُ اِذْ عُنَتْ  
 فَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ بَارِي  
 اَفْضَلِي مِنَ الْاَنْوَارِ فِيضُهُ مَشْرِقٌ  
 عَلَى وَاحِي مَيِّتٍ قَلْبِي بِطَيْطَغَتْ

اِلَّا وَالْبَسْنَى هَيْبَةً وَجَلَالَةً  
 وَكَفَّ يَدَ الْاَعْدَاءِ عَنِّي بِغَلْمَهَتْ  
 اِلَّا وَاحِجِبْنِي مِنْ عَدُوِّ وَظَالِمٍ  
 بِحَقِّ شِمَاخٍ اَشْمَخُ سَلْمَةً سَمَتْ  
 بِصَمَصَامٍ مَهْرَشٍ بِحَرْفٍ مَطْلَسَمٍ  
 بِمَهْرَاشٍ طَمَطَامٍ بِهَا النَّارُ اَخْمَدَتْ  
 بِصَمَصَامٍ طَمَطَامٍ وَبِالنُّورِ وَالضِّيَا  
 بِمَهْرَاشٍ هَيُوجُ بِهِ الْجَنُّ سَخَرَتْ  
 بِنُورِ جَلَالٍ بَاخٍ وَشَرِّ نَطَخٍ  
 بِقُدُوسٍ بِرَهْوَتٍ بِهِ الظُّلْمَةُ اَنْجَلَتْ  
 اِلَّا وَاقِضْ يَا رَبَّاهُ بِالنُّورِ حَاجَتِي  
 وَيَا اَشْمَخُ جَلِيَا سَرِيْعًا قَدْ اَنْقَضَتْ  
 وَيَسِّرْ اُمُورِي يَا مَيِّسِرُ وَاَعْطِنِي  
 وَارْسِلْ لِي الدُّنْيَا بِطَيْبِ مَعَايِشِي  
 وَاسْلَمْ بِبَحْرِ وَاَعْطِنِي خَيْرَ بَرِّهَا  
 وَبِالْاَسْمِ ارْسَلْهَا بِكَسْبٍ تَسَهَّلَتْ  
 وَاسْبِلْ عَلَيَّ السِّرَّ بِالْحَجَبِ  
 اَسْبَلْتُ  
 وَبَلِّغْ بِهِ قَصْدِي وَكُلَّ مَارَبِّي  
 بِحَقِّ حُرُوفٍ يَا اِلَهِي تَجَمَّعَتْ  
 بِسَرِّ حُرُوفٍ كَوْدَعَتْ فِي عَزِيْمَتِي  
 تَبْلُغُنَا الْاَلَّ جَمْعًا بِمَا حَوَتْ



بياهُ بيايُوه نمره اصاليا  
 نجا عاليا يسر اموري بصلصبت  
 الاواكفني يا ذا الجلال بكاف كن  
 بنص حكيم قاطع السر اسبلت  
 وخلصني من كل هول وشدة  
 وارسل لي الارزاق بالخير ارسلت  
 وصب على الرزق صبة رحمة  
 فانت رجاء العالمين ولو طغت  
 وبالا سم فامنع كل منع ومانع  
 فانت رجاء السائلين اذا دعت  
 واصمم وابكم ثم اعم عدونا  
 واخرسهم يا ذا الجلال بحوسمت  
 ففي حوسم مع دوسم وبراسم  
 تحصنت بالا سم العظيم من الغلت  
 وباسوسم اسرع بسر سواسم  
 بعقد لسان العالمين فاعقدت  
 واعمى عيون الناظرين جميعهم  
 واصمم وابكم كل قوم تكلمت  
 واصمم جميع الكل بالا سم  
 واصمت  
 واوقف باسماء الجلال اباديا  
 تمد بطش بالجلال توقفت

وعطف قلوب العالمين بجمعهم  
 على والبسني قبولا بثلث  
 وبارك لنا اللهم في جمع كسبنا  
 وحل عقود العسر يا يوه ارمخت  
 فياه وبيايُوه وباخير بارخ  
 ويامن لنا الارزاق من جوده نمت  
 نرد بك الاعداء من كل وجهة  
 وبالا سم نرميهم من البعد بالشتت  
 فانت رجائي يا الهي وسيدي  
 ففرق جيوشا للعداوة اضمرت  
 باج اهوج يا الهي مهوج  
 وبالا سم عظيم فالعصاة ترزلت  
 فياخير مسئول واكرم من دعى  
 وبالا سم عظيم فالعصاة ترزلت  
 بتعداد ايزام بسنداد ام اما  
 وبياخير مامول به الخير اقبلت  
 سراج يقاد النور سرا بتاكر  
 ببهارة تبريز بلام تكونت  
 سراج يقاد السر نورا فنورت  
 بشمخ شموخ شامخ قد تشمخت  
 ابا دوخ بيدوخ وبدوخ برخوا  
 شماريخ شيراخ شروخ تسلمخت  
 اباريخ يبروخ ويراخ برخوا  
 وداميخ بشموخ بها الكون عطرت  
 يميلخ شمباتا وبانوخ بعدها



بأَمْلِيخِ شَمَلَايَ وَيَانُوخَ بَعْدَهَا

وَرَاهُوخَ أَشْمُوخَ بِهَا الظُّلْمَةُ

أَنْجَلَتْ

عَلَى مَا نَرَمُ حَقًّا يُرُونُ يَقْنُضُ

بِحَقِّ تَنَاوِيَوْمَ زَحْمٍ تَزَا حَمَتْ

كَمَا هِ يَاهُ مَعَ أَوَاهِ جَمِيعِهَا

بِهَشْكَاخٍ هَشْكَاخٍ كُنُونُ تَكُونَتْ

بَالَ أَهْيَلِ آلِ شَلَعٍ وَشَالَعٍ

طَهَى طَهُوبٌ طَهْطَهُوبٌ تَسَامَيْتِ

حُرُوفٍ لِبَهْرَامٍ عَلَتْ وَتَشَامَخَتْ

وَاسْمَا عَصَى مُوسَى بِهَا الظُّلْمَةُ

أَنْجَلَتْ

تَوَسَّلْتُ مُوَلَانَا إِلَيْكَ بِسَرِّهَا

تَوَسَّلْ ذِي عَزَبِهِ النَّاسِ أَهْتَدَتْ

تَقْدُ كَوَكْبِي بِالْأَسْمِ نَوْرًا وَبِهَجَّةٍ

مَدَى الدَّهْرِ وَالْأَيَّامِ يَا نَوْرَ جَلَجَتْ

فِي أَشْمَخَتَا يَا شَلْمَخَا أَنْتَ شَلْمَخُ

وَيَا عَيْطَلَا غَوَتْ الرِّيحُ تَخَلَخَتْ

بَاهِيَا شَرَاهِيَا أَدُونَايَ عَزْنَا

بَالَ بَاهِيَالِ أُمُورِي تَيْسَرَتْ

فِي أَحْيَ يَاقِيَوْمٍ أَسْرَعَ بِحَاجَتِي

بِسَبْعِ مِثَالِي مِنْ كِتَابِكَ أَحْكَمَتْ

بَطَهٍ وَطَاسِينَ وَيَسَ كُنْ لَنَا

وَطَاسِينَ مِيمٍ بِالسَّعَادَةِ أَقْبَلَتْ

بِكَافٍ وَهَآيَاءَ وَعَيْنٍ وَصَادِهَا

كَفَايَتَنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ بِشَلْمَهَتْ

بِحَمِّ عَيْنٍ ثُمَّ سَيْنٍ وَقَافِهَا

حَمَايَتَنَا وَالنُّونَ حَمَّ تَمَتْ

بَالَفٍ وَلَامٍ ثُمَّ مِيمٍ وَصَادِهَا

جَذَبَتْ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ فَأَقْبَلَتْ

بَالَفٍ وَلَامٍ ثُمَّ مِيمٍ وَرَثَآهَا

تَجَلَّتْ بُنُورُ الْأَسْمِ وَالرُّوحُ قَدِ عَلَتْ

بِقَافٍ وَنُونٍ ثُمَّ صَادٍ وَمَا انْطَوَى

مِنْ السَّرِّ وَالْأَسْرَارِ فِيهَا وَمَا حَوَتْ

بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ

وَأَيَّاتِهِ ثُمَّ الْحُرُوفُ تَعَظَّمَتْ

بِمَا فِيهِ مَنْقُوطٌ وَمَا فِيهِ مَهْمَلٌ

عَلَوَتْ بُنُورُ الْأَسْمِ وَالرُّوحُ قَعَلَتْ

سَالَتْكَ بِالْقُرْآنِ وَالْكِتَابِ كُلِّهَا

بِأَسْمَائِكَ الْعَلِيَا بِآيَاتٍ فَصَلَتْ

دَعَوَتِكَ يَا رَبَّاهُ حَقًّا وَإِنِّي

تَوَسَّلْتُ بِالْآيَاتِ جَمْعًا بِمَا حَوَتْ

ثَلَاثَ عَصَى صَفَفْتُ بَعْدَ خَاتَمِ

عَلَى رَأْسِهَا مِثْلَ السَّهَامِ تَقُوسَتْ

وَمِيمٍ طَمِيسٍ أَبْتَرْتُ ثُمَّ سَلَمٌ

وَفِي وَسْطِهَا بِالْجَرَّتَيْنِ تَشْرُكَتُ



وَأَرْبَعَةٌ مِّثْلُ الْإِنَامِلِ صَفَّتْ  
تَشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَالرِّزْقِ جُمِعَتْ  
وَهَاءُ شَقِيقٍ ثُمَّ وَأَوْ مَقُوسٍ  
كَانُوبِ حَجَّامٍ مِنَ السَّرِّ التُّوتِ  
وَأَخْرَاهَا مِثْلُ الْإِوَائِلِ خَاتِمِ  
خَمَاسِي أَرْكَانٍ وَلِلسَّرِّ قَدْ حُوتِ  
بِهَا الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ وَالْوَعْدُ وَالْوَفَا  
وَبِالْمَسْكَ وَالْكَافُورِ وَالنَّدْخَتِ  
تَوَجَّهْتُ يَا رَبِّي إِلَيْكَ بِحَقِّهَا  
بِاسْمَائِكَ الْحَسَنِيِّ إِذَا هِيَ جُمِعَتْ  
بِجَاهِ رَسُولِ اللَّهِ إِسَالِ دَاعِيَا  
وَبِالرَّسْلِ وَالْأَمْلَاقِ وَالنَّجْمِ

حَضْرَت

تَقْبِلُ دُعَائِي بِالْخَيْبِ مُحَمَّدٍ  
وَبِالْحَسَنِينِ الْأَعْظَمِينَ وَمِنْ حُوتِ  
وَبِالْأَلِّ وَالْأَصْحَابِ يَا رَبِّ كُلِّهِمْ  
وَبِالشَّافِعِيِّ السَّائِلُونَ تَشَفَّعْتُ  
وَأَسْتَوْدِعُ اللَّهَ الْعَظِيمَ سَعَادَةً  
بِدُنْيَايَ وَالْآخِرَى وَبِالْجَاهِ

أَصْبَحْتُ

وَعَفَّوْا عَنِ الْآثَامِ وَالرِّجْسِ كُلِّهِ  
وَعَنْ كُلِّ ذَنْبٍ فِي الصَّحِيفَةِ قِيدَتْ

وَمَحُو ذُنُوبِي وَالْخَطَايَا بِأَسْرِهَا  
وَأَثَابَتْ عَفْوِي فِي الْكِتَابِ تَكَامَلَتْ  
وَأَسْتَوْدِعُ اللَّهَ الْحَفِيفُ اجَابَتِي  
وَقَهْرُ مَلُوكٍ بِالتَّلَاوَةِ سَخَرَتْ  
وَقَهْرُ مَلُوكِ الْجِنِّ طَرَا الدَّعْوَتِي  
وَإِحْرَاقُ أَعْوَانٍ عَلَى تَجَبُّرَتِي  
وَزَجْرُ مَلُوكِ الْجِنِّ جَمْعًا لَطَاعَتِي  
بِأَسْمَاءِ إِحْرَاقٍ بِهَا الْجِنُّ أَحْرَقَتْ  
طَحِيطُ مَغِيلِيَالٍ بِهِ الْكَرْبَةُ انْجَلَتْ  
وَأَحْرَاقُ أَرْهَاطٍ تَخَالَفَ دَعْوَتِي  
أَلَا وَاحْضَرُ لِي رَفِيقًا مَسْخَرَا  
فِي قَارِيءِ الْأَسْمِ الْمَعْظَمِ قَدْرِهِ  
بِهَا الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ وَالْوَعْدُ وَالْوَفَا  
وَبِالْمَسْكَ وَالْكَافُورِ وَالنَّدْخَتِ  
وَأَيَّاتِ شَيْنٍ وَسَيْنٍ تَشَفَّعْتُ  
بِهَا لِأَسْرَارِ عِظَامِ تَجَمَّعَتْ  
وَبَعْدَ فَصْلِي اللَّهُ رَبِّي دَائِمًا  
عَلَى الْمَصْطَفَى مَا طَارَ طَيْرٌ وَغَرَدَتْ  
وَأَلِّ وَأَصْحَابِ كِرَامِ أَيْمَةٍ  
بِهِمْ زَالَتْ الْأَكْدَارُ عَنَا وَزَحْزَحَتْ

دعوت مبارکہ پوری ہوگی۔ خیر و شر میں طالب جس چیز کا ارادہ رکھتا ہے اس کے ساتھ تصرف کر

سکتا ہے۔



اُسے ظاہر کر دیتے۔ تو ہم جانتے ہیں کہ اُس پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے خوف ہے۔ یہاں تک کہ اس کی طرف کوئی نہ پہنچتا مگر جس کا قدم ازل میں ہے۔ اور جہاں تک اُس کی تدبیر کا تعلق ہے تو وہ طبعی عمل ہے۔ جیسے نرم حرارت کی تیزی اور گرمی۔ جو سورج کے سامنے پکانے اور دفن کرنے کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ پانی چکنا ہی (چکناہٹ) ہو جاتا ہے اور پارہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایسا پتھر ہو جاتا ہے جس کے مشابہ کوئی چیز نہیں ہوتی۔ پس اس وقت اُس کا نام دواء اللکبر اور کبریت الاحمر رکھا جاتا ہے۔

## علم میزان کے بارے میں

اُس نے کہا تمہیں علم ہو کہ اللہ نے نمک میں عظیم اسرار رکھے ہیں کیونکہ اگر آنکھ کے آنسو نمکین نہ ہوتے تو آنکھ کی چربی ختم ہو جاتی۔ اور اگر محیط نمکین نہ ہوتا تو زمین اور اُس کے اوپر کی چیزیں غرق ہو جاتیں۔ اور وہ کائنات کا مصلح ہے۔

پس جب تو صحیح عمل کے ساتھ اجساد کی تطہیر کا راز جان لے تو تم نے حکماء کے صابن اور اُن کے چھپے ہوئے رازوں کو جان لیا۔ اور تمہارے لئے دروازہ کھل گیا۔ کیونکہ انہوں نے معدنیات کے لیے املاح (نمک) منسوب کئے تاکہ حل کرنے کے طریقے کے ساتھ اُن کو ثابت کیا جائے۔ پس الکلی کے نمک اور لوہے کے لیے پانی بہانا ہے اور مشتری کے لیے مضبوط نمک ہے۔ اور مریخ کے لیے کھانے کا نمک یا نظردن (شورہ) شمس کے لیے سفید بارود اور زہرہ کے لیے کڑوا نمک۔ پارے کے لیے نوشادر چاندی کے لیے یمنی شب (پھٹکری سے مشابہ کافی نمک) ہے۔ (اور نئے

## علم کیمیا میں قدماء کا راز

کتاب قدیم اور فضیلت والی ہے۔ بعض چھپی ہوئی چیزوں اور نمازوں کے بارے میں ہم مطلع ہوئے اُسے علم سے محبت کرنے والوں کے لیے۔ علم کے نشر کرنے کی محبت میں لائے اور اللہ سے ہم توفیق اور اچھے خاتمے کا سوال کرتے ہیں۔ آمین۔

## جلد کی کارسالاہ

جلد کی نے کہا کہ معدنیات کی صحت اور اُن کے ادنیٰ ہونے کے ساتھ حجر مثلث (پتھر ہے) سے حکماء کا راز ہے جو نباتات کے چھلکوں کا مقام ہے جیسے اخروٹ اور بادام میں اور خوف کی وجہ سے انہوں نے اپنی کتابوں میں علم کے ساتھ صراحت نہیں کی اور اگر ہم اُن کی مخالفت کرتے اور



میں) زحل کے لیے اسراب اور مشتری کے لیے قلعی ہے۔ مرنخ کے لیے لوہا شمس کے لیے سونا زہرہ کے لیے تانبہ عطارد کے لیے پارہ۔ اور چاند کے لیے چاندی ہے۔ اور جب نمک کے عمل کا اردہ کریں تو انڈے کی سفیدی کو باریک کریں۔ تر کریں پھر آگ میں گرم کریں۔ جیسے سورج کی حرارت یہاں تک کہ وہ لطیف ہو جائے اور ہوا میں اور آگ میں شمع کی طرح پگھلے۔ پھر برف کے ساتھ جمایا جائے۔ جب جسد کو ہلائیں پگھلی ہوئی چاندی اور قلعی کی طرح۔ اُس کے لیے ایک حصہ پھیلائیں اور ایک حصہ چھپائیں۔ اور مثقال (وزن کرنے کا پیمانہ) کے ساتھ اُس کا وزن کریں اُس سے سہاگہ میں اور اُسے انڈے کی سفیدی اور دودھ کے پانی میں بجھائیں۔ اور کوٹنے کے بعد اُس میں سے تین طرح کے نکلنے والے پانی ہوں اور چوتھا انڈے کی سفیدی سے پس وہ سفید ہو جائے گی اور چاندی کی مثل جم جائے گی۔ جہاں تک تانبے اور لوہے کا تعلق ہے وہ اُن دونوں کے سہاگے میں ملانے کے بعد گرم ہو جائیں گے۔ یعنی اُن دونوں کو مذکورہ مدبرۃ (تدبیر کیا ہوا) املاح (نمک لگانا) سے ترکیا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ اور دونوں کو بجھایا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ جب اسراب طاہر سے اُس کی مثل چاند سے ایک حصہ پگھل جائے تو اُس کا ہلانا تین ساعات ہو۔ وہ چاند کی طرح بدل جائے گا۔ اور اسی طرح اسراب قلعی اور قمر ہے اور اسی طرح قلعی اور قمر سونے اور چاندی کی (شکل) لے لیں گے۔ بے شک وہ دونوں سرخی اور سفیدی کے اوزان میں داخل ہو جائیں گے۔ مثال میں نوکی طرف۔ گندھے ہوئے آٹے میں خمیر کی طرح جہاں تک سرخی کا تعلق ہے۔ پس ان اجساد کو صابن میں ملائے ہوئے نفس کے ساتھ طہارت کے بعد جمادے گی وہ جس میں قلعی اور تیل کا آنکھ جھپکنے سے کم وقت میں میزان السوا کے ساتھ پگھلانے کے بعد نمک ہو۔

## علم الخواص کے بارے میں

اُس نے کہا جہاں تک معدنیات کے خواص کا تعلق ہے تو بے شک انہوں نے سیاہ سیسے کو غالباً ٹھنڈک اور خشکی پر پایا۔ پس انہوں نے کہا کہ اُس پر سودا غالب آگئی۔ اور قلعی غالباً اس کی طبع پر برص ہے اور مرنخ غالباً اُس کی طبع پر سودا ہے پگھلی ہوئی چاندی کی طرح جہاں تک شمس کا تعلق ہے پس یہ سلیمہ ہے۔ اور زہرہ غالباً اُس کی طبع پر صفر ہے اور یہ حرارت اور خشکی ہے۔ اور عطارد غالباً اُس کی طبع پر بلغم ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اور قمر سلیم ہے لیکن وہ حرارت کا محتاج ہے یہاں تک کہ وہ سورج کے مرتبے تک پہنچے۔ پس اسی طرح اُن طبائع کا استخراج لازم ہے جو یہ پانی، تیل اور سرخ رنگ اور انڈے کی بو ہے مثال کے طور پر۔ پس جب برابر ہونے کے بعد اُس کی سفیدی قطرے قطرے ہو۔ اُس سے صاف پانی نکلے گا۔ پھر اُس کا سنہری رنگ اور لوٹ کر آنے والا حصہ قطرے قطرے ہوگا۔ اور وہ اس قریب ہے کہ اُس سے سرخ رنگ کا گاڑھا تیل نکلے گا جو تیل اور رنگ پر ساتھ ساتھ مشتمل ہوگا۔ پس سفید تیل کی تمیز سرخ رنگ سے بڑی نہیں ہوگی۔ اُس کو اوندھا کرنے کے بعد پہلے مقطر کئے ہوئے سفید پانی کے ساتھ مارے اور اُس کے قطرے قطرے کرے۔ پس اُس سے سفید گاڑھے تیل کے قطرے نکلیں گے بعد میں بو والا ہو جائے گا۔ پس جب تم اس بدبودار حصے کو آگ کے ساتھ برابر کرو۔ پھر آگ کے ساتھ کوٹنے اور تر کرنے کے بعد یا قوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ پھر لطیف پانی ہوگا۔ پھر اُس کے اوپر کے حصے کو آگ کے ساتھ دوبارہ معمول کرو۔ یہاں تک کہ چونا اور گچ کی طرح ہو جائے گا۔ پس یہ چار طبائع ہیں جو اُس پر حاصل ہوئیں۔ اور یہ پانی ٹپکنے والا سفید تیل اور خشک سرخ رنگ اور چونا گچ کی ہوئی مٹی ہیں۔ اور اسی قیاس پر یہ طبائع حیوان



انسان نباتات اور معدنیات سے نکلتی ہیں۔ اور جہاں تک اُن کے ساتھ اجساد (جسم) کی تدبیر کا تعلق ہے تو تم پارے کو چاندی میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے اور پارہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اُس کی رطوبت اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے اور یہ وہ بیوست (خشکی ہے) جس کا ماء قلیل کے ساتھ روشن ذکر کیا گیا ہے پس تم آگے جاؤ اور اُس میں چھپی ہوئی خشکی پاک کرو۔ وہ خشک ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور بطور خالص چاندی کے بدل جائے گی۔ جس طرح اُنہوں نے کہا کہ اشیاء اپنی اشکال کے ساتھ طاقتور ہوتی ہیں۔ اور اپنی اضداد کے ساتھ کمزور ہوتی ہیں۔ اور جب تم اُسے سونے میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس سونا گرم اور تر ہے۔ اور چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے۔ دو وجوہ سے سونے کی مخالف ہے پہلے سفید تیل کے ساتھ کھینچنے سے خشکی ہوگی۔ اور ٹھنڈی اور تر ہو جائے گی۔ پھر سرخ رنگ کے ساتھ ملایا جائے۔ اور وہ گرم عنصر ہے۔ پس اُس کی ٹھنڈک چلی جائے گی اور اُس میں چھپی ہوئی حرارت ظاہر ہو جائے گی۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ خالص سونا ہو جائے گا۔ اور بالجملة یہ شرح علم صفت میں عظیم بیان کے لیے ہے اور وہ کس شے کا اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے یہاں تک کہ ظاہر چھپ جائے۔ اور اُس کی شکل سے جو باطن تھا وہ ظاہر ہو جائے گا۔ اور اسی لئے ہر مس نے کہا جہاں تک صفت (بنانے کا) تعلق ہے تو جو ظاہر ہے اُسے باطن میں رکھو اور جو خفیہ ہے اُسے ظاہر کرو اور اسی طرح اُن باقی اجساد میں آخر تک تمہارا عمل ہوگا۔ اور خالص سونا ہو جائے گا چاندی کی طرح بے شک وہ ٹھنڈی خشک ہے۔ اُس کا سفید تیل کے ساتھ اُس کی صفات پر کھینچنا نرم ہوتا ہے۔ پھر اُسے رنگ اور نرمی کے ساتھ دفن کرنے کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو۔ بے شک وہ خالص سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور اسی طرح تانبا ہے اُس کی حرارت پانی میں بجھانے سے جاتی ہے پھر تیل کے ساتھ پس چاندی ہو جاتا ہے پھر رنگ کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو تو اس میں کوئی شک نہیں کہ سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور جب تو اکیسر کے لیے اُس کے ملنے کا ارادہ

کرے یعنی مرتبہ ذہبیہ (سونے کا) تو اُن دونوں کو سرخ رنگ کے ساتھ مارو (ضرب دو) گرم کرو اور نرمی کے ساتھ دفن کرو پس دونوں میں آسانی ہو جائے گی اور اُن دونوں پر قرمزی اکیسری رنگ غالب آ جائے گا اور وہ دونوں اکیسر میں اللہ کے حکم کے ساتھ بدل جائیں گے۔ اور اس طرح لوہا ٹھنڈا اور خشک ہے۔ اُسے تیل میں لتھیرنے کے ساتھ گرم کرو۔ وہ سفید ہو جائے گا اور وہ چاندی ہو جائے گا۔ رنگ کے ساتھ اُسے آلودہ کرو وہ حل ہو جائے گا اور سونے میں بدل جائے گا۔

پس اجساد کے تبدیل کرنے کی طرف دیکھو اور جو کچھ اللہ نے ان میں اسرار رکھے ہیں۔ اللہ تمہیں اُس کے معانی کے سمجھنے کی توفیق دے۔

## امیر المومنین کی طرف راہب کا خط

راہب نے کہا کہ بے شک حکماء کا پتھر وہ پانی آگ ہوا مٹی اور چار بڑی جہات ہیں۔ گندھک اور عبد جسد اور عقاب (انجام کار) ہے۔ پس مغرب ہوا کے لیے ہے۔ مشرق آگ کے لیے ہے۔ اور جنوب مٹی کے لیے ہے۔ اور شمالی پانی کے لیے ہے اور حکماء کا شمس آگ اور قمر باہر (خوبصورت اور چمک دار) ہے۔ وہ عبد قاہر ہے اور حکماء کی چاندی علماء کا سیسہ ہے۔ اور امور کا پورا ہونا جرات مندانہ انجام ہے۔ اور جہاں تک یہ قول ہے سونا اُسی کے لیے ہے جو جائے پس گندھک ہے جب اُس سے کھیلنا منع کیا جائے اور چاندی اُسی کے لیے جو چانس سے کھیلے۔ پس مقرر سفید ہڑتال (دھات) وہ حقیر پتھر سورج اور قمر منیر سے اُن کے قول کا معنی ہے۔ جو اُس کی عزت قظیم (باریک جھلی) کے ساتھ خریدتا ہے۔ جیسے معدن (معدنیات کی جگہ) مہنگی ہے اور سایہ حقیر



ہے۔ اُسے نہ پیسوں اور نہ دولت کے ساتھ خریدا جاسکتا ہے۔ پس اگر تم سفلی کے طور پر عالی قرار دو تو تم عالم اور ولی ہو۔ اور اگر تم مٹی کو حلال بناؤ تو تم حکماء اور اصحاب میں سے ہو۔ اور اگر چاروں طبائع متوقع وزن کے ساتھ جمع کر دی جائیں تو تمہارا بلند کبیر کیسر قائم ہو جائے گا۔ اور جس نے چاندی حکماء کی چاندی کے بغیر طلب کی اُسے اندھے پن سے ہٹایا گیا۔ اور جس نے مشہور سونے کی سرخی طلب کی وہ عام لوگوں اور شہرت رکھنے والوں کے عیب بیان کرے گا۔ پس تمہارے لئے ان امور میں حکمت ظاہر ہو گئی۔ تم آگ کو پکھلانے والی کرو۔ پانی جامد اور ہوا محلول ہے اور مٹی کو اڑتی ہوئی خاک کر دو اور عقرب ثابت، عبد کو مقصود، عقاب کو محلول اور جسد کو چونا گچ اور حل کرنا، باندھنا، چونا گچ کرنا۔ سفیدی اور سرخی پس یہ معلوم ارکان ہیں اور جس نے انہیں بغیر دلیل کے طلب کیا اُس کے لیے مقرر کردہ قسمت ہے۔ اُن سے دھتکارا ہوا اور ذلیل ہے۔ پس راستہ مشکل ہے اور اُس کے راستے بھی مشکل ہیں۔ پس مجھ سے نصیحت قبول کرو۔ اور تم پر اور صحیحہ اعمال کے ساتھ آدمی اور کبریت دونوں حجر مغیث ہیں۔ جسد اور عقاب (انجام) دونوں حق اور ٹھیک ہیں اور علم ثابت ہے وہ اکیر ثاقب ہے اور وہی احمر کبریت ہے جو آنکھ کے پوٹوں کے درمیان ذخیرہ کرتا ہے۔ پھر اُس نے کہا کہ بے شک حجر القوم نفس، روح اور جسد سے مثلث ہے اور آگ، مٹی، ہوا اور پانی سے مربع ہے (یعنی چار چیزوں سے بنایا گیا ہے) اور جلد کی نے اُس کی ترکیب کے طریقے کی وضاحت کی ہے۔ پس اُس نے کہا کہ نفس سے جسد کے وزن کو لو۔ اور روح میں سے تین اور چابی کے ساتھ انہیں گنو۔

میں نے کہا فائدہ ہوا ہے کیونکہ حکمت کی چابی طبعی طور پر اللہ کی مہربانی سے خوبصورت تیل ہے۔ اور صاحب شذور نے کہا عقاب کا حل تیل ہے اور اُس کے لیے کہو اھلا و سیھلا اور ابو العباس نے کہا کہ حقیقت پانی کے ساتھ حل کی جاتی ہے اور آگ کے ساتھ پختہ کی جاتی ہے اور جلد کی نے کہا

کہ ثابت اڑنے والے کو باندھ دیتا ہے۔ اور یہ چابی صرف مصر کی سرزمین میں پائی جاتی ہے۔ تو کلام یہ ہے اگر اختلاف ہو تو ایک معنی کی طرف لوٹتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اُن کا مقصود نوشار کاراز ہے۔ پھر کہا ہاتھی کا جوڑا ہے عنقاء کے ساتھ۔ پس نوشار کا نام عنقاء رکھا گیا۔ اور زیادہ کیا عقارا اُس کا نام ہاتھی رکھا اور وہ طردن ہے۔ اور جلد کی نے بھی اس تیل کے بارے میں عقارا کا اضافہ کیا۔ اور کہا کہ وہ مثلث ہے ہم نے اُس کے ساتھ عمل اور تجربہ کیا ہے۔ پس وہ بند کئے ہوئے محلول کا سب سے اوپر کا حصہ نمک ہے۔ اے ملک الزمان اُن کی غلطی کی طرف دیکھو۔ نوشار کی تعریف سے اُن سے علم کو مخفی رکھنے کے لیے۔ اور اُن میں سے جس نے نفس کی مدح کی اور اُن میں سے جس نے جسد کی تعریف کی اور اُسے پتھر بنایا۔ اور ہم نے اس کتاب میں اُس کی وضاحت کی ہے جیسے تم دیکھو گے۔

تم پکائے ہوئے باندھے ہوئے الکی نمک میں سے ایک دفعہ ایک حصہ لو۔ اور پکائے ہوئے بندھے ہوئے کچے شورے سے ایک حصہ ایک دفعہ لو یا باندھے ہوئے پکائے ہوئے عقاب سے دو حصے لو۔ اور اُس پر مقطر صاف سرکہ تین دفعہ ڈالو۔ اور عقد کے قریب صاف کرنے کے بعد اُسے باندھو جو اُس پر چڑھا ہوا ہوگا (ڈالا ہوا ہوگا) پس اللہ کی قسم ساتویں تک نہیں پہنچے گا۔ اور حکماء میں سے بعض نے کہا میرے ساتھ پانچویں تک نہیں پہنچے گا مگر یہ الگ کئے ہوئے تل کی طرح ہوگا۔ پس جب تم اس شریف تیل تک پہنچ جاؤ اے ملک الزمان تو پھر تم نے حکماء کے خزانوں کی چابی تک کامیابی حاصل کر لی جس کی طرف جلد کی مولف جدید اور مراکشی نے اپنے قول کے ساتھ اشارہ کیا ہے۔ عقاب کا حل جب تم ہم پر مفتاح (چابی) چاہو۔ اور اُسے بطور تیل بناؤ۔

اور ایک حصہ ظاہر کرو اور دو حصوں کو خفیہ رکھو۔ پس اے ملک الزمان اللہ کے راز پر اُن کی غیرت کی طرف دیکھو اور اُس پر رحم کرو جس نے تمہیں اس درہ یتیمہ کا تحفہ دیا۔ ایسا تحفہ ہے کہ باپ



اپنے بیٹے کے لیے اُس کی سخاوت نہیں کرتا۔ اللہ کی قسم اُس کی طلب میں لوگ اور زمانے تھک گئے۔ اور میں نے راتیں جاگیں اور اُس کے حاصل کرنے کے لیے دنوں اور مہینوں کو میں نے فنا کر دیا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کی معرفت مجھ پر کھولی جس کی میں نے تم سے وضاحت کی ہے پس اللہ کے راز کی حفاظت کرو۔ اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔

اور جانوں اے ملک الزمان کہ اس علم کا اول اصول کی معرفت ہے پھر مفتاح شریف کی معرفت ہے اور وہ چھپا ہوا وہ راز ہے جس کی حکماء مخالفت کرتے تھے اس بات پر کہ اسے مکمل نہ کریں۔ بلکہ اُسے رمز اور ایماء کے ساتھ چھپا ہوا راز لکھیں۔

اُس نے کہا کہ نرگس کا پھول اور وہ پتھر جو جس کے میرے باپ نے اجازت دی کہ اُسے ایک درہم یا دینا کے ساتھ فروخت کیا جائے۔ اور اُس کی اول کے ساتھ مراد مطابقت کے ساتھ روح ہے۔ اور دوسرے ادنیٰ حکماء اس طرف گئے ہیں اور یہ نفس ہے پس بے شک وہ دونوں عمل کے بعد ہی اکٹھے ہونگے۔ اور اُس کا نام رکھا گیا قوم کا پارہ اور قوم کا سونا۔ اور جسے حکماء نے تدبیر سے مخفی رکھا میں تمہارے لئے ظاہر کروں گا۔ علم پر خوف کی وجہ سے کہ وہ جاہل کے ہاتھ میں نہ آجائے۔ وہ زمین میں فساد برپا کرے گا۔ اور کھیتوں اور نسل کو ہلاک کرے گا۔ جو کچھ تم نے دین اور تقویٰ سے اُس میں جانا ہے۔ اور ہم اللہ عظیم لطیف سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں حق کے راستے کی طرف ہدایت دے۔ اُس نے کہا جو کچھ تم نے تل میں سے تھوڑے کے ساتھ نفس سے خوشی کے ساتھ چاہا۔ اس حساب کے ساتھ کہ رطل (وزن) کی قیمت چار درہم ہو۔ اور اُس پر وہ چابی مارو جس کی تو نے تدبیر کی پھر تم کالا نیلا پیلا اور سفید دھواں کرو۔ پھر تم صاف کرو تو ثابت ہو جائے گا۔ اور وہ مراکشی کے قول کا معنی ہے عقاب میں سے تمہارے عقرب (بچھو) پر پھر اُسے چابی میں سے دوسری مرتبہ ہلاؤ بے شک وہ

یا قوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ثابت ہوگا اور نہیں جلے گا۔ اور یہ سب ایک ساعت میں ہوگا۔ پس جب ایسا ہو جائے تو دھاگے کو دھونے کے بعد اُسے آگ کی جگہ پر رکھو۔ اور اُسے گرم کر دیہاں تک کہ اُس پر سرخ رنگ کے تیل سے قطرہ پڑے پھر وہ اپنے وقت پر پتھر ہو جائے گا۔ پھر اُسے دوسری دفعہ پہلی چابی سے گرم کرو۔ بے شک وہ شہد کی طرح ہو جائے گا جسے نفس سے ایک میں جمع کیا اور روح میں سے تین پس تم آگ کی گرمی پر ملاؤ وہ سرخ پانی ہو جائے گا اُس کے لیے ایسی شعاع ہوگی جو البصار کو لے لیتی ہو اور اے ملک الزمان جب تو اس مرتبہ تک پہنچ جائے تو اللہ کے لیے شکر کے طور پر سجدہ کرو پھر سونے میں سے جتنا چاہو گرم کرو اور اس پر یہ پانی ڈالو بے شک وہ تابنے کی طرح چمکے گا۔ اُسے دوسرے دفعہ گرم کرو اور اُس پر مفتاح اول ڈالو۔ بے شک وہ تیل کی طرح ہو جائے گا۔ جیسے ایک اور مذکورہ چار کے درمیان اکٹھا کیا اور انہیں آگ میں رکھو تو وہ شمع کی طرح ہو جائے گا۔ اُس میں سے تھوڑا زیادہ پر ڈالو اور وہ اُن کے قول کا معنی ہے نہیں سونا مگر اُس کے لیے جو جائے۔ یعنی سونا بنانے کا عمل جان لے لینا ہے۔ پس اے ملک الزمان اللہ کے راز کی طرف دیکھو جو عقل کے زیادہ قریب ہے اور جو بہت عقلوں سے دور ہے اور میں نے تیرے لئے سرخی کے عمل کی وضاحت کی ہے۔ جہاں تک سفید کا تعلق ہے وہ عقاب کے ساتھ عقرب کی غیر ہے۔ اور سونا چاندی روح کے ساتھ ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ فتاح (کھولنے والا) ہے۔

## مغربی مفتاح

اُس نے کہا سرخ شورہ سے ایک حصہ لو اور مقلی (الکلی) نمک کا ایک حصہ اور نو شاد کا



ایک حصہ۔ پس شورے کو کوٹنے اور باریک کرنے کے بعد بھونا جائے پھر اُسے روٹی کے ٹکڑے میں رکھو۔ اور اُسے برتن میں پکانے کے بعد صبح کے وقت نکالو۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو پھر اُسے برتن میں قطرہ قطرہ ڈالو اور اُسے آگ پر چڑھاؤ وہ سفید ہو جائے گا۔ اُسے انڈے کی سفید کے ساتھ کوٹ کر ملاؤ اور اُسے دھوپ میں رکھو یہاں تک کہ اُس کی مثل ہو جائے پھر رات بھر اُسے دفن کرو پھر اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نمک کو مدبر کرو۔ جہاں تک نوشادر کا تعلق ہے تو اُسے پانی کے ساتھ حل کرو۔ اور آگ کے ساتھ رکھو اور ایک دفعہ سفید خوب صورت پانی کے قطروں کیساتھ اُسے گوندھو یہاں تک کہ وہ اُسے پی جائے۔ پھر دوبارہ اس طرح لوٹاؤ یہاں تک کہ وہ اُس کے وزن کو پی جائے۔ پھر نرمی کے ساتھ اُسے دفن کرو پھر لوہے لگے زعفران کے ساتھ اُسے اُس کے وزن کے حصے پر باریک کرو۔ پھر کئی دفعہ اُسے اوپر اٹھاؤ یہاں تک کہ تمام تینوں اجزاء جمع ہو جائیں۔ اور انہیں کوٹو یہاں تک کہ باہم مل جائیں۔ پھر جانور کی آنتوں میں رکھو پھر رات کے وقت اُسے بارش میں معلق کرو۔ پانی حل ہو جائے گا۔ پھر اُسے آگ پر ڈالو ایسا نمک ہو جائے گا جیسے اُس نے سر کے کے ساتھ ڈھانپ لیا یا چونے کے گرم پانی کے ساتھ۔ پھر اُسے دھات کے برتن میں عام آگ پر کرو۔ وہ تبدیل ہو جائے گا۔ اور تیل کی طرح اترے گا جیسے تل۔ پس اس بات کی احتیاط کرو کہ تم اُسے اپنے ہاتھ سے چھوؤ۔ بلکہ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ پھر سرخ بچھو کو آرام کے ساتھ کوٹو تاکہ وہ کوٹنے کی حرارت سے جل نہ جائے یہاں تک کہ وہ خاک ہو جائے گا۔ پھر اُسے دہکتی ہوئی آگ پر لوہے کے برتن میں رکھو۔ اس تیل میں سے قطرہ قطرہ ڈالو پھر سیاہ نیلا اور سرخ دھواں نکلے گا۔ پھر اُس سے جو بھی ہو اُسے لکڑی پر رکھو۔ پس تم دیکھو گے کہ وہ چمکے گا۔ اور بجلی کی طرح چمکے گا۔ اُسے سفید مٹی کے ساتھ کوٹو۔ نظروں کو اچک لے گا۔ پھر دھوئے ہوئے اوقیہ کے وزن جتنا آگ کی جگہ پر رکھو جب گرم ہو جائے اور ہلے اُس مٹی سے ایک حصہ اُس پر ڈالو ذبح ہوئے تیل کی آواز آئے گی۔ پس اُس سے مت ڈرو

یہاں تک کہ اُس کی حرکت سکون میں آئے اور ثابت ہو جائے۔ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پس جب تم خالص چاند کی سفیدی کی چمک کا اردہ کرو تو ایک درہم لو۔ اور اُسے آگ پر کرو یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اُس پر اُس خربوزے میں سے ڈالو۔ چونے کی طرح ہو جائے گا اُسے کوٹو۔ اور درہم برابر پھول کی کونپلوں کو ہلاؤ اور اُس پر مذکور درہم ڈالو۔ خالص ہو جائے گا۔

اور جب تم سرخی کا ارادہ کرو سورج کی دھوپ سے ایک درہم مدبر کرو۔ جیسے چاند سے مدبر کیا گیا۔ وہ چونے کی طرح ہو جائے گا۔ اور قمر کے درہم کو ہلاؤ۔ اور اُس پر درہم مذکور ڈالو۔ شمس کی طرح بدل جائے گا۔ پس اللہ کا شکر ادا کرو۔

شمسی صفت جس کے وصف میں انہوں نے تعریف کی رطل (آدھ سیر ۴۰ تولے) کا چوتھائی لوہے کا برادہ لو جو کھانے کے نمک اور گرم پانی کے ساتھ حل کیا ہوا ہو۔ اُسے اس کے ساتھ دھوؤ یہاں تک کہ چاندی کی طرح سفید ہو جائے۔ پھر اُسے چاند کی رات میں لیموں کے پانی میں رکھو۔ اور اُسے سہاگے میں ڈالو۔ اور اُسے چھ ساعات کے وقت رکھو۔ پھر اُس کے ساتھ تھوڑا تھوڑا گندھک ملاؤ یہاں تک کہ دور رطل (وزن ہے) پی جائے۔ پھر اُسے پختہ لکڑی کے ساتھ پہلے اول کے ساتھ پلٹاؤ۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس مختلط نہ ہو۔ پھر اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نصف رطل نوشادر باریک کرو۔ پھر پانی کے ساتھ اُسے پیالے میں رکھو۔ پھر صاف سینگھ کے ساتھ اُسے کھینچو۔ اور جم جانے تک چھوڑو۔ پھر آگ پر اُسے پکاؤ۔ بعد میں یہ کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو اور اُسے دوسری دفعہ پکاؤ۔ اور اسی طرح تیسری دفعہ۔ پھر اُسے برتن میں ڈالو۔ آخری ملے ہوئے حصے کے ساتھ قوی کرو۔ پھر چار ساعات اُسے دفن کرو اور اُسے نکالو۔ تم اُسے زرد پاؤ گے۔ پھر اُسے اٹھاؤ۔ پھر اُسے جدید قبر صی سوڈے کے ساتھ کوٹو۔ اور اُسے دو یا تین انڈوں میں



ڈالو۔ بعد اس کے جو کچھ صبح کے وقت تک اس سے نکلے۔ اور باہر سے سفیدی لٹھیڑو (لیپ کرو) اور اُسے عشاء سے صبح تک دفن کرو۔ اور پھر اُسے نکالو۔ اور جو کچھ اُس میں ہے اُس سے دو اوقیہ (وزن) لو اور مذکورہ لوہے کا مدبرہ برادہ دو اوقیہ اور مذکور مدبرہ نوشار چار اوقیہ۔ تمام کو باریک کرو۔ اور اُسے پختہ لمبی شیشی میں عمل تک رکھو اور شیشی کے ڈاٹ کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل اور تمام چیزیں) کرو پھر مٹی کی بھٹی میں کرو۔ اور آگ ڈالو یہاں تک کہ جو کچھ اُس میں ہے وہ اوپر آئے۔ پھر اُسے اتار لو یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ جو کچھ اوپر اٹھنا ہو اوپر اٹھ آئے۔ اُسے کوٹو پھر اُسے دوسری اور تیسری دفعہ اوپر اٹھاؤ۔ اور اوپر اٹھنے والے حصے کو لے لو اور نیچے بیٹھ جانے والے حصے کو چھوڑ دو۔ اور اُسے گرم پانی میں حل کرو۔ جیسے (اُس کا ذکر) آئے گا۔ اُسے کوٹنے کے بعد شیشی میں رکھیں۔ اور سوتی کپے کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل) کرو۔ پھر رنگ اور بکری کی کھال کے ساتھ گوندھو۔ پھر شیشی میں سرف کرو الگ کرنے کے بعد اور اُس پر کھال کا ٹکڑا کرو اور اُسے سوتی کپڑے کے ساتھ ملاؤ۔ اور اُسے آواز دینے والے برتن میں رکھو۔ بھٹی پر تانبے کی دیگ رکھو جس میں تیسرا حصہ پانی ہو اور برتن کے نیچے سے سوراخ ہوں۔ اور اُس میں کھجور کا پتہ ڈالو اور اُسے ردی حصے میں ملاؤ شیشی میں ڈالو۔ اور دیگ کے ملے ہوئے حصے کو مٹی کے ساتھ مضبوط کرو۔ اور آگ کے ساتھ بند کرو پس برتن سے بچے ہوئے کی طرف بخار اٹھے گا۔ پھر تم شیشی کو گرم کرو۔ جو کچھ اُس میں ہے وہ حل ہو جائے گا۔ پس لوہے کے برتن کو ایک طرف گرم کیا جائے اور اُس پر نقطے لگائے جائیں۔ بھاری ہو جائے گا۔ پس چاندی پگھلا کر سانچے میں ڈالو اور اُس پر اس میں سے ڈالو۔ سورج کی طرح (رنگ) ہو جائے۔

## عظیم شریف تیل کا ذکر

ایک رطل (بارہ اوقیہ) پکایا اور حل کیا ہوا کھانے کا نمک باریک کرو۔ اور عقاب بلوری پکایا ہوا حل کیا ہوا ایک رطل اور مخلول پکایا ہوا کھاری نمک ایک رطل اور حل کیا ہوا پکایا ہوا انسرا حمر تنہا اور ملایا ہوا ایک رطل اور اُن کو سفید خوشگوار پانی کے ساتھ گوندھو۔ اور اُن کو سات دفعہ دفن کرو۔ پھر اُس کے لیے عقاب سے وزن جمع کرو۔ اُن پر پانی ڈالو اور اور انڈے کی سفید کے ساتھ گوندھو اور پہلے کی طرح اُن کو دفن کرو پھر اُن کا وزن کرو اور عقاب کے پورے سے حو کم ہو جائے یہاں تک کہ پہلے کی مثل وزن پورا ہو جائے۔ اُن کو کوٹو۔ اور بارش کے نیچے شیشے کے برتن میں رکھو شریف تیل حل ہو جائے گا۔ لیکن اس بات سے احتیاط کرو کہ تم اُسے ہاتھ سے مس کرو۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ پتھروں ہرن اور تمام معدنیات کو حل کر دیتا ہے۔ اور آگ کے بغیر عبد مقصود کو حل کر دیتا ہے اور تم علم صفت میں عجیب و غریب کرو گے۔ قمر کے برادے کے درہم سے اوقیہ ایک درہم عبد اور ایک درہم مرتخ کا برادہ اور قلعی کا برادہ ایک درہم۔ وہ حل ہو جائیں گے۔ اُس میں سے اُس مرکب پر ڈالو۔ زندہ اور راز کے لیے اور اُس کے رازوں سے بدل جائے گا۔ جب تم عراقی کتیرہ باریک کرو۔ اُسے پانی پلاؤ اور تین دفعہ اُسے روشن رکھو۔ عبد میں سے ہزار پر اُس سے درہم ثابت ہو جائے گا اور اُس کے رازوں میں سے ہے کہ کتیرہ کی طرح تم نے ہڑتال کو مدبر کیا۔ اور اُس سے تم نے ہزار ہرہ پر ڈالا اور ہزار عبد پر۔ خالص ہو جائے گا۔ اور اُس کے رازوں سے ہے جب تم نے شگرف کے ساتھ عمل کیا۔ بے شک وہ ثابت ہو جائے گا۔ اُس سے ایک درہم چاندی کے باقی حصے پر ڈالو۔ وہ سرخ ہو کر چمکے گا۔ اُس سے باقی چاندی پر درہم بدل جائے گا۔ اور یہ قلیل کثیر سے غنی کر دے گا۔



## گندھک کے تیل کے نکالنے کا ذکر

چونے گندھک اور کھاری نمک سے مدد کر کیا ہوا

اُس نے کہا کہ یہ تمام امراض کے لیے نفع دینے والی دوا ہے۔ اور تلوں سے نکلے ہوئے صاف گندھک کو جب تک چاہو ہلاؤ۔ اور اُسے بکری کے دودھ میں ڈالو اور دس مرتبہ اُس کے لیے دودھ کی تجدید کرو۔ پھر اُس کی مثال بارود سے اُسے کوٹو۔ اور اُسے تیز آگ پر شیشی میں رکھو یہاں تک کہ وہ بے اور بچے ہوئے کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور کوٹنے کا عمل تین دفعہ دہراؤ۔ اور نرم آگ پر اُسے شیشے کے برتن میں کرو۔ اور اُسے مشہور صابن کے جھاگ میں غرق کرو۔ پس وہ سرخ ہو جائے گا اور اُس کی علامت بڑی ہوگی۔ اور جب اس میں بال واقع ہوگا اُسے کھا جائے گا اور پر پگھلائے گا۔ پس جب پانی اوپر آ جائے تو اُسے لکڑی کے ساتھ حرکت دو پس اُسے شیشے کے برتن میں منتقل کرنے کے ساتھ تمام تیل اوپر آ جائے گا اور اُسے ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ سورج کے قوام میں جم جائے گا پس یہی وہ گندھک کا تیل ہے۔ بے شک وہ ارواح کو ثابت جو اہر کو حل اور پہلے اجساد کو صحیح کرتا ہے اور اُسے کمال کے رتبے تک تبدیل کر کے بھاگنے والے نفوس اور ارواح کی حفاظت کرتا ہے۔ انہیں ثابت رکھتا ہے اور مضبوط کرتا ہے بے شک وہ مال کے لحاظ سے خزانوں کو پر کرتا ہے۔ اور وہ علم المیزان میں داخل ہوتے ہیں اور جس چیز کا وہ ارادہ کرتے ہیں اللہ اُن کے منافع کے ساتھ اُن پر کھول دیتا ہے۔ اُس کے ساتھ عجیب اسرار سے عقلیں روشن ہوتی ہیں۔ پس جب وہ شمس اور قمر کا خوشبو والا (جزء) بناتے ہیں اور اُسے اس تیل کے ساتھ پکاتے ہیں۔ اگر ایک قمر اوقیہ (وزن

ہے) قلعی ہو تو ایک ساعت میں مضبوط صالح اور فعال ہوگا۔ راز سے نکلتا ہے۔ اور اگر ایک شمس دس قمر پر ہو تو چمٹانے سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے حل کیا اور اُسے مضبوط کیا تو عمل میں ترقی ہوگی اور اللہ صحیح کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

## فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا

اُس نے کہا کہ کریم پختہ پتھر وقت کے لیے مضبوط برتن میں رکھو اور ڈبوں کے ساتھ اُسے ملاؤ۔ اور اُسے گھوڑے کے پیٹ میں دو ہفتے دفن کرو اور پانچ ساعتوں میں اُسے مقطر کرو یہاں تک کہ تمہیں رطوبت کا خیال نہ رہے۔ اُس کو باریک کرو اور اُس کے قطرے اُس پر ڈالو۔ اور سات دن اُسے دفن کرو۔ پس جب اُس کی رطوبت پی جائے تو اُسے ہاتھ سے چھونے سے احتیاط کرو۔ پھر بچا ہوا ایک مشقال (وزن ہے) شیشی میں لے کر بکھری ہوئی آگ پر کرو۔ یہاں تک کہ حرکت کرے۔ اس اکیسر سے اُس پر ایک قیراط (وزن ہے) ڈالو اور اُسے ڈبوؤ اور اس پر ایک ساعت صبر کرو۔ یہاں تک کہ مضطرب ہو جائے اور صاف پانی حل ہو جائے اور اس کے بعد اُسے جمایا جائے اور قمر کی طرح قرص ہو جائے گا۔ پس جب تم یہ علامت دیکھو تو اُس سے ۱۲۵ پر ایک کسی جسد سے پھینک دو۔ پورا تبدیل ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور فقراء و مساکین کو مت بھولو۔

## قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ



تین اوقیہ (وزن ہے) قلعی ہلاؤ اور اندرائن کے پانی میں تین دفعہ تبدیل کرو۔ اور ہر دفعہ اُسے بیٹھے پانی کے ساتھ دھوؤ۔ اور کھانے کا نمک اور اُس کے ساتھ ایک اوقیہ روح توتیہ (پتھر جس سے سرمہ بنایا جائے) اور تین درہم قمر ریال جمع کرو۔ اور اُن کو ہلاؤ۔ تو وہ بخار اور نیند میں چلنے کے مرض کے لیے مفید اور خالص قمر ہو جائے گا۔

﴿الْقَلَمُ الرَّوْحَانِيَّةُ مِنْ عَمْرِادِ حَقِّ الْآنَ﴾

﴿الْقَلَمُ الْأَوَّلُ لِأَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي

﴿الْقَلَمُ الثَّانِي قَلَمُ هَابِلَ بْنِ آدَمَ﴾

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي

﴿الْقَلَمُ الثَّالِثُ قَلَمُ شِيثَ بْنِ آدَمَ﴾

ا ب ج د ه و ز ح ط ي  
ك ل م ن س ع ف ص ق ر  
ش ت ث ج ه و ز ح ط ي







القلم الحادي عشر الصابي وهو قلم صباب  
 ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 القلم الثاني عشر اليعقوبي وهو قلم يعقوب

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 القلم الثالث عشر العبراني وهو قلم موسى عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 هذه الحروف وعند حروفه حروفها

سؤال مطلوب الاجابة عليه: اقرأ هذه الفلاسمة التي

ما هو المطلوب الاجابة عليه: اقرأ هذه الفلاسمة التي

القلم الرابع عشر العزري وهو قلم هارون  
 عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 القلم الخامس عشر الحبري وهو قلم داود عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 القلم السادس عشر الكاهني وهو قلم سليمان عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س

القلم السابع عشر الرومي وهو قلم عيسى عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س

القلم الثامن عشر الأفرنجي وهو قلم شعون

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س  
 ع ف ص ق ر س ه ت ث ج ز ه و ز ح ط ي ك ل م ن س



خط ع غ ف ق ك ز م ن و ه و ي  
سور القلم الثالث والعشرون العراقي وهو علم  
الحسين رضي الله عنه -

قلم الرابع والعشرون البري وهو قلم  
محمد بن الحسين على رضى الله عنها

[illegible]

القلم الخامس والعشرون الطبيعي

ا ب ج د ه و ز ح ط ظ ع  
ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا  
غ ف ق ك ل م ن ه و ی  
ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

القلم السادس والعشرون المسمى

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ ع  
۱ ۱۰ ۱۱ ۲۲ ۳۳ ۴۴ ۵۵ ۶۶ ۷۷ ۸۸ ۹۹  
ف ق ک گ ل م ن ه و ی ا  
۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

سهر القلم السابع والعشرون وهو التكميل الهندى

ای بی نہ غج بے لہ یہ جی لن سہ د م ت ہ نہ ٹ  
ف ف ح ق ق ن ن ن ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۰۴

ال فای رای  
ب ح ا  
ک م ص  
۶ ه و ی

مخفف است  
زرد خشت سیوه  
لر کج 66 تا ایسی  
ایری

سور القلم التاسع عشر القطر وهو قلم جرميس

Handwritten notes in Arabic script, likely a list or index, with some numbers and letters visible.

القلم العشرون الأرض وهو ميم دانيال عليه السلام

نو ایسے دی تو ابیت رائے زا اینج ساکیم یسٹہ  
2 ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱

۱/۲۷

سورة النجم الحادى والعشرون القزى وهو قلم

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اب ت ت ج ج خ د ذ ر ز س ش ه ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن

القلم الثاني والعشرون الكوفي وهو قائم على سبعة أبي طالب رضي الله عنه

۱ باب ت ث ج ح د ذ ر ز بی ش ه ص ض ط



و س خ ز ع ذ ح ف ص ه ط م ن  
ل لا ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن

القسم الثاني والعشرون المشرق

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

القسم التاسع والعشرون المشجر الكبير

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

القسم الثلاثون المشجر (الزيتي)

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

اقرأ هذا القسم الذي  
( ١١١١ ١١١ ١١ ١ ١ )

القسم الحادي والثلاثون المشجر وهو السفربر

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

القسم الثاني والثلاثون تكم زينة ليدى

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

القسم الثالث والثلاثون

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

القسم الرابع والثلاثون تكم افلاطون الحكيم

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي

القسم الخامس والثلاثون الفلقطيري وهو تكم فلقطير يوسف الحكيم

ا ب ج د ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي  
ك ل م ن ه و ز ح ط ص ي















ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 ح ط ظ طه له لا ي م خ ه د ل  
 القلم الثاني والستون وهو قلم هرز القافيلوك

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم الثالث والستون قلم اليونان

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ف ص ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم الرابع والستون قلم التاريخ القبطي

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم الخامس والستون وهو قلم هرز الفارس

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم السادس والستون وهو قلم بعض الحكماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 ح ط ظ طه له لا ي م خ ه د ل  
 القلم السابع والستون قلم بعض العلماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم الثامن والستون قلم بعض العلماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم التاسع والستون وهو قلم يوناني

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

القلم السبعون قلم غيلوس الحكيم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ  
 لا م ط لا ع A T X N H 9 1 8 9 1 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10  
 ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي  
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20



ذ ض ظ غ  
ص م ر ه

سطر القلم الواحد والسبعون وهو قلم طينبرز

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

سطر القلم الثاني والسبعون وهو قلم هرير الحكيم

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

سطر القلم الثالث والسبعون وهو قلم طهر ميسر الحكيم

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

سطر القلم الرابع والسبعون وهو قلم هرير

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

سطر القلم السادس والسبعون وهو قلم ارسطاليس

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

سطر القلم السابع والسبعون وهو قلم زهرية السيف

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه

سطر القلم الثامن والسبعون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ل م ن س  
ح خ ع ف ص ق ر س ه ت ث خ ذ ض ظ غ  
ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه ص م ر ه







ولمدير المعهد تلم فاضل من قريه مرارا نصبح ونخرج مني كل عمل  
وقد اسماه بتلك الطوخى

قلم الطهوي الفلاني

ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن  
 ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣  
 ع ف ص م ر س ت ث خ ذ ص ظ غ  
 ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤

وتتفع هذه الأقلام في حل الطلاسم والرموز الموجودة في الكتب والكنوز

يظهر قريبا كتابنا :-  
( السماء : والأرض : والفضاء )

وہو یشتعل علی :-

- ١ - التواريخ لجميع الأمم والشعوب ومواسمها وأعيادها
  - ٢ - حركات الأرض . وتغير الأزمنة . واختلاف الفصول
  - ٣ - أوقات الصلاة لجميع المدن والبلدان
  - ٤ - عجائب السماء والفضاء ومعرفة أسرارها ومحتوياتها
  - ٥ - الشروق والغروب . الكسوف والخسوف للكواكب
  - ٦ - أطوال الكواكب وعروضها . وسيرها وحركاتها .
  - ٧ - أسرار النجوم الثوابت والمتغيرة . وغير ذلك كثيرا .
- ( جمع وتأليف الأستاذ / عبد الفتاح السيد عبده الطوخى )

180

سطر القلم الـ بـ مع والتما فون لبعض العلماء

ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ی  
ا ب ج د ه و ا ی ک گ چ پ ژ ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ه و لا ی

دنی سنہ افری اتلام افری لند الحروف دھن۔

خ ذ ض ظ غ  
ک گ چ پ ژ ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ه ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ه و لا ی

طالعتهم التامن والثمانون ليعوض الحكام

الف

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	هـ	و	لا	م	ن
ي	ك	ل	م	ن	هـ	و	لا	م	ن	هـ	و	لا	م	ن

هذا القدر الباقي

القسم التاسع والعشرون لبعض العلماء

[illegible]

القلم التسعون وهو آخر الأقلام -

۱ ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س  
+ ر ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ  
ف ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



